حصہ اول

پرنٹر پبلشر کاش البرنی نے
فضلی سنز لمیٹڈ، اردو بازار۔ کراچی
سے چھپوا کر دفتر اوراق پبلشرز کراچی نمبر ۵
سے شائع کیا

عامل کامل

اُن لوگوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔ جو روحانی علوم سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنی ضروریات میں عملیات سے خود کام لینا چاہتے ہیں۔ اس کتاب میں اصطلاحات کی مکمل تشریح، اور ان کے تجربات دیئے گئے ہیں۔ مصائب کے حل، مقاصد کے حصول کے طریقے، نقوش کا حسابی نظام،
اور حروف کی قوتوں کو قابو میں لانے کے طریقے بہ تفصیل لکھے گئے ہیں۔

کاش البرنی

فہرست ابواب

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

روحانی قوتوں سے کام لینا، روحانی اعمال تیار کرنا تکالیف کے ازالہ کے لئے تعویذات، دم، جھاڑ پھونک کا نظریہ زمانہ قدیم سے دنیا کی ہر قوم میں رائج ہے۔ آج جب کہ سائنٹیفک ریسرچ اور ایجادات کا زمانہ ہے، بے شمار لوگ ان چیزوں کے خلاف ہیں۔ لیکن بیشمار لوگ ہیں جو ان کو تسلیم کرتے اور ان سے کام لیتے ہیں۔ میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہوں گا کہ زمانہ قدیم کے انسان اور موجودہ زمانہ کے مہذب لوگوں میں اس قوت کو تسلیم کرنے کی جو نسبت پہلے تھی وہ اب بھی موجود ہے۔

البتہ اب اس امر کی سخت ضرورت ہے۔ کہ ان علوم کو پرانے ڈھب پر پیش کرنے کا زمانہ ختم ہوگیا۔ ریسرچ کا زمانہ ہے۔ نیز لوگوں کے پاس طویل چلوں اور لمبی تسبیح گردانی کے لئے کوئی وقت نہیں آج کا انسان یہ چاہتا ہے۔ کہ جلدی سے جلدی زیادہ سے زیادہ سفر طے ہوسکے۔ تھوڑے وقت میں زیادہ کپڑا تیار ہوسکے۔ چند گھنٹوں میں ہزاروں اوراق کتاب کے چھپ جائیں۔ اور جملہ ضرورتِ زندگی کے لئے اسے کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدے حاصل ہوسکیں۔

انسانی کام و ذہن کی اس رفتار کو مدِ نظر رکھ کر روحانی اعمال میں بھی ایسے طریقوں کے ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ جس میں وقت کم صرف ہو۔ قوت زیادہ ہو۔ اور سائنٹیفک نظریہ سے وہ درست ہوں۔ اور ہر شخص جب چاہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق ان سے کام لے سکے۔ دھوکہ باز اور جاہل نام نہاد عاملوں سے محفوظ رہ کر مقصد حاصل کرسکے اور اس چکر سے نکل سکے۔ جو عاملوں نے "میں عامل ہوں" کہہ کر چلایا ہوا ہے۔ مندرجہ بالا

مقاصد کو صرف علم جفر ہی پورا کر سکتا ہے۔ علم جفر میں چلّہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف ان موازین کو اکٹھا کرنا ہوتا ہے۔ جو اس مقصد کے لئے کام دے سکیں۔

اسی مقصد کو مدِ نظر رکھ کر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ بازار میں ان علوم کے متعلق کتابیں نہیں ہیں۔ اگر ہیں بھی، تو ان سے وہی اصحاب مستفیض ہو سکتے ہیں۔ جو کم و بیش ان علوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ عامل کامل سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہر عمل میں جہاں کوئی اصطلاح دی گئی ہے۔ وہاں اس کی مکمّل تشریح، اس کے تجربات اور مثالیں ہیں۔ تاکہ مطالعہ کرنے والا صرف واقفیت ہی حاصل نہ کر سکے بلکہ فائدہ اٹھا سکے۔ جو کچھ اس کتاب میں درج ہے۔ وہ مکمّل علم نہیں۔ علم تو بہت وسیع ہے۔ اور اس پر بیسیوں کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ تحقیق و تدقیق کا راستہ بہت وسیع ہے۔ لیکن متعدد تجربات جو شعبہ ہائے زندگی میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ کتابی صورت میں آپ کے سامنے ہیں۔ ان سے فیض اٹھانا اور تجربہ کرنا آپ کا کام ہے۔

عملیات و حروف کی قوت اور وقت کے اثر کے نظریہ کو مختصر طور پر بیان کرتا ہوں کہ اثر کی قبولیت کے جو ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں۔ ان کی وجہ کیا ہے؟

اعمال کا اثر

گردش فلک اور سیر کواکب سے دنیا میں حادثات ہوتے ہیں۔ پروردگارِ عالم نے ہر کوکب ہر درجہ اور ہر برج میں اپنی قدرت کے ظہور کا سبب پوشیدہ کیا ہے۔ اور انہی پر تمام نظم و نسق عالمِ سفلی کا مقرر فرمایا ہے حکمائے فلاسفہ کہتے ہیں۔ کہ فاعل کے ساتھ جب تک حصولِ اثر کے لئے مفعول موجود نہ ہو۔ مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ اکثر اوقات گردشِ فلک سے عالمِ علوی میں عجیب و غریب شکل پیدا ہوتی ہے۔ وہ شکل اس بات کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کہ عالمِ سفلی میں اس کی تاثیر سے ایک اثر پیدا ہو جائے۔ یا ایک شکل پیدا ہو جائے۔ لیکن چونکہ مادہ مہیا نہیں ہوتا۔ جو اس کا اثر قبول کرے۔ یا مادہ مہیّا ہے۔ اور بعض شرائط اس کے معدوم اور مفقود ہیں۔ تو اس شکل کی ہیئت عالمِ سفلی میں اثر پیدا نہیں کرتا۔ اس لئے جو لوگ اس علم کو جاننے والے ہیں۔ وہ ایسے وقت میں اعمال کے ساتھ مادہ مہیّا کرتے ہیں جو اثر قبول کر لیتا ہے۔ اس کا اثر وہ تعویذ، لوح یا طلسم پر اتار لیتے ہیں وہ ظہور اس شکل کا ہوتا ہے۔ جو عالمِ بالا میں وقت پیدا کرتا ہے اور جب اس کا اثر کسی چیز پر زمین میں پیدا ہو جاتا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ

ہوتا ہے کہ وہ سبب ظہور صنعت و قدرت خدا کا ہو جاتا ہے۔ عوام الناس اور اکثر اوقات خواص بھی حیران رہ جاتے ہیں مثلاً ایک لڑکا طالع بد میں پیدا ہوا۔ ہمیشہ مبتلائے فقر و افلاس اور رنج میں رہا۔ ایسے لڑکے کے لئے عامل لوگ یہ کرتے ہیں۔ کہ کسی نیک وقت قران پر ایک عمل تیار کرتے ہیں۔ جس میں جوہر برج اور جوہر کواکب کو مہیّا کرتے ہیں۔ اور ایک چیز ایسی تیار کرتے ہیں۔ جو سعد شکل آسمانی کا اثر قبول کرلے۔ جب وہ اس کا اثر لوح یا نقش پر ڈال دیتے ہیں۔ تو وہ لڑکے کو پاس رکھنے کے لئے دیتے ہیں۔ بواسطہ اس لوح مسعود کے وہ لڑکا نحوست سے نکل کر سعادت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ نحوست اس کے پیدائشی ستارے کی مخفی ہو جاتی ہے اور اس پر سعد اثر ڈال کر تاثیر بدل دی جاتی ہے۔ تاکہ سعد اثر سے اس کے بخت، اس کے طالع روزگار۔ کاروبار میں ترقی ہو جائے۔ اور دنیا میں خوشی اور کامیابی کی زندگی بسر کرے۔ اگر وہ لوح اس سے جدا کر دی جائے۔ تو پھر دوبارہ بدبختی وارد ہو جاتی ہے۔ اور سعادت جاتی رہتی ہے۔

حکمائے کہتے ہیں۔ جب انسان شکم مادر میں ہوتا ہے۔ تو ایک کوکب کے ماتحت ہوتا ہے۔ اور وہی کوکب اس کی تربیت کرنے والا ہوتا ہے۔ جب تک کہ دوسرا کوکب اس کی تربیت قطع کر کے اپنی تربیت کا آغاز نہ کر دے۔ لہٰذا دوسرے سعد کوکب کی شعاعیں نحوست بد پر ڈالنی چاہئیں۔ اسی طرح جس طرح امراض بدنی میں ریڈیائی شعاعیں داخل ہو کر مرض کو ختم کر دیتی ہیں۔ اگر کوئی شخص طالع بد میں پیدا ہوا اور وہ جاگیردار ہو۔ ستارے یہ ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ جاگیر اس کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ اور فقیر ہو جائے گا تو بقائے جائیداد کے لئے موافق مادہ سے عمل کیا جاتا ہے اور اسے دیا جاتا ہے۔ ایسے کواکب کے اثرات اس پر حاوی کر دیئے جاتے ہیں۔ جو جاگیر کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔ نحوست اس کی رفع ہو جائے گی۔ جاگیر پاس ہی رہے گی۔ لیکن وہ ترقی جاگیر نہ کر سکیگا۔

اسی طرح حُب، بغض، حصول روزگار، حصول دولت، امراض اور بے برکتی کے اعمال تیار کر کے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

اس مدوجزر کی زندگی میں سینکڑوں تجرّبات، مشاہدات جو مخلوق خدا کی شعبہ ہائے زندگی میں خضرِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ آپ کے سامنے ہیں۔ میرے ذمّہ قدرت نے جو کام سپرد کیا ہے۔ اپنی ہمّت کے مطابق ضرور پورا کروں گا۔ میں خدائے قدوس کی درگاہ میں دست بدعا ہوں۔ کہ رب العالمین میری ان حقیر کوششوں کو خاص و عام کے لئے نافع بنا دے۔

کاشؔ البرنی

بَابِ اوّل

عِلمِ جفر

اِصلاحاتِ جفریہ معہ اعمال

علم جفر کی ابتدائی تاریخ ترقی تنزل کا آغاز وانجام اس کے اسبابِ وغیرہ کے متعلق بحث و تمحیص ضرور دلچسپ ہے. لیکن اس مضمون کی نوعیت "بے کارم وبا کارم چوں مدبہ حساب اندر" سے ملتی جلتی ہے یعنی جہاں تک میں غور کرتا ہوں. تو اس جگہ بے کارم کا رنگ زیادہ گہرا نظر آتا ہے. پھر بھی مَالا یدرکُ کلہ یترکُ کلہ کے زریں مقولے پر عمل کرتے ہوئے ضروری مگر مختصر بحث کرتا ہوں۔

اس علم کی بنیاد ابجد کے اٹھائیس حروف پر ہے. اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ابجد کی ابتداء جفر کی ابتداء ہے. ابجد آٹھ چھوٹے چھوٹے کلموں پر مشتمل عرب کے حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ ان جملوں میں ترتیب کا سلسلہ قائم نہیں رکھا گیا. بلکہ ایک معہود ذہنی کے مطابق ایک سے ایک ہزار تک کے اعداد اس سے حاصل کئے گئے ہیں (جس کی تشریح آگے آئے گی) یہ آٹھوں جملے بے معنی ہیں یا بامعنی اس سے اختلاف ہے. بعض کا قول ہے کہ ان جملوں میں معنی کا کوئی لحاظ نہیں ہے. صرف اعدادی مراتب ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن بعض محققین کا قول ہے. کہ یہ آٹھوں لفظ ابن مرّہ کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں جو ابجد کا موجد تھا. بعض کا قول ہے. کہ ابتدائی چھ جملے مدین کے چھ بادشاہوں کے نام ہیں. حالانکہ یہ غلط ہے. میرا مطالعہ یہ ہے کہ اس علم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتارا گیا. ان کے احکام کے چھٹے اور ساتویں حصہ میں ابجد کے چھ کلمے موجود ہیں۔

یہودی جفار قدیم ایام میں صرف پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے. جس کے اعداد ۶۰۰ پر منتہی ہوتے ہیں. جب اہل عرب میں جفر کا شوق پیدا ہوا. تو انھوں نے آخر کے دو جملے اضافہ کرکے عددی تعداد کو ایکہزار تک بنالیا اور اب جفر میں وہی رائج ہیں. ممکن ہے کہ ابن مرّہ جسے مورخین نے ابجد کا موجد تسلیم کیا ہے۔ وہ صرف ان دو جملوں کا موجد ہو۔ یہ تو تحقیق شدہ امر ہے کہ ابن مرّہ عرب تھا تو پھر مؤرخین کا یہ قول کہ دو جملے اہل عرب نے اضافہ کئے۔ بے معنی نہیں ہے۔

بہرحال ابتداء میں یہودی جفار پہلے چھ جملوں سے کام لیتے تھے لیکن چھ جملوں کی ملفوظی صورت کیا تھی اس کے متعلق مجھے کسی کتاب میں سیر حاصل بحث نہیں ملی. جہاں تک مختلف اقوال اور صور سے نتیجہ نکال سکتا ہوں۔ وہ صورت یہ ہو سکتی ہے۔

ابجد ۔ هوزح ۔ طیکل ۔ منسع ۔ فصقر ۔ شتث

آخر کا جملہ سہ حرفی اگرچہ بے ترتیبی پیدا کر رہا ہے. لیکن اس کے سوا چارہ کار نہیں ہے۔ لیکن چوحرفی اور سہ حرفی کا عیب اب بھی ابجد میں موجود ہے جب کہ پانچ حرفوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ بلکہ یہودی تقسیم میں تو سہ حرفی کا آنا ناگزیر تھا۔ اس لئے کہ حرف ۲۳ ہیں جو پورے تقسیم ہی نہیں ہوسکتے. چاہے ہم چوحرفی جملے بنائیں یا سہ حرفی یا دو حرفی۔ لیکن پانچ حرفوں کی ایزادی سے اگر ہم چاہیں۔ تو سات جملے مساوی الحروف بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ اب بھی عملیات میں چوحرفی جملے بنا کر ان سے کام لیا جاتا ہے۔ اور اس کی صورت یہ ہے۔ ابجد ۔ هوزح ۔ طیکل ۔ منسع ۔ فصقر ۔ شتثخ ذضظغ ۔ اس ترتیب میں تین حرف یعنی ز ۔ ح ۔ ذ پیوند سے الگ ہیں ۔ جو بے جوڑ معلوم ہوتے ہیں. لیکن موجودہ ابجد میں بھی حرف ز اسی طرح الگ تھلک پڑا ہے۔ اہل عرب نے پانچ حرف کیوں ایزاد کئے ؟ اس کی کوئی خاص وجہ معلوم نہ ہوسکی۔ سوائے اس کے کہ ایک حرف غ کا مرتبہ نکل آیا۔ ورنہ ث سے غ کا کام نکل آتا تھا۔ اور ذ ۔ ض ۔ ظ کا کام ز سے نکل آتا تھا۔ ممکن ہے قدیم یہودی رسم الخط میں غ کا استعمال نہ ہوتا ہو۔ جس طرح عربی میں پ ۔ چ ۔ ژ گ ۔ وغیرہ کا حرف نہیں آتا۔

اہل عرب کے ان پانچ جملوں کی ایزادی سے جہاں استخراجِ احکام میں سہولتیں پیدا ہوگئیں وہاں سلسلۂ حساب بحد طویل ہوگیا۔ جس کی بحث نہایت طولانی ہے۔

المختصر جو طریقہ علم جفر ہم اس کتاب میں بیان کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی بنیاد اٹھائیس حروف پر ہے۔ بعض محققین کا قول ہے. کہ علم جفر الہامی ہے۔ جو انبیاء و اولیاء کو بطور الہام تعلیم ہوتا تھا اور یہ علم خاص تھا۔ آخری زمانہ میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس علم کا ایک حصہ تعلیم میں عام کر دیا۔

(۱) ابجد کے ۲۸ حروف معہ اعداد یہ ہیں۔

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ه ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

اب ان حروف یا اعداد سے کام لینے سے قبل ہم اصلاحاتِ جفر بیان کرتے ہیں یہ حصّہ نہایت کارآمد اور ضروری ہے۔ آپ کو چاہئیے۔ کہ اس حصّہ کو خوب ذہن نشین فرمالیں اس لئے کہ ہم آئندہ صرف اصطلاح کا نام لکھ دیں گے۔ تشریح نہ کریں گے اگر آپ نے یہاں تشریح ذہن نشین نہ کی۔ تو آئندہ آپ کے لئے بہت الجھن اور پیچیدگی پیدا ہوگی۔

اِصطلاحات جفریہ معہ حل

۲۔ ابجد میں کل اٹھائیس حروف ہیں اور بائیس نقطے ہیں۔ ابجد کے تمام حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں۔ یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں۔ اور جہاں عملیات میں لکھا ہوا ہو کہ اس حرف کو مکتوبی لکھو۔ وہاں اس حرف کو اس طرح لکھ دیا جائے۔ مثلاً اگر کہا جائے۔ کہ جیم مکتوبی لکھو۔ تو ہم اس طرح لکھیں گے "ج"

۳۔ دوسری قسم ملفوظی ہے۔ یعنی جو حرف جس طرح بولا یا پڑھا جاتا ہے۔ اور جس طرح زبان سے ادا ہوتا ہے۔ اسی طرح لکھیں۔ مثلاً حرف ج بولنے میں اس طرح ادا ہوتا ہے۔ جیم۔ اب ایک حرف سے تین حرف پیدا ہوگئے (ج۔ ی۔ م) اس طرح ک۔ ق۔ کا ملفوظی کاف۔ قاف ہے۔ اگر ابجد کے حروف کو ملفوظی طریق پر لکھیں۔ تو بجائے ۲۸ مکتوبی کے ۲۷ حرف ملفوظی بن جاتے ہیں۔ اور نقطہ ۴۲ ہوتے ہیں جس کی جدول یہ ہے۔

الف۔ با۔ جیم۔ دال۔ ہا۔ واو۔ زا۔ حا۔ طا۔ یا۔ کاف۔ لام۔ میم۔ نون۔ سین۔ عین۔ فا۔ صاد۔ قاف۔ را۔ شین۔ تا۔ ثا۔ خا۔ ذال۔ ضاد۔ ظا۔ غین

۴۔ مکتوبی حرف ۲۸۔ نقطہ ۲۲۔ ملفوظی حرف ۲۷۔ نقطہ ۴۲۔ ۲۸ عدد اسم وحید کے ہیں۔ ۲۲ عدد حبیب کے ہیں۔ جب ۲۸۔ اور ۲۲ کو جمع کریں۔ تو ۵۰ ہوتے ہیں۔ اور ۵۰ عدد محب کے ہیں۔ یہ قاعدہ وہ ہے۔ جب آپ کو کہیں لکھا ہوا ملے۔ حروف مکتوبی سے اسم خدا نکالو۔ تو آپ اس قاعدہ سے نام حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح جب کہا جائے۔ کہ تمام حرف مکتوبی سے اسم خدا حاصل کرو۔ تو تمام حروف مکتوبی کے اعداد ۵۹۹۵ کے مطابق ہم خدا کے ایک یا زیادہ ایسے نام نکالیں گے۔ جن کے کل اعداد ۵۹۹۵ ہوں مثلاً

غیاث المستغیثین۔ کاشف الضر۔ رفیع الدرجات۔ طالب : میزان ہوئی

۳۶۱۲ ۱۴۳۲ ۹۰۹ ۴۲ = ۵۹۹۵

اسی طرح ملفوظی حروف سے اسماءِ الٰہی استخراج کر سکتے ہیں۔

استنطاق

۵۔ یہ لفظ بھی علم جفر میں بار بار آتا ہے۔ اور اس طرح آتا ہے۔ کہ ان عددوں سے حروف استنطاق بناؤ۔ اس لیے اس کی ماہیت بھی سمجھ لیں۔ اکائی پر جو ہندسہ ہو۔ تو اس کی جگہ وہ حرف رکھ دیں جس کے اسی قدر عدد ہوں بمثلاً تین کے عدد کا استنطاق "ج" ہوا۔ اسی طرح دہائی اور سینکڑہ اور ہزار کی جگہ وہی حرف رکھتے جائیں گے۔ چونکہ ابجد کی تعداد ہزار پر ختم ہے اور ممکن ہے۔ کسی اسم میں دو ہزار یا تین ہزار عدد ہوں۔ تو اس کے لئے ہم ہر ہزار کے واسطے حرفِ غ لکھتے جائیں گے۔ مثلاً ۶۷۲۰ کا استنطاق کرو۔

ک ذ غ غ غ غ غ غ

۲۰ ۷۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

اعداد کا بلحاظ مراتب جمع کرنا

۶۔ یہ بھی جفر کی ایک اصطلاح ہے۔ جب کسی جگہ آپ کو لکھا ہوا ملے۔ کہ ان اعداد کو بلحاظ مراتب جمع کرو۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ داہنی طرف سے عددوں کو جوڑتے چلے جائیں اور جو حاصل جمع ہو۔ اس سے کام لیں۔ مثلاً جب ہم سے کہا جائے کہ ۶۷۲۰ کو بلحاظ مراتب جمع کرو۔ تو اس کی میزان یہ ہوئی۔

۰ + ۲ + ۷ + ۶ = ۱۵ حروف کہ ی

یعنی ۱۵ کا عدد بلحاظ مراتب حاصل جمع ہے۔ اب یہاں پر علمائے جفر کا ایک اصولی اختلاف بیان کر دوں۔ تاکہ آپ کو سہولت ہو۔ بعض اصحاب کا قول ہے۔ کہ ہر نام کے مکتوبی اعداد ہر کام میں زیادہ سریع الاثر ہوتے ہیں۔ مثلاً ہمیں زید نام شخص کو مسخر کرنا یا تکلیف پہنچانا مقصود ہے۔ تو اس کے مکتوبی اعداد یعنی ز - ی - د = ۲۱ عدد ہر حالت میں مؤثر ہوں گے۔ دوسرے گروہ کا قول ہے۔ کہ بجائے مکتوبی کے ملفوظی اعداد زیادہ مؤثر ہوں گے۔ زید کے ملفوظی اعداد ۵۴ ہوتے ہیں۔ یعنی ز ا - ی ا - د ا ل
۷ ۱ ۱۰ ۱ ۴ ۱ ۳۰ = ۵۴

۷۔ نوٹ: محبت یا جدائی کا عمل ہو۔ تو اس کے لئے ضرورت ہے کہ مطلوب کے نام کے ساتھ اس کی ماں کا نام بھی شامل ہو۔ طالب کا نام معہ والدہ ہو۔ اب یہ تمام حروف ایک جگہ لکھ کر خواہ مکتوبی اعداد حاصل کریں۔ یا ملفوظی۔ ایک اختلاف تو یہ ہوا۔ اب دوسرے اختلاف کو سنئیے۔ بعض علمائے جفر فرماتے ہیں کہ نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کے جو اعداد حاصل ہوں۔ ان سے عدد استنطاق حاصل کیا جائے۔ (چاروں ناموں کے

عدد سے عدد استنطاق حاصل کیا جائے) اور اصلی عدد میں عدد استنطاق خارج کر کے بقیہ اعداد سے عمل تیار کیا جائے یا نقش بھرا جائے۔ تو زیادہ مؤثر ہوتا ہے بعض محققین جفر کا مذہب ہے۔ کہ بغیر استنطاق کے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ اس بحث سے معلوم ہوا کہ اس اختلاف کی چار قسمیں ہیں جس کو میں ایک مثال سے زیادہ واضح کرتا ہوں۔ مثلاً زید چاہتا ہے۔ کہ بکر کو مسخر کروں۔ زید طالب ہے اور بکر مطلوب۔ زید کی ماں کا نام ہندہ اور بکر کی ماں کا نام رابعہ ہے۔ اب چاروں نام یہ ہوئے۔ زید ہندہ بکر رابعہ۔ اس کے مکتوبی حروف معہ اعداد یہ ہوئے۔

ز ی د ہ ن د ہ ب ک ر
۷ ۱۰ ۴ ۵ ۵۰ ۴ ۵ ۲ ۲۰ ۲۰۰
ر ا ب ع ہ ۔
۲۰۰ ۱ ۲ ۷۰ ۵ ۔

میزان ۵۸۵ ہوئی۔ اس کے استنطاقی عدد ہوئے ۵ + ۸ + ۵ = ۱۸۔ اب ایک صاحب فرماتے ہیں۔ ۵۸۵ کا عدد زیادہ مؤثر ہے۔ دوسرے صاحب کا قول ہے کہ ۱۸ عدد استنطاق کے تفریق کرو۔ تو باقی رہے ۵۶۷۔ یہ ۵۶۷ کا عدد زیادہ مؤثر ہے چونکہ اس مثال اور اوپر والی عبارت سے آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے اس لئے میں زید وغیرہ کی ملفوظی طریق پر تشریح نہیں کرتا۔ کیونکہ خواہ مخواہ عبارت طویل ہو جائے گی۔ لیکن یہاں قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آخر ان چاروں قولوں میں سے مجرب قول کون سا ہے۔ اس کے لئے میری ذیل کی عبارت کو خوب غور سے پڑھیں۔

۸۔ عملیات کا کام بہت نازک ہے۔ جس کی تشریح آئندہ جا کر کروں گا۔ میرا اپنا تجربہ یہ ہے۔ کہ کسی وقت کوئی عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ جس سے میں خود حیران ہو جاتا ہوں لیکن کسی وقت وہی عمل ایسا بیکار ہو جاتا ہے۔ کہ مطلق اثر نہیں کرتا۔ میرے پاس دن رات اس قسم کے کام ہوتے ہیں۔ دس جگہ کامیاب ہوتا ہوں۔ ایک جگہ ناکام۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ باوجود اس کے کہ میں علوم کی باریکیوں سے واقف ہوں۔ میرا عاجز رہ جانا کیا معنی رکھتا ہے؟ جب ایک چیز میں اثر ہے۔ تو کیوں کسی جگہ بے اثری پائی ہے۔ اس کی حقیقی وجہ تو یہ ہے ـــ کہ وَاللہ غالبٌ اَمرِہٖ۔ یعنی اللہ کا حکم غالب ہے۔ اس کا کلام ہے اور وہی مؤثر حقیقی ہے۔ ذرہ ذرہ اس کے حکم کا پابند ہے۔ کسی کے لئے کوئی عمل کیا جائے۔ یا کوئی دوا مریض کو کھلائی جائے۔ تو عمل یا دوا حکم خدا کی منتظر ہوتی ہے۔ اس کو جیسا حکم ملتا ہے۔ وہی بن جاتی ہے زہر تریاق۔ تریاق زہر ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ کسی کو معلوم نہیں۔ وہی عالم الغیب جانتا ہے۔ لیکن عملی طور پر جو طریقہ بزرگوں سے مجھے ملا ہے اور جس پر میں عمل کرتا ہوں

وہ یہ ہے۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ جس میں سے ۷ حرف آبی۔ ۷ خاکی۔ ۷ بادی ۷ آتشی ہیں۔ جن کی جدول یہ ہے۔

۹۔ جدول عنصری

حروف آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
حروف بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
حروف آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
حروف خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نوٹ:۔ ہماری زبان اُردو میں اس ابجد سے زاید حروف ہیں۔ ان زاید حروف کے اعداد و عناصر ذیل کے حروف کے مطابق لینے چاہئیں۔
ڈ کی جگہ د۔ ڑ کی جگہ ر۔ گ کی جگہ ک۔ ٹ کی جگہ ت۔ چ کی جگہ ج۔ ژ کی جگہ ز شمار کی جائے۔

۱۰۔ اب میرا مذہب اس میں یہ ہے۔ کہ اگر طالب اور مطلوب کے نام کا پہلا حرف ایک ہی طبع کا ہے۔ یعنی دونو ایک ہی عنصر کے ماتحت ہیں۔ مثلاً طالب کا نام جلیل ہے اور مطلوب کا نام قمر ہے۔ تو یہ دونو حرف آبی ہیں۔ اندریں صورت میں استنطاق کی صورت جائز نہیں سمجھتا۔ اگر برخلاف اس کے طالب و مطلوب کا نام محمود ہے۔ تو ایک آبی ہے ایک آتشی ہے۔ اس صورت میں استنطاق کے اعداد خارج کر دینے کے بعد اثر ہوگا۔ کیونکہ آتش و آب آپس میں دشمن ہیں۔ یہی میرا تجربہ ہے اور یہی میرا عمل ہے۔ میں نے سب صورتیں بیان کر دی ہیں۔ ارباب ذوق جس طرح چاہیں عمل کریں۔ یہ قاعدہ تمام اعمال حب و تسخیر میں استعمال کیا جائے گا۔

اعدادِ متحابہ

۱۱۔ علم جفر میں ایک متنازعہ فیہ مسئلہ اعداد متحابہ کا ہے۔ جو زبر و بینات حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس میں علمائے جفر کا اختلاف ہے۔ میں مختصر طور پر اس اختلاف کو بیان کرتے ہوئے آخر میں وہ قول پیش کروں گا۔ جو میرا تحقیق شدہ عمل ہے۔ اور جو میرے تجربہ میں آتا رہتا ہے۔ اگر کسی صاحب کو میرے نقطہ نظر سے اختلاف ہو تو میں مجبور نہیں کرتا۔ کہ خواہ مخواہ میری تصدیق کی جائے۔ میں نے اپنے تجربہ کو صداقت کے

ساتھ پیش کردیا ہے۔ اور امید کرتا ہوں کہ صاحب تعمق نظر ژرف نگاہی سے کام لیں گے اور وہ اس دماغ سوزی اور کاوشِ طبع کی داد دیں گے۔ اور مجھے دعائے خیر سے یاد کریں گے۔ اور میں بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کتاب سے نفع دے آمین۔ ثم آمین!

قواعد حروفِ بنیات و اعدادِ متحابہ و قوائمہ

۱۲۔ چونکہ علم جفر میں حروفِ بنیات اور اعدادِ متحابہ و قوائمہ آتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کی تشریح اور تفصیل بیان کرنا ضروری ہے یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا کہ علم جفر کی بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ لیکن جب ان حروف کو ملفوظی کیا جائے تو آخر کا حرف اصطلاحِ جفر میں حرف قائمہ کہلاتا ہے چونکہ ملفوظی کرنے میں ابجد کے حرف آخر مختلف ہیں۔ اس وجہ سے تمام ابجد سے مختلف حروف قائمہ پیدا ہوتے ہیں۔ تفصیل یہ ہے۔
بے۔ تے۔ ثے۔ خے۔ رے۔ زے۔ طوئے۔ ظوئے۔ فے۔ ہے۔ یے۔ اِن بارہ حرفوں کے آخر میں حرف ی قائمہ ہے۔ اب تمام ی بارہ ہیں۔ چونکہ ابجد میں ی کے دس عدد مقرر ہیں۔ اس لئے جب بارہ کو دس سے ضرب دیا تو ۱۲۰ حاصل ہوئے۔ اب ۱۲۰ کا عدد اعداد متحابہ اصطلاح جفر میں کہلاتا ہے۔ ۱۲۰ کا عدد اگر نقش مثلث میں چاندی کی انگوٹھی پر عروج ماہ کندا کرا کر پہنے۔ تو اس شخص کا ہاتھ کبھی روپے سے خالی نہ رہے گا۔ اور ایسی جگہ سے آمد ہوگی۔ کہ وہ شخص خود حیران ہوگا۔ یہ نقش علوئے مرتبت اور ترقی مناصب کے واسطے بے حد مجرب ہے۔ یہ نقش اس چال سے بھریں۔ جو سر نام کے حرف کی طبع کے موافق ہو۔

۱۳۔ لیکن محققینِ جفر نے اعدادِ متحابہ دوسرے طریق پر قائم کیا ہے۔ یعنی وہ ان بارہ حرفوں کو بجائے ی کے الف سے لکھتے ہیں۔ یعنی با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا۔ اس صورت میں ان تمام حرفوں میں حرف الف قائمہ ہے۔ اور تین حروف، الف۔ قاف۔ کاف میں حرف ف قائمہ ہے۔ صاد۔ ضاد میں حرف د قائمہ ہے۔ سین۔ شین۔ عین۔ غین۔ نون میں حرف ن قائمہ ہے۔ جیم۔ میم۔ لام میں حرف م قائمہ ہے بس ابجد ختم ہوئی اس حساب سے حرف قائمہ سات بنے۔ ا۔ ف۔ و۔ ل۔ د۔ ن۔ م۔ ان ہی سات حروف کو بنیات کہتے ہیں۔ ان ساتوں حرفوں کے اعداد ۲۱۱ ہیں اور ۲ نقطہ ہیں۔ یعنی ف اور ن کا۔ اب نتیجہ یہ ہوا۔ کہ حروف ۷۔ اعداد ۲۱۱ نقطہ ۲۔ میزان = ۲۲۰۔

۱۴۔ قاعدہ

بنیات کا دوسرا قاعدہ جو عام رائج ہے۔ آگے چل کر جفر میں بیان ہوگا۔ یہ صرف

ایک خاص قاعدہ ہے جو استادانِ جفر نے محض عملیات کے لئے بیان کیا ہے۔ یہ بنیات سوائے عملیات کے کسی اور جگہ کام نہیں آتے۔ دوسرا بنیات جو آگے مفصل آئے گا۔ وہ علاوہ عملیات کے دوسرے علوم مثلاً تاریخ وغیرہ میں بھی کار آمد ہے۔ بعض استادوں نے اعداد متحابہ ۲۲۰ کو مانا ہے۔ یہ عدد بھی نہایت پر تاثیر ہے۔ علی الخصوص محبت کے واسطے یہ عدد سریع الاثر ہے۔ ۲۲۰ کا نقش مثلث تیار کر کے اور نیچے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ ایک کاغذ پر لکھے۔ اور طالب اور مطلوب کے نام کا موکل علیحدہ علیحدہ بنا کر جس کاغذ پر نقش لکھا ہے۔ اس کاغذ کی پشت پر لکھ دے۔ پھر اس نقش کو بھاری پتھر سے دبا دے۔ مطلوب بیقرار ہوگا۔ موکل بنانے کا قاعدہ اور نقش بھرنے کا طریق آگے آئے گا۔
لیکن اس سے زیادہ مجرب اور پر تاثیر عمل محبت کے لئے یہ ہے کہ نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ مفرد طریق پر لکھو۔ اور ے حرف قائمہ بھی اس کے ساتھ لکھو۔ چونکہ نقطہ والے حرف ۲ ہیں۔ اور ۲ حرف ب کے ہیں۔

اس لئے ب بھی اس میں شامل کرو۔ یہ سب حرف ایک لائن میں لکھ کر تکسیر جفری کرو۔ جب تکسیر کامل ہو جائے۔ تو اوپر والی لائن علیحدہ کاٹ لو۔ اور اس کی پشت پر ایک کا ہندسہ لکھ دو۔ اور ایک لائن آخر کی کاٹ لو۔ اس پر ۳ کا ہندسہ لکھ دو۔ درمیان کا حصہ یوں ہی سالم رہنے دو۔ اور اس پر ۲ کا ہندسہ ڈال دو۔ پہلے دن اول ہندسہ والا دوسرے دن دوسرے ہندسے والا، تیسرے دن تیسرے ہندسے والا نقش جلاؤ مطلوب محبت میں بیقرار ہو جائے گا۔

ان تعویزوں پر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹو۔ ذرا ذرا سا۔ اور چنبیلی کے تیل میں تر کر کے جلاؤ۔ بتی کا رخ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ جو لائنیں کاٹی جائیں۔ ان کی بتی سی بنا لو اور اس پر ذرا سا کپڑا لپیٹ لو۔ اس مثال سے سمجھو۔ زید بن ہندہ طالب ہے۔ اور بکر بن خالدہ مطلوب ہے۔ اب ان کے حروف یہ ہوئے: ز۔ ی۔ د۔ ب۔ ن۔ ہ۔ ن۔ د۔ ہ۔ ب۔ ک۔ ر۔ ب۔ ن۔ خ۔ ا۔ ل۔ د۔ ہ۔ اب ان میں سے سات حرف قائمہ اور ایک ب جو لفظوں سے حاصل کی ہے۔ بڑھاؤ۔ ان سب کو ایک ہی لائن میں لکھو۔ کل ۲۳ حروف ہو جائیں گے۔ اب ان کی تکسیر جفری کرو۔

طریقۂ تکسیر جفری

۱۵۔ جس سطر کو تکسیر صدر مؤخر یا تکسیر جفری کرنا ہو۔ ان کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ کر ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لیکر بار بار چپ و راست کا یہ عمل کریں۔ حتیٰ کہ یہ

عمل ختم ہوجائے اور تمام حروف ختم ہوجائیں۔ اور دوسری لائن تیار ہوجائے۔ اب اس دوسری لائن پر بھی یہی عمل کرکے تیسری لائن تیار کریں۔ ہر لائن پر یہی عمل اتنی بار کریں۔ کہ سطر اوّل سطر آخر میں ظاہر ہوجائے۔ بس اب تکسیر ختم ہے۔ آخری سطر کو زمام کہتے ہیں۔

مثال:- اب اوپر والی لائن میں سے صرف زید ہندہ کی تکسیر جفری کرو (اختصار مثال کے لئے صرف نام لے رہا ہوں) اوپر والی لائن پہلے دن۔ بیچ والی لائنیں دوسرے دن اور آخر کی لائن تیسرے دن جلاؤ۔

سطر اوّل:- ز - ی - د - ھ - ن - د - ھ

حروف	ہدایت
ز - ی - د - ھ - ن - د - ھ	اس کو کاٹ کر پہلے دن جلاؤ
ھ - ز - د - ی - ن - د - ھ	ان تمام لائنوں کو کاٹ کر دوسرے دن جلاؤ
ھ - ھ - د - ز - ن - د - ی	
زمام ی - ھ - د - ھ - ن - د - ز	
سطر آخر ز - ی - د - ھ - ن - د - ھ	اس لائن کو تیسرے دن جلاؤ

طریقہ:- نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے درمیان اسم ودود لکھو، یہ حب کے عمل کی سطر بن گئی اب اس کی تکسیر جفری کرو۔ اور سعد وقت میں بتیاں جلاؤ۔ مؤثر ثابت ہوگا۔

قانونِ زبر و بنیات

١٦- انسان کے دل کو تسخیر میں لانا بہت مشکل ہے۔ ہر کتاب میں اس کے متعلق سریع الاجابت عمل لکھے ہوتے ہیں۔ تاکہ جس کو دل قبول کرے اور جس پر آسانی سے عمل ہوسکے۔ اس کو اختیار کرلیا جائے۔ بایں ہمہ بعض اصول اس قسم کے پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔ جن کی قوی تاثیر سے صاحب جفر اچھی طرح واقف ہوتے ہیں۔ بعض دلوں میں مخفی رکھتے ہیں۔ بعض تحریر میں مخفی کردیتے ہیں۔ چونکہ میرا مقصد انہی رموز و اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ اس لئے اس فقیر کے دل میں جو بات آجاتی ہے۔ اس کے اظہار سے دریغ نہیں کرتا۔

اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ کسی کے دل کو مسخر کرے تو مطلوب معہ والدہ کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے۔ پھر ہر حروف کا ملفوظی لکھے۔ زبر کو چھوڑ دے۔ اور بنیات کو لے لے۔ ان میں اگر کوئی نقاط ہوں تو ان کو بھی لے لے۔ اور عددوں کی میزان کرے۔ اس میزان کے مطابق اسم باری تعالیٰ نکالے۔ اور اسم موکل بھی نکالے۔ پھر عدد مطلوب کے مطابق روزانہ اسی ساعت میں پڑھے جو مطلوب کے حرفِ اوّل کے مطابق ہو۔ تو ١١ یا ٢١ یا ٤١ دنوں میں

حُبّ کیلئے ھکشائیل موکل منسوب ہے۔
عداوت کیلئے منسوب موکل [illegible]۔

مقصد ہاتھ آئے گا۔ اور مطلوب حاضر ہوکر اطاعت کا دم بھریگا۔ کبھی بھی ناکامی کا سامنا نہ ہوگا۔ میں اس قاعدہ کی مثال بھی دے دوں۔ تاکہ شبہ نہ رہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص عبدالحق کے دل کو اپنی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کو مسخر کرنے کی نیت ہے۔ تو اس کے نام کے حروف کو فرداً فرداً لکھا۔ ع۔ ب - د۔ ا۔ ل۔ ح۔ ق ان کا ملفوظی کیا۔ عین - با دال - الف - لام - حا - قاف ہوا۔ اب زبر کو دور کیا۔ صرف بنیات رکھے۔ تو ین - ا ال۔ لف - ام - ا - اف رہے۔ اعداد ان کے ٣٢٥ ہیں۔ اسم الٰہی یا احد قریب ہوا۔ اور موکل شکہائیل ہوا۔ اب ٣٢٥ بار روزانہ اس طرح پڑھیں۔ اجب یا شکہائیل بحق یا احد قریبُ اب عبدالحق کے مخصوص اسم و ملائک چونکہ معلوم ہوگئے ہیں۔ اس لئے جو شخص بھی انھیں ورد کرے گا۔ عبدالحق لازمی اسی طرف متوجہ ہوگا۔ اس کے دل میں ایسی لگن لگے گی۔ کہ وہ جب تک ملاقات نہ کرے گا۔ چین نہ پائے گا۔ نام معہ والدہ سے تخصیص ہوتی ہے اس لئے ہمیشہ نام معہ والدہ لیا کریں۔ یہ قاعدہ جفر کے سریع التاثیر قواعد میں سے ایک ہے۔

١٧۔ زبر و بنیات کا قاعدہ ہر شخص اور ہر امر کے پوشیدہ متعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کسی شخص کی ذات۔ دنیا میں اس کا مقام اور روحانیت میں اس کا تعلق ہوتا ہے۔ اسی سے ہی اس قاعدہ کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

مثال نمبر١۔ محمد کے حروف م۔ ح۔ م۔ د ہیں۔ ان کا ملفوظی میم - حا - میم - دال ہے۔ کل پندرہ حروف۔ اوّل حرف کو زبر باقی کو بنیات کہتے ہیں۔

م ی م۔	طرح زبر یعنی م	باقی	ی م	بنیات
ح ا۔	طرح زبر یعنی ح	باقی	ا	بنیات
م ی م۔	طرح زبر یعنی م	باقی	ی م	بنیات
دال۔	طرح زبر یعنی د	باقی	ال	بنیات

سطر بنیات یم ایم ال ہوئی عدد ١٣٢۔ یہ موافق عدد اسلام ١٣٢ کے ہیں پس اسم محمد کی ذات اور دنیوی مقام اسلام ہے۔ گو اس مخصوص لفظ کی تلاش کرنے کے لئے خاص علم اور بصیرت کی ضرورت ہے۔ جو کسی انسان کے دنیوی مقام کو ظاہر کرتا ہے تاہم موکل و اسما۔ مشہور قواعد سے ہر شخص معلوم کرسکتا ہے۔

مثال نمبر٢۔ علیؓ کے حروف ع ل ی۔ ان کی ملفوظی عین - لام - یا ہوا زبر کو علیحدہ کیا۔ تو بنیات ی ن ا م ا ہوا۔ عدد ١٠٢ ہیں۔ جو موافق عدد ایمانی کے ہیں۔ پس علیؓ کی ذات اور دنیوی مقام ایمان کا اظہار کرتا ہے۔ ان کے حرف بنیات بے ترتیب لفظ ایمان ہی ہیں۔

مثال نمبر ۳۔ کاش البرنی کے حروف ک ا ش ا ل ب ر ن ی؛ ملفوظی کاف، الف۔شین۔ الف ۔ لام ۔ با ۔ را ۔ نون ۔ یا ؛ زبر کو علیحدہ کیا۔ اور بنیات کو باقی رکھا تو اف ۔ لف ۔ ین ۔ لف ۔ ام ۔ ا ۔ ا ۔ ون ۔ ا ہوا۔ کل اعداد ۴۶۱ ہوئے۔ یہ اعداد میری قوتوں کے ترجمان ہیں۔ جن کا مطلب ایک ہی ہے۔ مثلاً

(۱) اسم بطنی و جفر	۴۶۱
(۲) علم جفر والا	۴۶۱
(۳) ہدایا و علم حروف	۴۶۱
(۴) علم باطنی و علم اسماء	۴۶۱

معلوم ہوا کہ محمدؐ صاحبِ اسلام ہیں۔ علیؓ صاحبِ ایمان ہیں۔ اسی اصول پر درویش بے مایہ کاش البرنی صاحبِ علمِ باطنی و علم اسماء ہے۔

ان مثالوں کے دینے کا مقصد باطنی الفاظ کا اظہار تھا۔ آپ ان سے اس اہمیت کا بھی اندازہ لگا لیں۔ جو کسی شخص کے انہی حروف سے اسمِ باری تعالیٰ یا اسم موکل نکال کر کام لینے کی ہوگی۔

زبر و بنیہ کے متعلق مستند اقوال کتب جفر میں موجود ہیں۔ یہ جان لیں کہ ہر حرف ملفوظی مکتوبی ظاہر و باطن سے خالی نہیں ہوتا۔ ظاہر سے مراد عدد ابجدی ہے۔ اور باطن سے مراد عدد بنیات ہے۔ لہٰذا ہر شخص کے ظاہر و باطن اسماء الٰہی اور موکلات اسی طریقہ سے بآسانی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً الف کا عدد ایک ہے۔ یہ نسبت ظاہریہ ہے۔ لف کے عدد ۱۱۰ ہیں۔ اس کی نسبت بنیاتِ بطن سے ہے اسی قیاس پر ہر حرف کا بطن معلوم کیا جاسکتا ہے۔ جو حرف اسم کے ساتھ خاص تعلق رکھتا ہے۔ ہر ایک بنیات کے جو عدد نکلیں۔ ان کا ہم عدد جن بھی اسمائے باری تعالیٰ سے متعلق ہے۔ وہ اس کے بطنی اسمائ ہیں۔ یہی اسمِ اعظم ہوتا ہے تسخیرِ قلب کے لئے بھی بطنی اسماء اس لئے مؤثر ہیں۔ کہ قلب بطن سینہ میں پوشیدہ ہوتا ہے اس لحاظ سے الف کا بطن اسم الٰہی علی میں ہے۔ اگر مبارک ہستیوں سے تعلق باطنی معلوم کرنا ہو تو الف کا بطن اسمِ اقدس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک سے متعلق ہے۔ اور حضرت علی کے بطن میں ایمان ہے۔ لہٰذا وہ شخص جو حرف الف کا حامل ہوگا۔ اسے نسبت بطنیہ حضرت علیؓ سے حاصل ہو جائے گی۔ وہ ان کو خواب میں زیارت کرسکتا ہے۔ ریاضت سے آپ کی مجالس و نماز میں جب چاہے شرکت کرسکتا ہے۔ یہ شرکت بطنی ہوگی جسمی نہیں۔

پس جو شخص اپنے اسمِ باطن کو معلوم کر کے ورد کرے گا۔ اُسے علمِ باطن نصیب ہوگا اور

وہ اس کے حق میں اسم اعظم ہوگا۔

مخارج اعداد

۱۸۔ استادوں نے اقسام حروف میں ایک اور صنعت پیدا کی ہے مگر تاثیر عملیات میں اس کو کہاں تک دخل ہے۔ یہ مجھے تحقیق نہ ہوسکا۔ میں نے چند استادانِ جفر سے اسکے متعلق سوال کیا۔ مگر کوئی شافی جواب نہ مل سکا۔ میں نے خود کبھی کوئی خاص اثر اس میں نہیں دیکھا۔ اس صنعت کو مخارج اعداد کہتے ہیں۔ اس کے بہت سے طریق ہیں۔ میں یہاں وہی طریق بیان کروں گا۔ جو میرے نزدیک کسی قدر صحیح ہے۔ باقی طریقوں کے لئے کسی مبسوط کتاب میں دیکھیں۔

۱۹۔ جاننا چاہیئے۔ کہ حروفِ ابجد کو ملفوظی کرنے میں دو قسم پیدا ہوتی ہیں۔ ایک وہ حروف ہیں۔ جو ملفوظ ہو جانے پر مضاعف ہو جاتے ہیں۔ مثلاً با ۔ تا ۔ ثا ۔ یا بے ۔ تے۔ ثے وغیرہ۔ اور بعض حروف تین گنا ہو جاتے ہیں۔ جیسے الف ۔ جیم ۔ سین وغیرہ اب اگر ہم ان کے اعداد جمع کریں۔ تو ایک حرف کی حالت تین قسم کی ہو جاتی ہے۔ مثلاً س کا ملفوظی سین س کے عدد ۶۰ ہیں۔ سین کے عدد ۱۲۰ ہیں۔ اس ۱۲۰ کو مدخل کبیر کہتے ہیں۔ دوسری میزان اس کی یہ ہے۔ کہ صفر کا صفر۔ دو اور ایک تین۔ میزان ۳۰ ۔ اس ۳۰ کو وسیط کہتے ہیں۔ تیسری صورت اس کی یہ ہے کہ صفر چونکہ کوئی عدد نہیں اس لئے اسے خارج کردیا۔ باقی رہے تین ۔ اس کو صغیر کہتے ہیں۔ لیکن جو حرف کہ ملفوظی ہوتے ہیں۔ صرف المضاعف ہوجاتے ہیں۔ جیسے با ۔ تا ۔ ثا وغیرہ ۔ اب اگر ان کو الف سے ہی لکھا جائے۔ تو صرف مدخل کبیر رہ جاتا ہے۔ وسیط اور صغیر اڑ جاتے ہیں۔ البتہ اگر ان حروف کو ی سے لکھا جائے تو بے ۔ تے ۔ ثے وغیرہ سے مدخل کبیر اور صغیر تو نکل آتا ہے۔ مگر وسیط رہ جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا۔ کہ جو حرف ملفوظی ہو جانے سے سہ حرفی ہے۔ اس کے مخرج بھی تین ہی ہوں گے۔ اور جو حرف ملفوظی ہونے میں المضاعف ہو جاتا ہے۔ اس کے مخرج بھی دو ہی رہتے ہیں۔ چونکہ الف ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ اس لئے الف سے لکھنے میں یہ حرف پھر ایک ہی رہتے ہیں (ملفوظی کی حالت میں بھی) اس لئے ان کا مخرج بھی ایک ہی رہتا ہے۔

اب علمائے جفر نے بجائے اصلی حرف کے کبیر۔ وسیط۔ صغیر سے کام لیا ہے۔ مثلاً س کا ملفوظی سین۔

سین کا مدخل کبیر	۱۲۰	حروف ک ۔ ق
وسیط	۳۰	حرف ل

صغیر ۳ حرف ج

گویا مطلب یہ ہوا۔ کہ سین کا کام ک ق ل ج سے لینا۔ سین کا کام ک ق سے
لے سکتے ہیں یا س کا کام ل سے لے سکتے ہیں یا س کا کام ج سے لے سکتے ہیں۔ یا ان
تمام چار حرفوں سے لے سکتے ہیں۔ امید ہے۔ اس قدر تشریح سے آپ سمجھ جائینگے
اور اسی طرح تمام حروف ابجد کے اعداد بنا سکیں گے۔ طالب و مطلوب کے ناموں میں
طبع کا اختلاف ہو۔ تو مخارج سے کام لینا چاہیئے۔

۲۰۔ عمل عدو

اب یہاں ایک عمل برائے دشمنی تحریر کرتا ہوں۔ میں نے اس کی خود آزمائش نہیں کی۔
اس لئے نہیں۔ کہ مجھے اس کی صحت میں شبہ ہے۔ بلکہ اس لئے کہ مجھے ایسا موقع نہیں ملا۔ وجہ یہ ہے
کہ علم جفر نہایت ہی پر تاثیر علم ہے۔ اور بعض وقت اس کا اثر بندوق کی گولی سے زیادہ مہلک
ہوتا ہے۔ چونکہ یہ عمل دشمن کو تکلیف پہنچانے کا ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ کسی وقت اپنی پوری تاثیر
دکھا جائے۔ تو خواہ مخواہ ایک خدا کے بندے کو نقصان پہنچے۔ دنیا میں میرا بغض و حسد کسی سے
ایسا نہیں ہے نہ ہوگا ان شاء اللہ ہوگا۔ کہ میں اسے تکلیف پہنچانے کا قصد کروں۔ اس لئے
میں نے خود تو کبھی نہیں کیا۔ لیکن کتاب میں لکھتا ہوں۔ بایں شرط کہ جو صاحب قانون
شریعت کے خلاف اس سے کسی کو تکلیف پہنچائیں گے۔ اس کے ذمہ دار وہ خود ہوں گے عمل یہ ہے
کسر النور قمر (چاند کی ۱۵ سے ۳۰ تک) اتوار یا منگل کے دن۔ دن کے ۱۲ بجے دشمن کے
نام کے اعداد مع والدہ نکالیں۔ پھر اس کے مخارج بنائیں۔ اور ان مخارج کو کاغذ پر لکھیں۔
آگے اسم الٰہی قہارُ لکھیں۔ پھر نام دشمن مع والدہ لکھیں۔ اور اوپر سے سانپ کی کینچلی
لپیٹ کر بتی بنالیں۔ اور سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ ادنیٰ صفت تو یہ ہے۔ کہ اس شخص کو
تکلیف ہو جائے گی۔ اور جب تک یہ بتی جلتی رہے گی۔ وہ بیقرار رہے گا۔ اور کسی پہلو چین نہ لے گا
لیکن اگر کسی وقت اس کا پورا پورا اثر ہو جائے۔ تو پھر دشمن کو سخت تکلیف پہنچ جانے
کا اندیشہ ہے۔ اس لئے جو صاحب کریں۔ احتیاط سے کام لیں۔ اگر کسی بے ترتیبی سے
ایک مرتبہ اثر نہ ہو۔ تو یہ دوسرے دن بھی عمل کریں۔ یعنی اگر اتوار کو یہ بتی جلائی تھی لیکن
کوئی اثر نہیں ہوا۔ تو پھر منگل کے دن کریں۔ اگر منگل کے دن کیا ہے۔ اور کوئی اثر نہیں ہوا۔ تو
پھر اتوار کے دن کریں۔ لیکن یہ واضح رہے کہ جب کوئی شخص عمل کرے۔ اور کوئی اثر نہ ہو۔
یہ نہ سمجھے کہ عمل غلط ہے بلکہ اسے مخارج نکالنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ اگر کسی نے صحیح مخارج
نکالے ہیں۔ اور دشمن کو نقصان پہنچانا از روئے شرع جائز ہے۔ تو پھر نہ ہونا ناممکن ہے۔

اگر دن کو وقت نہ ملے۔ تو رات کو ساعت مریخ یا زحل میں بتی جلائیں۔

۲۱۔ ایک خاص نکتہ

اکثر عملیات لوگ کرتے ہیں مگر شاذ و نادر ہی فائدہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے زیادہ
تر لوگ وہ ہیں۔ جو سرے سے تاثیر عملیات کے قائل ہی نہیں۔ مگر جو لوگ تاثیر کے
قائل نہیں۔ وہ حق بجانب نہیں۔ یہ حقیقت ہے۔ کہ خدا کے نام میں تاثیر تو ضرور ہے لیکن ان
قواعد کے جاننے والے جن کے ماتحت ان کا اثر ہوتا ہے۔ دنیا میں بہت کم ہیں۔

۲۲۔ نکتہ

ایک شخص کسی کی دوستی کے لئے عمل کرتا ہے۔ مگر اس کے نام کا اوّل حروف آتشی ہے
محمود۔ شمس الدین وغیرہ۔ اور جو شخص کر رہا ہے۔ اس کے نام کا اوّل حرف آبی ہے۔ مثلاً
سعید۔ قادر وغیرہ۔ تو ان میں حقیقی دشمنی ہے۔ ہرگز عمل کام نہ آئے گا۔ چاہے کیسا ہی
زبردست عمل ہو۔ یہ نکتہ استاد اپنے سینہ میں رکھتے ہیں۔ اور کسی کو نہیں بتاتے۔ مگر
میں بغیر کسی بخل کے اس کتاب کے ناظرین کی خاطر اس راز کو ظاہر کئے دیتا ہوں۔ واضح ہو کہ
اگر طالب مطلوب کے نام میں تفاوت ہو تو مطلوب کے نام سے مدخل کبیر۔ وسیط
صغیر بنا کر بجائے نام کے ان حرفوں سے کام لے۔ اس طرح تاثیر بدل جائے گی۔ اور
مخالفت جاتی رہے گی۔ پھر عمل یقیناً کامیاب ہوگا۔

۲۳۔ حروف کے مرکز

علمائے جفر نے حروف کے مرکز کو بھی عملیات میں بہت پر تاثیر تسلیم کیا ہے اور اس میں
شک نہیں۔ کہ مرکز میں ایک عجیب و غریب تاثیر پنہاں ہے۔ امید ہے کہ جو صاحب اس کو آزمائینگے
وہ بہت حیرت انگیز فوائد ملاحظہ کریں گے۔ اس قسم کے اسرار نہایت محنت و مشکل سے
معلوم ہوتے ہیں۔ یہ علوم سینہ ہیں۔ میں نے محض رفاہ عام کی خاطر علم سفینہ بنا دیا
ہے۔ اللہ تعالیٰ میری سعی مشکور فرمائے۔ ناظرین سے التماس ہے۔ کہ جو صاحب اس سے
فائدہ اٹھائیں وہ مجھ فقیر کے حق میں سلامتی ایمان کی دعا فرمائیں۔
ناظرین کرام سے یہ امر مخفی نہ رہے کہ مرکز حروف میں علماً اور حکماً کے بہت سے
اختلاف ہیں مثلاً بعض کا قول ہے۔ کہ کسی اسم کا حرفِ اوّل پر تاثیر ہوتا ہے۔ اگر اس سے
کوئی طلسم یا نقش تیار کیا جائے تو بہت تاثیر دکھاتا ہے۔ مثلاً اگر زید کے نام سے صرف

حرف نوں سے کوئی نقش یا طلسم بقاعدہ جفر تیار کرے گا۔ (قاعدہ آگے آئے گا) اس کو مرکز فوقی کہتے ہیں
بعض کا قول ہے۔ کہ ہر اسم کے درمیان سے جو حرف یا حروف پیدا ہوں۔ وہ نہایت پرتاثیر ہوتے
ہیں۔ جیسے زبید نام میں حرف ی سے کوئی طلسم یا تعویز تیار کیا جائے۔ یا مثلاً رفیق احمد
کے نام سے ف۔ ق۔ ح۔ م سے کوئی تعویذ یا طلسم تیار کیا جائے۔ اس کو مرکز قلبی کہتے ہیں۔
بعض کا قول ہے۔ کہ زید کے حرف د سے کوئی نقش یا طلسم تیار کیا جائے۔ اس کو مرکز تحتی کہتے
ہیں۔ بعض اصحاب نے ہر حرف کا مرکز الف ہی کو قرار دیا ہے لیکن میری تحقیق اور تجربہ یہ ہے۔
کہ حروف قلبی زیادہ موثر ہوتے ہیں۔ اس لئے میں اس سے نقش اور طلسم بنانے کا قاعدہ
لکھتا ہوں۔ لیکن اسی قاعدے سے دوسرے مرکزوں سے بھی نقش اور طلسم تیار ہو سکتے ہیں۔
جو صاحب مالی تکالیف میں مبتلا ہوں۔ ملازمت نہ ملتی ہو۔ یا قرض سے پریشان ہوں۔ یا ترقی
کی خواہش ہو۔ وہ اس نقش یا طلسم کو تیار کریں۔ خدا چاہے۔ تو جلد سے جلد غیب سے ان کی
مراد پوری ہوگی۔ اور ہر طرف سے خوشی اور شادمانی کے آثار پیدا ہوں گے۔ اس جگہ ایک اور بات
بھی بیان کرنے کے قابل ہے۔ کہ اکثر اصحاب کا نام پیدائش کے وقت کچھ اور رکھا جاتا ہے۔ پھر
آگے بڑھ کر کسی خاص وجہ سے کوئی دوسرا نام ہو جاتا ہے۔ وہ دو نام تو اکثر لوگوں کے ہوتے ہیں
علاوہ ازیں مسلمانوں کے نام ہیں محمدؐ۔ مولانا۔ سید وغیرہ ابتدا میں ایسے آجاتے ہیں۔ جو حقیقتاً نام
کا جزو نہیں ہوتے۔ بلکہ تبریک یا اظہار ذات و علم کے لئے وہ اسم لگا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح
ہندوؤں کے نام میں لالہ۔ پنڈت۔ مہاشہ۔ ساہو۔ وغیرہ ابتداء میں آتے ہیں۔ اس لئے یہ زائد
حصہ بعض اوقات طالع نکالنے اور عمل پڑھنے میں نہایت نقصان دہ ہوتا ہے۔ میرا دن
رات کا تجربہ ہے۔ کہ اکثر اصحاب مجھ سے امداد عملیات روحانی لیتے ہیں۔ وہ اپنا پیسہ بھی خرچ
کرتے ہیں۔ میں بھی ان کے واسطے حقیقی اور سچی محنت کرتا ہوں، لیکن وہ پھر بھی ناکام رہتے
ہیں جس سے ان کو بھی تکلیف اور بدگمانی ہوتی ہے۔ اور خود مجھے بھی شرمندگی ہوتی ہے۔
میں اس کا تو قائل نہیں۔ کہ عملیات میں تاثیر نہیں۔ ہاں بعض مرتبہ ترکیب اور ترتیب میں
فرق ہو جاتا ہے۔ لیکن فی صدی پچیس ناکامی کی وجہ ناموں کی بے ترتیبی ہوتی ہے۔ اس لئے
کہ نام اصلی اور صحیح معلوم نہیں ہوتا۔ بعض اوقات جو نام مشہور ہوتا ہے وہی لکھ دیتے ہیں۔
باوجودیکہ پیدائش کے وقت ان کا نام اور تھا۔ اس لئے جو صاحب اس پر عمل کریں۔ وہ اپنے
اصلی نام سے کریں۔

۲۴۔ نکتہ

محمد علی نام میں محمد برکت کے لئے نہیں۔ بلکہ یہ نام کا جزو ہے۔ لیکن محمد عبد الحق
کے نام میں محمد برکت کے لئے ہے۔ صحیح اور مکمل نام عبد الحق ہے۔ بعض لوگ یہ غلطی بھی کرتے
ہیں عبد کو نہیں گنتے۔ حالانکہ وہ غلطی کرتے ہیں۔ عبد الحق۔ عبد الرب۔ عبد اللہ مکمل نام ہیں ان

سے عبد خارج کر دیا جائے تو یہ آدمی کا نام نہیں رہ جاتا۔ کسی شخص کا نام حق۔ رب۔ اللہ نہیں
ہو سکتا۔ اس لئے نام عبد الحق عبد کے ساتھ درست ہے۔

۲۵۔ قواعد طلسم

اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے حروف قلبی نکالو۔ یہ بھی یاد رکھو۔ کہ چار اور چھ اور آٹھ
غرض کہ جفت حروف میں آخر میں دو حرف لئے جائیں گے جیسے امجد میں م اور ج دو حروف
قلبی ہیں۔ اسی طرح نور علی میں و۔ ع۔ ل۔ حروف قلبی ہیں۔ اور شفیق احمد میں ف،
ق۔ ح۔ م حروف قلبی ہیں۔ جب حروف قلبی اپنے اور اپنی والدہ کے نکال لو تو پھر ان کو ملفوظی کرو۔
اب ان حروف میں یہ دیکھو۔ کہ کس قدر حروف آتشی ہیں۔ کتنے بادی ہیں۔ کتنے آبی ہیں۔ کتنے
خاکی ہیں۔ اب یہاں ایک نقطہ اور سمجھ لو۔ مثلاً تمھاری ترقی نہیں ہوتی۔ یا تمھارے کسی
کاروبار میں رکاوٹ ہے لیکن یہ ترقی یا کاروبار کی رکاوٹ کسی شخص کی طرف سے ہو رہی
ہے۔ تو اس صورت میں حروف خاکی کو کبیر۔ وسیط۔ صغیر کے ذریعہ آتشی بنا ڈالو۔ آبی و
بادی کو ویسے ہی رہنے دو۔ اگر یہ رکاوٹ کسی وجہ سے نہیں بلکہ تمہاری کوتاہی قسمت سے
ہی کام بگڑ رہا ہے۔ تو پھر حروف آتشی ہوں۔ ان کو خاکی بنا ڈالو۔ آبی و بادی کو
ویسے ہی رہنے دو۔ جب یہ عدد تیار ہو جائیں۔ تو مشتری کے وقت میں چاند کی چودھویں
تاریخ عروج آفتاب میں یعنی زوال سے پہلے پہلے (۶ بجے صبح سے ۱۲ بجے تک) چاندی کے پترے
پر شیر کی تصویر بناؤ۔ یا کسی سے بنوا لو۔ اور اس تصویر کے اوپر قوسی شکل میں وہ حروف کندہ
کندہ کروا دو۔ جب طلسم تیار ہو جائے۔ تو لوبان کی دھونی دے کر اور پر عطر چنبیلی لگا کر کسی پاک
کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو۔ روزمرہ خلوص قلب اور طہارت کے ساتھ اس طلسم
کو دیکھا کرو۔ خدا چاہے تو چند یوم میں تمھاری تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ لیکن اگر
خود تمھاری نحوست کی وجہ سے یہ پریشانی تم کو ہو رہی ہو۔ یعنی تم نے آتشی حروف کو خاکی
بنایا ہے۔ تو پھر شیر کی تصویر نہ بناؤ وقت تو وہی رہے گا۔ البتہ بجائے شیر کی شکل کے
مینڈھے یا بکری کی شکل بناؤ۔ مشتری کی ساعت کتاب الساعات میں کسی ساعت کے
نقشہ سے معلوم کرو۔

۲۶۔ نقش بنانے کا قاعدہ

اس سے قبل کہ میں نقش بنانے کا قاعدہ بیان کروں۔ یہ عرض کر دینا ضروری خیال
کرتا ہوں۔ کہ بہ نسبت طلسم کے نقش کمزور ہوتا ہے۔ اپنا اور والدہ کا نام لکھ کر اسکے مرکزی حرف

نکالو۔ اور پھران کو ملفوظی کرلو۔ پھران کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے اس کا استنطاق کرلو۔ استنطاق سے جو عدد حاصل ہوا۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر مربع نقش تیار کرلو۔ اور زعفران سے اس جھلی پر لکھو۔ جس جھلی میں زرکوب چاندی اور سونے کے ورق کوٹا کرتے ہیں۔ یہ جھلی زرکوبوں کے ہاں استعمال شدہ مل جاتی ہے۔ نقش لکھنے کا وہی وقت رہے گا۔ جو طلسم بنانے کا ہے۔ پھر اس نقش کو عطر میں معطر کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو۔ اور خدا کی قدرت اور اس کے نام پاک کی عظمت اور حروف کی تاثیر دیکھو۔

سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْم۔

چونکہ میں پہلے عرض کر آیا ہوں۔ کہ حرف کے مرکزوں میں عالموں کا اختلاف ہے اس لئے جو صاحب جس طرح مراکز حروف کے قائل ہوں اسی طرح نقش یا طلسم بھر لیں میں ان تمام اختلافوں کے ماتحت علیحدہ علیحدہ تشریح کرنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے اس حالت میں ایک بحث بجائے خود اس قدر طولانی ہو جائے گی کہ کتاب کے محدود اوراق اس میں ختم ہو جائینگے اس لئے میں کوشش کروں گا۔ کہ آئندہ بشرط زندگی اسی کا ایک اور حصہ لکھوں۔ تاکہ اس کی پوری تشریح کرسکوں بشرطیکہ حیاتِ ناپائیدار بھی وفا کرے ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا　　آدمی بلبلا ہے پانی کا

۲۷۔ نقشہ ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ہا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۱

۲۸۔ کامیابی کا ایک خاص چٹکلہ

مخرج حروف کا قاعدہ آپ سابقہ ابواب میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی مخرج جفری سے استادوں نے مؤکل بھی بنایا ہے۔ جو تجربہ سے نہایت زود اثر ثابت ہوا ہے۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ جب تم کسی کام میں مشوش ہو۔ اور اس بات کے آثار صاف نظر آتے ہوں۔ کہ تمھارا کام تمھاری منشا کے مطابق نہ ہوگا۔ تو ذیل کی عزیمت جفری تیار کرو۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد بحساب ابجد نکالو۔ اور اگر وہ کام کسی شخص سے متعلق ہو۔ تو بجائے کام کے اس شخص کے نام کے اعداد نکالو۔ جس قدر

اعداد نکلیں۔ ان کو اس میں ضرب دو۔ مثلاً اعداد ۵۲ حاصل ہوئے۔ تو باون کو باون میں ضرب دو۔ پھران کا مخرج حاصل کرو۔ مثلاً ۵۲ کو ۵۲ میں ضرب دینے سے ۲۷۰۴ عدد بنے مخرج اس کا یہ ہوا۔ د۔ ز۔ ب (صفر کا کوئی عدد نہیں ہوتا) اس مخرج کے آگے لفظ ایل بڑھا دو۔ تو اب یہ دزبائیل ہوا۔ یہ خاص اس کام کا یا اس شخص کا مؤکل علوی ہے۔ اب جس قدر اعداد تم نے ناموں سے حاصل کئے تھے۔ اتنی مرتبہ روزانہ ساعت شمس میں ذیل کی عزیمت پڑھو انشاء اللہ تین یا سات یوم اور انتہا سے انتہا ۹ یوم میں مقصد حاصل ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا دَزْبَائِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ۔ عزیمت پڑھتے وقت اس کام کا یا اس شخص کا تصور رہے۔ پرہیز اس میں کچھ نہیں۔ سوائے اس کے کہ جب تک عمل جاری رہے۔ کوئی سرخ کپڑا اپنے پاس ضرور رکھے۔ مثلاً سرخ رومال یا سرخ پگڑی وغیرہ۔

۲۹۔ عزیمت معکوس

جن جن صاحبوں کو میں نے عمل بتایا ہے۔ بفضلِ خدا وہ کامیاب ہوئے ہیں اس قاعدے کو اگر پلٹ کر کیا جائے تو مقہوری دشمن کے واسطے تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کا نام عزیمت معکوس ہے۔ معکوس کا طریق یہ ہے۔ کہ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد جمع کر کے اور ضرب دے کر ان کو پلٹ دو۔ مثلاً پہلے آپ نے ضرب دینے سے ۲۷۰۴ عدد حاصل کئے تھے۔ اب ان کا مخرج یہ ہوا۔ ب۔ ز۔ د اس کے آگے لفظ طیش لگا دینے سے موکل سفلی بزدطیش بنا ساعت زحل یا مریخ میں پڑھے سیاہ کپڑا پاس رکھنا ضروری ہے۔ عزیمت اس کی یہ ہوگی

اقسمت علیکم یا بزدطیش بحقِ یا قہّار۔

نوٹ:۔ یہاں یہ ظاہر کر دینا ضروری ہے۔ کہ اس عمل کے پڑھنے میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ اس لئے ذراسی غلطی میں رجعت کا خوف ہے اور جب رجعت ہو جاتی ہے۔ تو اس کا اثر اپنی ذات پر پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات اس کا نتیجہ خطرناک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس عمل کو وہاں ہی استعمال کریں۔ جہاں شرع اور قانون اجازت دیتا ہو اگر آپ نے شتاب شروع کر دیا۔ اور دوسرے کو یا اپنے آپ کو نقصان پہنچ گیا۔ تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہے۔ میرا کام صرف علمی طریق پر ایک پوشیدہ اسرار کو ظاہر کرنا ہے۔ جائز اور ناجائز کا انتخاب آپ کا کام ہوگا۔

ناجائز طریق استعمال پر اس کے ذمہ دار عند اللہ و عند الحاکم آپ خود ہونگے
کاشش البرنی بری الذمّہ ہے۔

۳۰۔ تخلیص کرنا

یہ لفظ بھی علم جفر میں اکثر موقعوں پر استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا جاننا ضروری ہے۔ تخلیص کے معنی خالص یا خلاصہ کے ہیں۔ اور مراد اس سے یہ ہے کہ جو حرف مکرر آئے ہوں۔ ان کو نکال دو۔ مثلاً اگر کہا جائے کہ اسم محمد کو تخلیص کرو۔ تو محمد میں جو دو میم ہیں ایک میم کو خارج کر دیں گے۔ اب بجائے محمد کے محد رہ گیا۔ اس کا نام تخلیص ہے۔

۳۱۔ ایک خفیہ راز

دوران سیاحت میں ایک عامل سے میری ملاقات ہوئی۔ جس نے ایک عجیب طریقہ مجھے بتایا۔ جو ترقی درجات اور علو مرتبت میں نہایت مفید ثابت ہوا۔ میرا کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اس عمل کے کرنے والے کا ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔ اور اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی مشکلیں آسان کرتا ہے۔ نہایت ہی زود اثر ہے۔ جو صاحب تنگی۔ افلاس۔ قرض مقدمہ میں گرفتار ہوں۔ وہ ضرور اس خاتم سلیمانی کو تیار کریں۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔ کہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے اور قدرت غیب سے مشکل کشائی کرے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ تمھارے نام کا جو پہلا حرف ہے اس سے اپنا ستارہ معلوم کرو۔ چونکہ سات ستارے ہیں۔ اس لئے جو ستارہ تمھارا ہو اس کے حرف ملفوظی بناؤ۔ اب یہ دیکھو۔ کہ اس ستارہ کا برج کیا ہے۔ ایک برج ہو یا دو۔ ان دونوں کے حروف ملفوظی بناؤ۔

مثلاً تمھارا ستارہ زہرہ ہے۔ تو اس کے حروف ملفوظی یہ ہوئے۔ زا۔ ھا۔ را ھا۔ زہرہ دو برجوں کا مالک ہے۔ یعنی ثور و میزان کا۔ لہٰذا دونوں کے حروف ملفوظی یہ ہوئے۔ ثا۔ واو۔ را۔ میم۔ یا۔ زا۔ الف۔ نون۔ اب ستارہ اور برج کے حروف ملفوظی کو ایک جگہ لکھو۔ اور ان کے اعداد بقاعدہ ابجد حاصل کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے۔ اس کے حروف ابجد بنا کر لفظ ایل آگے زیادہ کر دو۔ اس اسم ملائکہ کو پھر ملفوظی کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے۔ اس کو چاندی کی انگوٹھی پر ذیل کے طریقہ سے کندا کرا کر بائیں ہاتھ کی چھنگلی (ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی) میں پہن لو۔

نوٹ:۔ جو تمھارا ستارہ ہے۔ اسی ستارہ کی ساعت میں کندہ کرانا چاہیئے۔ ستارہ کی ساعت کے لئے کتاب السّاعات سے مدد لو۔ اور تقویم سے معلوم کر لو۔ کہ ستارہ

برج شرف یا اوج میں جس ماہ ہو۔ تیار کرو۔

مثال:۔ زہرہ کا برج ثور۔ میزان اعداد ملفوظی ۱۲۶۲ ÷ ۲۸ باقی ۲ مؤکل بائیل بنا اعداد موکل ملفوظی با۔ الف۔ یا۔ لام کل اعداد = ۱۹۶ ÷ ۲۸ باقی صفر یا ۲۸ رہے۔ انگشتری پر کندہ کرانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اسم ملائکہ کو ۲۸ پر تقسیم کرنے سے جو بھی عدد بچے۔ اس کو اور اس کے آگے کے تین نمبروں کو دیئے گئے طریقہ سے کونوں میں لکھو۔ اور



درمیان میں موکل کا نام لکھو انگشتری پہننے کے بعد ہی تم کو نفع معلوم ہوگا۔ خواب میں عجیب و غریب حالات معلوم ہوا کریں گے۔ جس امر میں تم پریشان ہوگے۔ رات کو خواب میں اس کا صحیح نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

اس انگشتری کے ۶ بڑے فائدے ہیں (۱) ترقی درجات و علو مرتبت (۲) رفع افلاس (۳) مشکل آسان ہوں (۴) خواب میں حالات معلوم کرنا (۵) غیب سے قرض دور ہونے کے اسباب کا پیدا ہونا (۶) مقدمہ کا فیصلہ حق میں ہو۔

نوٹ:۔ جس شخص کے نام کی یہ انگشتری تیار کی جائے گی صرف اسی کو کام دے گی۔ کسی دوسرے آدمی کے کام کی نہیں۔ بشرطیکہ اُس نے ایک دفعہ پہن لی ہو۔

۳۲۔ نام ستارہ و برج معلوم کرنا

ذیل کے نقشے سے معلوم ہوگا کہ آپ کے سر نام کے مطابق کونسا ستارہ ہے۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ا ب ج د	ہ و ز ح	ط ی ک ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ

ستاروں کے متعلقہ بروج حسب ذیل ہیں۔

شمس کا برج ـــــ اسد　　زہرہ کا برج ـــــ ثور۔ میزان
قمر کا برج ـــــ سرطان　　مریخ کا برج ـــــ حمل عقرب
عطارد کا برج ـــــ جوزا سنبلہ　　مشتری کا برج ـــــ قوس۔ حوت
زحل کا برج ـــــ جدی۔ دلو

۳۳۔ برائے افزونی قوت مردانگی

بعض علمائے جفر حرف غ کو اور بعض حرف ج کو قوت باہ کے واسطے اکسیر صفت بتاتے ہیں لیکن میری تحقیق کے مطابق حرف س دونوں سے زیادہ صاحب طاقت وعظمت ہے ۔ اور جب ب اور س کو ممزوج کر کے عمل بنایا جائے ۔ تو پھر اس کی طاقت بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ بہرحال ہم ذیل میں ترکیب تیاری طلسم لکھے دیتے ہیں۔ جس حرف سے دل بہا ہے عمل تیار کریں۔ فائدے سے کوئی ایک بھی خالی نہیں۔ قوت مردانگی کسی حد تک زائل ہو چکی ہو۔ کمر میں درد رہتا ہو۔ آنکھوں میں نور اور روشنی کم ہو گئی ہو۔ غرض کہ تمہارے جسم کی مشین ناکارہ اور نکمی ہو چکی ہو۔ تو ذیل کا عمل کرو۔

اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرو۔ پھر حرف غ ۔ ج یا ب ۔ س (دونوں کے) عدد اس میں زیادہ کرو۔ پھر اس میں ۱۶۳۱ زیادہ کر کے ۲۸ پر تقسیم کرو تقسیم سے جو کچھ بچے۔ اس کے حرف بنا کر آخر میں لفظ طیش زیادہ کرو۔ پھر لوہے کی انگوٹھی بنوا کر اس پر یہ کلمہ ساعت مریخ میں کندہ کرا کر اپنے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنو۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ ایک مرتبہ تم کو شباب کا لطف آجائے گا کسی دوا یا یاقوتی کھانے کی ضرورت نہیں۔ مریخ اس ماہ سعد اور باقوت ہونا چاہیئے۔

۳۴۔ تکسیر مراتب عددی کا راز

طالب و مطلوب کے ناموں میں جو نام باعتبار حروف زیادہ ہو پہلے لکھے۔ اس سے عمل میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ جب طالب و مطلوب کے نام لکھے تو ان کو تکسیر مراتب عددی کرے۔ تکسیر مراتب عددی اس کو کہتے ہیں۔ کہ جو حرف باعتبار ابجد افضل ہوں۔ ان کو پہلے لکھے۔ اور جو ادنیٰ ہوں۔ ان کو بعد میں لکھے۔ مثلاً طالب کا نام شیر علی ہے اور مطلوب کا نام حمید النساء ہے چونکہ شیر علی میں چھ حرف ہیں اور حمید النساء میں سات حرف ہیں۔ اس لئے حمید النسا کو پہلے اور شیر علی کو بعد میں لکھیں گے۔

پہلے ان ناموں کا بسط کیا۔ ح ۔ م ۔ ی ۔ د ۔ ا ۔ ل ۔ ن ۔ س ۔ ا ۔ ش ۔ ی ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی ۔ اب تکسیر مراتب عددی کیا۔ تو یہ صورت ہوگئی۔

ش ۔ ر ۔ ع ۔ س ۔ ن ۔ م ۔ ل ۔ ل ۔ ی ۔ ی ۔ ی ۔ ح ۔ د ۔ ا ۔ ا

لیکن یہاں یہ نکتہ قابلِ غور ہے۔ کہ اگر عمل محبت کے لئے کیا جاتا ہے۔ تو تکسیر مراتب عددی علوی کرنا ہوگی۔ یعنی پہلے اعلیٰ حرف کے بعد ادنیٰ ۔ اسی طرح حسب مراتب ۔

اور اگر دو شخصیتوں کے درمیان عداوت کرانا ہو۔ تو تکسیر مراتب عددی سفلی کرنا ہوگا۔ اس میں یہ صورت ہوگی۔ ا ۔ ا ۔ د ۔ ح ۔ ی ۔ ی ۔ ی ۔ ل ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ر ۔ ش
۳۰۰ ۲۰۰ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۳۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۸ ۴ ۱ ۱
یعنی ادنیٰ حرف پہلے اور اعلیٰ بعد میں۔ اب مکرر حروف کاٹ دیں۔

ا ۔ د ۔ ح ۔ ی ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ر ۔ ش سطر بنی۔ اسکے دو طریق حسب ذیل ہیں۔

۳۵۔ مراتب علوی

اب اگر محبت کے لئے عمل کرنا ہے۔ تو طالب و مطلوب کے نام حسب طریق بالا یعنی تکسیر مراتب عددی علوی کر کے ایک سطر میں لکھیئے۔ جب یہ لائن تیار ہو جائے۔ تو اس سطر کی تکسیر جفری کیجئے یعنی ایک حرف بائیں طرف سے ایک دائیں طرف سے لیتے جائیں۔ اس طرح آخر تک الٹ پلٹ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ پہلی سطر بعینہٖ نیچے آجائے۔ اب ان تمام حروف کو چار چار حرف کی صورت میں قینچی سے کاٹ لیں۔ اگر آخر ٹکڑے میں دو حرف رہ جائیں تو رہنے دیں۔ اگر ایک یا تین رہ گئے ہوں۔ تو حرف م بڑھا کر دو یا چار کر لیں۔ اور ہر ٹکڑے پر یا میکائیل لکھیں۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس طرح چار دن کریں۔ انشاء اللہ چوتھے دن مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ اگر خدا نہ کرے۔ کوئی نفع ظاہر نہ ہو۔ تو پھر چار دن برابر کرے ۔ اگر پھر نفع ظاہر نہ ہو۔ تو پھر چار دن برابر کرے ۔ خدا چاہے تو کامیاب ہوگا۔

۳۶۔ مراتب سفلی

اگر دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانا ہے۔ تو دونوں کے نام لکھ کر اور مریخ کے حرف بڑھا کر تکسیر مراتب عداد سفلی کر کے تخلیص کریں پھر مقلوب التکسیر کریں۔ یعنی ایک ایک حرف چھوڑ کر سطر بناتے جائیں۔ مثال مقلوب التکسیر کی یہ ہے۔ مثلاً شبیر علی کو مقلوب التکسیر کرنا ہے۔

ش ۔ ی ۔ ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی
ی ۔ ع ۔ ی ۔ ل ۔ ر ۔ ش
ع ۔ ل ۔ ش ۔ ر ۔ ی ۔ ی
ل ۔ ر ۔ ی ۔ ی ۔ ش ۔ ع
ر ۔ ی ۔ ع ۔ ش ۔ ی ۔ ل
ی ۔ ش ۔ ل ۔ ی ۔ ع ۔ ر
ش ۔ ی ۔ ر ۔ ع ۔ ل ۔ ی

جب مقلوب التکسیر ہو جائے۔ تو ان تمام حرفوں کو تین تین حرف کر کے کاٹ لیں اگر آخر میں دو رہ جائیں۔ تو حرف ق بڑھا کر تین کر لیں۔ اگر ایک رہ جائے تو کچھ نہ بڑھائیں۔ ایک ہی رہنے دیں۔ اب ہر ٹکڑے پر یا عزرائیل لکھیں۔ اور نیم کی لکڑی جلا کر اس میں ایک ایک تعویذ (وہی تین تین حروف

والاٹکڑہ) یکے بعد دیگرے ڈالتے جائیں۔ اسی طرح تین دن کریں۔ انشاء اللہ تین روز میں مخالفت ہوجائے گی۔ اگر کوئی اثر نہ ہو۔ تو پھر تین دن کرو۔ اثر نہ ہونے پر پھر تین دن کرو۔ یعنی کُل میعاد چلّہ ۹ دن ہے۔ اس درمیان میں مطلب حاصل ہوگا۔ یہ ایسے قواعد ہیں کہ عامل اپنی لائق اولاد یا شاگرد کو بطور راز تعلیم کرتے رہے ہیں۔ مگر ہم نے بغیر کسی بخل کے ظاہر کردیا ہے۔ تاکہ عوام فائدہ پا سکیں۔

حُب کے لئے سعد اوقات اور بغض کے لئے نحس اوقات حسب قواعد استخراج کرکے عمل کریں۔

۳۷۔ حُبّ کے لئے سات بتیّاں

ناظرین کتاب کے لیے جفر کے دردِن سینہ اسرار کو ظاہر کرتا ہوں۔ یہ وہ راز ہیں جو برسوں کی خدمت سے بھی استاد نہیں بتاتے۔ حُب کے لئے جفر سے ایک چلتا ہوا جادو تحریر کرتا ہوں۔ امید ہے کہ جو صاحب آزمائیں گے۔ انشاء اللہ درست پائیں گے۔

نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس کے ناموں میں جس قدر نقطہ ہوں۔ ان کو بھی شمار کرکے اس شمار میں اضافہ کرلو۔ پھر اس میں سے ۲۸ عدد منہا کرکے جو باقی بچیں۔ ان کو لکھ کر دوسرا عدد لکھو۔ جس میں ایک اضافہ ہو۔ دوسرے میں ۲ کا۔ اسی طرح ساتویں میں سات کا اضافہ کرو۔ مثلاً ۲۸ عدد منہا کرنے کے بعد ۲۰۳ عدد بچے۔ تو پھر ۱/۲۰۳، ۲/۲۰۴، ۳/۲۰۵، ۴/۲۰۶، ۵/۲۰۷، ۶/۲۰۸، ۷/۲۰۹ لکھو۔ اب یہ سات اعداد ہوئے۔ ان میں سے پہلے کا نام مفتاح ہے۔ (یہ طریقہ بھی ایک علیحدہ راز ہے۔ جس سے جن اور ملائکہ کے نام پیدا کئے جاتے ہیں۔ مگر مجھے یہ طریق خاص طور پر ملا ہے) بغرض آسانی ان ساتوں عددوں کے نام ذیل کی جدول سے معلوم کرو۔

مفتاح	مغلاق	عدل	دفق	مساحت	ضابطہ	غائت
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹

اب ان شکلوں سے سات فتیلہ تیار کرو۔ لیکن اس سے قبل کہ فتیلہ تیار کرنے کا طریق بیان کروں۔ پہلے اس طلسم کے متعلق ہدایات بیان کردوں یہ فتیلہ چاند کی چھٹی تاریخ تیار کرو عروج ماہ میں زہرہ یا مشتری کی ساعت میں۔ انار کی لکڑی کا قلم بنا کر زعفران سے سپید کاغذ پر لکھنا ہوگا۔ لکھتے وقت لوبان کی دھونی ہوتی رہے۔ منہ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ ساتوں فتیلہ ایک ہی نشست میں تیار کرو۔ یہ عمل سات دن کا ہے۔ اس لئے سات

دن تک کسی قسم کا گوشت نہ کھاؤ۔ بلکہ دودھ۔ دہی۔ گھی سے بھی پرہیز رکھو صرف اناج اور پھل کھایا کرو۔ تیل کھا سکتے ہو۔ اس لئے کہ تیل بھی نباتات کی قسم ہے۔ بتیاں بنانے کے وقت عمدہ معطر کپڑوں کو پہنو اب بتیاں بنانے کا قاعدہ خوب غور سے معلوم کرو۔

۱۔ مفتاح اور مغلاق کے عددوں کو جمع کرکے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو۔ اور پھر تین سے اس کو ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنالو۔ اور پھر اس میں ذیل کے حروف اور اضافہ کردو۔ ح۔ ب۔ ی۔ ب، اب یہ ایک لائن بن گئی۔ اس لائن کی تکسیر حفری کر [illegible] کا تمام کاغذیوں ہی رہنے دو۔ اور اس سب کی ایک بتی بنالو۔ یہ ایک فتیلہ بن گیا۔

۲۔ اب عدل اور دفق کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرکے اس کو سات سے ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں۔ ان کے حروف ابجد بنا کر یہ حرف زیادہ کرو ش۔ ف۔ ی۔ ق یہ ایک لائن ہوئی۔ اس کی تکسیر حفری کرو۔ اور سب کاغذ کی ایک بتی بنالو۔ یہ دوسرا فتیلہ تیار ہوگیا

۳۔ اب مساحت اور ضابطہ کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرکے اس کو گیارہ سے ضرب دو۔ جو اعداد حاصل ہوں۔ ان سے حروف بنالو۔ اور ان میں یہ حروف زائد کرلو ر۔ ف۔ ی۔ ق۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ اس کی تکسیر حفری کرکے تمام کاغذ کی ایک بتی بنالو۔ یہ تیسرا فتیلہ تیار ہوگیا۔

۴۔ اب غایت اور مفتاح (مفتاح دوبارہ آئے گا۔ یعنی پھر سرے سے شروع ہوگا) کے اعداد جمع کرکے ان میں ۲۱۲ کا اضافہ کرکے آٹھ سے ضرب دے دو۔ اور حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنالو۔ ان میں ذیل کے حروف کا اضافہ کرکے ایک سطر مکمّل کرلو۔ م۔ ح ب۔ و۔ ب۔ اب اس کی تکسیر حفری کرو۔ اور تمام کاغذ کا ایک فتیلہ بنالو۔ یہ چوتھا فتیلہ تیار ہوگیا۔

۵۔ اب مغلاق اور عدل کے اعداد جمع کرکے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرکے پانچ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف اس میں اضافہ کردو۔ م۔ ع۔ ش و۔ ق۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ پھر اس کی تکسیر حفری کرکے تمام کاغذ کا ایک فتیلہ بنالو۔ یہ پانچواں فتیلہ تیار ہوگیا۔

۶۔ اب دفق اور مساحت کے اعداد جمع کرکے ۲۱۲ کا ان میں اضافہ کرکے ۹ سے ضرب دو۔ حاصل ضرب سے حروف ابجدی بنالو۔ اور اس میں ذیل کے حرف زیادہ کرو۔ م ط۔ ل۔ و۔ ب۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ پھر اس کی تکسیر حفری کرکے سب کا ایک فتیلہ بنالو یہ چھٹا فتیلہ تیار ہوگیا۔

۷۔ اب ضابطہ اور غایت کے اعداد جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو۔ پھر تیرہ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنالو۔ اور ذیل کے الفاظ اس میں زیادہ کرو۔ ا۔ن ی۔س۔ یہ ایک لائن ہوگئی۔ پھر اس کی تکسیر جفری کر کے سب کا ایک فتیلہ بنالو۔ یہ ساتواں فتیلہ تیار ہوگیا۔

یہ ساتوں فتیلہ ایک بیٹھک میں چاند کی چھ تاریخ بنالو۔ جب رات آئے تو بعد غروب آفتاب ایک فتیلہ جو سب سے پہلے تیار کیا ہے چنبیلی کے تیل میں تر کر کے جلاؤ۔

مزید ہدایات:۔

کوئی کمرہ یا علیحدہ جگہ پہلے سے تجویز کر لو۔ جس میں فتیلہ جلاتے وقت کوئی نہ ہو۔ مٹی کا چراغ بالکل نیا ہو۔ جس جگہ چراغ رکھنا چاہتے ہو۔ وہ جگہ بھی پاک صاف ہو۔ بتی کا رخ... محبوب کے مکان کی طرف ہو۔ اس فتیلہ کو روشن کر کے تم بھی باہر نکل آؤ۔ اور پھر اس وقت تک اس جگہ نہ خود جاؤ نہ کسی کو جانے دو۔ جب تک کہ تم کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ اب فتیلہ بالکل جل گیا ہوگا۔ یہ فتیلہ چاند کی چھٹی تاریخ کو جلایا جائے گا۔ یہ رات ساتویں ہوگی۔ اسی طرح دوسرے دن دوسرا فتیلہ۔ تیسرے دن تیسرا فتیلہ۔ چوتھے دن چوتھا علیٰ ہذا القیاس ساتویں فتیلہ کا دن تیرھویں رات چاند کی ہوگی۔

تم کو یہ یقین ہوگیا۔ کہ فتیلہ جل گیا ہوگا۔ اب تم وہاں پہنچے۔ تو دیکھا کہ فتیلہ جلتے جلتے باقی رہ گیا ہے۔ اس باقی حصہ کو رہنے دو۔ دوسرے دن کے فتیلہ میں اس بقایا کو بھی شامل کر لو۔ لیکن فتیلہ کا کوئی حصہ جلنے سے رہ جانا اچھی علامت نہیں ہے۔ اگر تمام فتیلہ جل جائے۔ تو بہت مبارک ہے۔ اس کے لئے تیل میں اچھی طرح تر کر لو۔ یہ عمل کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ کبھی سات دن پورے نہیں ہوتے۔ کہ وہ شخص جس کے لئے کیا گیا ہو۔ بیقرار ہو جاتا ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ عمل امر جائز پر اثر کرے گا۔ ناجائز امر پر اثر نہ کرے گا۔ بلکہ کرنے والا گنہگار ہوگا۔ علم جفر ربّانی علم ہے اور علم انبیاءؑ ہے۔ خدا کا کلام حق ہے۔ لیکن خدا کا کلام برائی اور حرام سے بچاتا ہے۔ حرام اور بدکاری میں ممد و معاون نہیں ہوتا۔ اس لئے خدا کے کلام اور اس کے مقدس نام کی عظمت کرتے ہوئے کسی نیک اور جائز کام پر آزمائش کرو۔ دیکھو کہ ایک مرتبہ پتھر بھی ہل کر تمہارے پاس آجائے گا۔ اگر تم ناجائز طریق پر کرو گے۔ تو وہ کام بھی نہ ہوگا۔ اور ناحق گنہگار ہو گے۔ اعداد سے حروف ابجدی بنانے کے لئے استنطاق قاعدہ نمبر ۵ دیکھئے۔

۳۸۔ جفر احمر

یہ حقیقت ناظرین کرام کو معلوم ہوگی۔ منجملہ ان علوم کے جن سے گزشتہ اور آئندہ

واقعات معلوم ہو سکیں۔ تین علم زیادہ متداول اور مشہور ہیں۔ علم جفر۔ علوم نجوم اور علم رمل۔ علم جفر میں حروف ابجد اور اس کے اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ علم نجوم میں گردش سیارگان سے نتیجہ نکالا جاتا ہے۔ اور علم رمل میں نقاط سے مطلب حاصل کیا جاتا ہے اگرچہ وجہ ایجاد ہر سہ علوم کی ایک ہی ہے۔ لیکن ہر سہ علوم میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ مگر چونکہ اتحاد معنوی ہر سہ علوم میں ظاہر ہے۔ لہٰذا استادانِ کامل نے باوجود تفریق اصول کے باہمی امتزاج سے طلسم و عملیات تیار کرنے کے قواعد بنائے ہیں اور تجربہ سے ثابت ہوگیا کہ دو علم کے باہمی اختلاط سے تاثیر اور عملیات میں دوگنی قوت پیدا ہوگئی۔ چنانچہ جس قاعدہ میں جفر و نجوم کا باہمی پیوند لگایا گیا ہے۔ اس کا نام جفرِ احمر ہے۔ امید ہے ناظرین اس قاعدہ سے بھی مستفید ہوں گے۔

۳۹۔ علم نجوم کی بنیاد سات ستاروں اور بارہ بروج پر ہے۔ سات ستاروں کے نام بالترتیب یہ ہیں (۱) شمس (۲) قمر (۳) عطارد (۴) زہرہ (۵) مریخ (۶) مشتری (۷) زحل

یہ سات ستارے بارہ بروج میں گردش کرتے ہیں۔ ان بارہ بروج کے بالترتیب نام یہ ہیں)۔

۱ حمل۔ ۲ ثور۔ ۳ جوزا۔ ۴ سرطان۔ ۵ اسد۔ ۶ سنبلہ۔ ۷ میزان۔ ۸ عقرب ۹ قوس۔ ۱۰ جدی۔ ۱۱ دلو۔ ۱۲ حوت ؎

سات ستاروں میں سے دو ستارے شمس اور قمر اپنی رفتار میں بالکل سیدھے چلتے ہیں باقی پانچ ستارے سیدھی اور الٹی رفتار دونوں سے چلتے ہیں۔ اس لئے شمس و قمر کو اپنی تمام رفتار میں ہر برج سے ایک ہی مرتبہ گزرنا ہوتا ہے لیکن پانچ سیاروں کو اپنی الٹی اور سیدھی رفتار میں دو برج سے گزرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا شمس و قمر صرف ایک ایک برج کے مالک ہیں۔ اور دوسرے پانچ ستارے دو دو برجوں کے مالک ہیں۔ جن کی تشریح اس طرح ہے۔

(۱) شمس کا برج اسد
(۲) قمر کا برج سرطان
(۳) مریخ کا برج حمل و عقرب
(۴) عطارد کا برج جوزا و سنبلہ
(۵) مشتری کا برج قوس و حوت
(۶) زہرہ کا برج ثور و میزان
(۷) زحل کا برج جدی و دلو

بس اسی قدر تشریح کافی ہے۔ اب استخراج طلسم کا قاعدہ غور سے ملاحظہ کریں۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ جو صاحب اس طرح عمل کا استخراج کریں گے۔ وہ حیرت انگیز اثر عملیات میں دیکھیں گے۔ ہر قسم کے مقاصد کے لئے ان سے زود اثر اور تیر بہدف عملیات تیار ہوتے ہیں۔ لیکن تمام قواعد کا بیان کرنا یہاں دشوار ہے۔ وہ بشرطِ زندگی پھر کسی موقعہ پر بیان کروں گا۔ اس جگہ صرف تسخیر کے استخراج طلسم کا قاعدہ بیان کرتا ہوں۔

۴۰۔ طلسم تسخیر

طالب مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرو۔ جو تقسیم سے بچے۔ اس کو برج حمل سے شمار کر کے دیکھو کہ کون سے برج پر آتا ہے۔ جس برج پر آئے۔ اس برج کا ستارہ معلوم کرو۔ اب آپ کے پاس چار جزو ہو گئے۔ (۱) نام طالب (۲) نام مطلوب (۳) نام ستارہ (۴) نام برج۔ اب طالب کا نام معہ والدہ کے علیحدہ لکھو۔ اور جس قدر اس کے اعداد ہوں۔ اسی عدد کا ایک نام یا دو نام خدا کے لو۔ خدا کے نام معہ اعداد بہ تعداد کثیر اس کتاب میں درج ہیں پھر مطلوب کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر اس کے ہم عدد خدا کا نام تلاش کرو۔ پھر برج کے اعداد نکال کر اس کے ہم عدد خدا کا نام نکالو۔ اب خدا کے نام جتنے بھی حاصل ہوں۔ ان ناموں کو علیحدہ کاغذ پر لکھ لو۔ اب وہ نام جو تم نے حاصل کئے ہیں۔ روزمرہ اتنی تعداد میں پڑھو جس قدر تعداد تم نے جمع سے حاصل کی ہے۔ جو ستارہ تم نے حاصل کیا ہے۔ اس ستارے کی ساعت میں روزانہ پڑھو۔ اس میں وقت کا تفاوت ہوتا رہے گا۔ تم وقت کی پابندی نہ کرو بلکہ ستارے کی ساعت کی پابندی کرو (ستاروں کی ساعتوں کا بیان السّاعات میں مفصل درج ہے) خدا چاہے تو سات دن یا انتہا بارہ دن کے اندر مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ مجرب ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ عمل پڑھتے وقت لوبان۔ گوگل وغیرہ کسی خوشبودار چیز کی دھونی ہوتی ہے کسی چیز کا اس میں پرہیز نہیں۔ اگر مطلوب کوئی شخص نہیں۔ بلکہ کوئی کام ہے۔ مثلاً ترقی روزگار۔ رزق۔ رہائی قرض وغیرہ وغیرہ، تو مطلوب کے نام کی جگہ اس کام کا نام لکھ کر حسب قاعدہ بالا عمل کرو۔ انشاء اللہ سات یا بارہ دن میں غیب سے ایسا سامان پیدا ہوگا۔ کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ یہ علوم سینہ ہیں جگر کے ٹکڑے ہیں جن کو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے۔

اس کا نقش بھی پُر کر کے دوران عمل میں اپنے پاس رکھا جائے تو عمل میں زیادہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ نقش بھرنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ چاروں ناموں کا مجموعہ اعداد سے ۲۱۲ عدد خارج کر دو۔ اب باقی اعداد کا مربع نقش بھر لو۔

۴۱۔ مشکل کشائے احمری

یہ قاعدہ کسی مشکل کام میں نہایت پُر تاثیر ہے۔ اگر قاعدے سے کیا جائے تو کبھی خطا نہیں کرتا۔ یعنی کیسا ہی کام ہو۔ اور تمام ذرائع ختم ہو کر اس سے مایوسی ہو گئی ہو۔ تو جفر احمر کا یہ عمل وہاں حیرت نما اعجاز دکھاتا ہے۔

قاعدہ ۵:۔ جو مطلب ہو۔ اس کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ اور پھر اس کے اعداد بحساب ابجد نکالو۔ پھر اس تعداد کو بارہ پر تقسیم کر دو۔ جو باقی بچے۔ اس کو برج حمل سے قسمت کر دو۔ جس برج پر وہ تعداد منتہی ہو۔ اس برج کو طالع اس عمل کا کرے۔ اور جو ستارہ اس طالع کا ہو۔ اس ستارہ سے دن معلوم کرے۔ اور اس دن عمل شروع کر کے اس برج کے اعداد کے مطابق خدا کا ہم عدد نام پڑھے۔ جو اس دن کا مالک ہو یعنی جس دن جو برج ہو۔ اسی برج کی تعداد کے مطابق روزانہ خدا کا ہم عدد نام پڑھے انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیابی ہوگی

۴۲۔ نظیرہ اور اساس

علم جفر میں ایک قاعدہ نظیرہ اساس کا بھی ہے۔ اور یہ اکثر کام آتا ہے اس لیے طالبانِ علم کے لئے اس قاعدہ کا سہل طریق لکھے دیتا ہوں۔ نقشہ اساس و نظیرہ کا یہ ہے۔

اساس	۱	۲۰	۴۰	۷	۸	۱۵	۲۰	۹	۱۰	۲۰۰	۹	۵	۱۳	۲	۶۰	بجز
نظیرہ	۶	۳۰	۶۰	۸	۱۵۰	۱	۴۰۰	۱۱	۱۰۰	۹۰	۷۰	۶۵	۵۰	۳۰	[illegible]	

واضح ہو کہ ابجد میں ۱۴ حرف الف سے نون تک حرف اساس ہیں۔ اور ۱۴ حرف سین سے غین تک نظیرہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف کا نظیرہ س ہے۔ ب کا نظیرہ ع ہے۔ یوں سمجھ لیں۔ کہ ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ ہے۔ اسی طرح ظ کا نظیرہ م ہے۔ مجھے امید ہے صاحبان علم و ذکا اسی طریق سے تمام ابجد کا نظیرہ اور اساس معلوم کر لیں گے۔ اساس۔ نظیرہ۔ مدخل۔ بسیط سے مشتق متحصلہ جفر نکالے جاتے ہیں۔ چونکہ اس کتاب کا تعلق صرف عملیات سے ہے۔ اس لئے متحصلہ کی تشریح کرنے سے مجبور ہوں۔

۴۳۔ حروف مکتوبی۔ ملفوظی۔ مسروری

حرف ملفوظی وہ حرف ہیں۔ جو تین حرفوں سے مرکب ہیں۔ اور وہ تمام ابجد میں ۱۳ ہیں۔ الف۔ جیم۔ دال۔ ذال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ اور حرف مکتوبی ان کو کہتے ہیں۔ جن کا اوّل و آخر ایک ہو۔ اور یہ تمام ابجد میں تین حروف ہیں میم۔ نون۔ واؤ۔ مسروری ان حروف کو کہتے ہیں۔ جو دو حرفوں پر مشتمل ہیں اور وہ تمام ابجد میں بارہ ہیں۔ با۔ تا۔ ثا۔ جا۔ حا۔ را۔ زا۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا۔

۴۴۔ جدول زبر و بنیات

ملفوظی حرف میں اوّل حرف کو زبر کہتے ہیں۔ اور باقی دو حروف کو بنیات۔ اور اسی

طرح مکتوبی کے تین حرفوں میں پہلا حرف زبر ہے۔ باقی دو بنیات ہیں۔ اور مسروری میں پہلا حرف زبر کا ہے۔ آخر کا بنیات کا۔ برائے آسانی زبرہ بنیات کی جدول درج کی جاتی ہے۔

حروف زبر	ا۔ ج۔ د۔ ذ۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ع۔ غ۔ ق۔ ک۔ ل۔ م ن۔ و۔ ب۔ ت۔ ث۔ ح۔ خ۔ ر۔ ز۔ ط۔ ظ۔ ف ہ۔ ی۔
حروف بنیات	ل۔ ف۔ ی۔ م۔ ا۔ ل۔ ا۔ ل۔ ی۔ ن۔ ی۔ ن۔ ا۔ د ا۔ د۔ ی۔ ن۔ ی۔ ن۔ اف۔ اف۔ ام۔ ی۔ م ون۔ او۔
	مسروری حروف میں ۱۲ حروف الف یا ۱۲ حرف ی ہیں۔

۴۵۔ ترفع حرفی ابجدی

علم جفر میں یہ قانون بھی سریع الاثر مانا گیا ہے۔ اور اس سے جو طلسم تیار کیا جائے وہ کبھی خطا نہیں کرتا۔ اگر خطا کر جائے۔ تو جان لو۔ کہ مجھ سے ترکیب میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ میرا خود ہی مجرب عمل ہے۔ جو محض شائقین کی خاطر لکھتا ہوں۔ واضح رہے۔ کہ حسب قانون جفر ترفع تین قسم میں آتا ہے۔ ترفع حرفی ابجدی۔ ترفع مزاجی۔ ترفع عددی چونکہ اس کتاب میں تفصیل کی گنجائش نہیں۔ اس لئے محض ترفع حرفی ابجدی کا بیان کیا جاتا ہے۔ اس سے جو طلسم تیار کیا جائے۔ وہ ترقی درجات۔ علو مناصب۔ زیادتی زر و مال اور عزت و دولت میں افزونی کے لئے بے نظیر ہے۔ ایک مرتبہ تو یہ طلسم ایسا اثر دکھاتا ہے۔ کہ انسان کو بادشاہی کا لطف آجاتا ہے۔ اب غور سے ترکیب سمجھ لیجئے۔

ترفع حرفی ابجدی کا مطلب ہے کہ حروف کا مرتبہ بلند کیا جائے مثلاً جو حرف اکائی کے ہیں ان کی جگہ دھائی کے حروف رکھیں۔ اور جو دھائی کے ہیں۔ ان کی جگہ سینکڑہ کے۔ اور جو سینکڑہ کے ہیں۔ ان کی جگہ ہزار کے حرف رکھیں۔ اور اگر ہزار کا حرف ہے یعنی غ۔ تو اس کو مکرر کردیں۔

مثلاً کسی کا نام طمق ہے۔ ط اکائی کا مرتبہ رکھتی ہے۔ اور آخر میں ہے۔ کیونکہ ط کے بعد دھائی شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہم نے اسے ترفع کیا۔ اور جس جگہ کی اکائی ہے۔ وہاں

ہی سے دھائی کا حرف لیا۔ دھائی میں آخر حرف ص ہے۔ کیونکہ دھائی ص پر ختم ہوتی ہے۔ اسلئے ترفع کے یہ معنی ہیں۔ کہ بجائے ط کے ص لیں۔ بغرض سہولت اکائی کی جدول یہ ہے۔

حروف اصلی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	اکائی
ترفع	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دھائی

اسی طرح دھائی کے حروف ہیں۔ ان کی جگہ سینکڑہ رکھے۔ جدول یہ ہے۔

حروف اصلی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	دھائی
ترفع	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ

اسی طرح سینکڑہ کے حروف ہیں۔ ان کی ترفع کے لئے حرف غ آئے گا۔

اصلی حرف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	سینکڑہ
ترفع	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	ہزار

چونکہ الوف میں صرف ایک ہی حرف ہے یعنی غ۔ پس جس قدر حرف سینکڑہ کے کسی نام میں آئیں گے۔ اسی قدر ہم غ لکھتے چلے جائیں گے اور جس نام میں غ ہوگا۔ تو بجائے ایک غ کے دو غ لکھیں گے۔ مثلاً کسی شخص کا نام اختر ہے۔ تو اس کا ترفع ہوا۔ ی۔ غ۔ غ۔ غ امید ہے اس قدر تشریح سے بخوبی ذہن میں آگیا ہوگا۔

گو مجھے دوسرے دو ترفعات کا بیان کرنا اس وقت مقصود نہیں۔ لیکن لگے ہاتھوں اس کو بھی بیان کئے دیتا ہوں۔ تاکہ شائقین تلاش سے محفوظ رہیں۔ ترفع عددی سے مراد ہے اعداد کا اضافہ کرنا۔ اسی مراتب پر جس کی اوپر تشریح کی گئی ہے۔ اور ترفع مزاجی یہ ہے کہ عناصر کی تبدیلی عمل میں لائی جائے۔ یعنی حروف خاکی کو آبی سے بدل لینا اور حروف بادی کو آتشی سے بدل لینا۔ اسی طرح بادی سے آتشی کو بدل لینا۔ بعض علماء نے تحریر کیا ہے کہ ترفع کی ایک اور بھی صورت ہے اور وہ اس طرح ہے۔ ا کو ب سے بدل لینا۔ ب کو ت سے بدل لینا۔ علی ہذالقیاس آخر ابجد تک۔

۴۶۔ طلسم ترقی

اب میں وہ طلسم بیان کرتا ہوں۔ جو میرا مجرب اور میری تحقیق کے مطابق نہایت سریع الاثر ہے۔ اول اپنے نام کا بسط حرفی کرو۔ یعنی الگ الگ حرف لکھو۔ پھر جو مقصد

ہے۔ مثلاً ترقی۔ دولت وغیرہ۔ اس کے حروف اسی لائن کے آگے لکھو۔ پھر جو تمہارا ستارہ ہے اس کے حروف لکھو۔ پھر برج کے حروف لکھو۔ پھر جس دن یہ طلسم لکھ رہے ہو۔ اس دن کے حروف لکھو اب ان سب کو ترفع حرفی ابجدی کرو۔

مثال: تمہارا نام محمود ہے تم دولت چاہتے ہو۔ تمہارا ستارہ شمس اور برج اسد ہے اور جمعہ کے دن طلسم لکھتے ہو۔ تو کل مجموعہ یہ ہوا۔

محمود دولت شمس اسد جمعہ۔ اب حروف مکتوبی یہ ہوئے۔ م ۔ ح ۔ م ۔ و ۔ د ۔ د ۔ و ۔ ل ۔ ت ۔ ش ۔ م ۔ س ۔ ا ۔ س ۔ د ۔ ج ۔ م ۔ ع ۔ ہ ۔ اب اس کا ترفع ابجدی یہ ہوا ۔ ت ۔ ف ۔ ت ۔ س ۔ م ۔ م ۔ س ۔ ش ۔ غ ۔ غ ۔ ت ۔ خ ۔

ی ۔ خ ۔ م ۔ ل ۔ ت ۔ ذ ۔ ن ۔

اب جو ستارہ ہے۔ اس ستارہ کی ساعت میں ایک تصویر مرد کرسی نشین خوش پوشاک بناؤ۔ جس کے داہنے ہاتھ میں تلوار ہو۔ اور اس کے گرداگرد وہ تمام حروف جو ترفع سے حاصل کئے ہیں۔ لکھو۔ اور ایک انگوٹھی چاندی کی بنوا کر نگینہ کی جگہ یہ طلسم کاغذ پر لکھا ہوا تہ کر کے رکھ دو۔ اوپر سے عقیق کا نگینہ جڑا دو۔ (انگشتری کی دیوار ذرا اونچی رکھواؤ) اب اس انگشتری کو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنو۔ انشاء اللہ ایسی جگہ سے دولت ملیگی جس کا تم کو گمان بھی نہ ہوگا۔

نوٹ:۔ اپنے ستارہ کی ساعت میں طلسم تیار کر لو۔ اور انگشتری پھر کسی وقت تیار کر سکتے ہو عمل عروج ماہ میں سعد دنوں میں ساعت تلاش کر کے تیار کرو۔

۴۷۔ ابجد شمسی

واضح ہو۔ کہ ابجد کی یہ شکل جس کا بیان اب تک ہو رہا ہے۔ ابجد قمری کہلاتی ہے یعنی ابجد۔ ہوز۔ حطی الخ۔ اور ان حروف کو باترتیب لکھنا یعنی۔ ا۔ ب ۔ ت ۔ ث ۔ ج ح ۔ خ الخ۔ یہ ابجد شمسی کہلاتی ہے۔ اگرچہ عملیات میں عام طور پر ابجد قمری ہی سے حساب کیا جاتا ہے۔ لیکن ابجد شمسی بھی سریع الاثر ہے۔ یہاں تک کہ اس کا اثر لکھتے لکھتے معلوم ہو جاتا ہے۔ مجھے بزرگوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ چونکہ شمس نہایت گرم ہے۔ اس لئے ابجد شمسی بھی گرم طبع ہے۔ ابجد قمری میں اگر عامل سے غلطی ہو جائے۔ تو کوئی نقصان نہیں ہوتا یعنی رجعت نہیں ہوتی۔ اور اس وجہ سے بزرگوں نے ابجد قمری کو عام معلومات میں رکھا ہے۔ کیونکہ انسان خطا و نسیان کا پتلا ہے۔ اگر غلطی ہو جاتی ہے۔ تو رجعت نہیں ہوتی۔ برخلاف شمسی ابجد کے کہ اس سے جو عمل تیار کیا جائے وہ تیر کی طرح ہو جاتا ہے لیکن اگر اتفاق

سے کوئی غلطی ہو جائے۔ تو پھر عامل کی جان کی خیر نہیں۔ اسی وجہ سے یہ ابجد عملیات میں متروک ہے۔ میں چند قواعد اس کے تحریر کرتا ہوں۔

۴۸۔ جدول ابجد شمسی

واضح ہو کہ ابجد شمسی کے حروف بھی تعداد میں ۲۸ ہیں۔ اور وہ یہ ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس میں نورانی۔ ظلمانی۔ تواخیہ۔ غیر تواخیہ۔ ناطق۔ صامت۔ مکتوبی۔ ملفوظی۔ مسروری ان کی علیحدہ علیحدہ تشریح کی یہ کتاب متحمل نہیں۔ اس لئے صرف اسی قانون کی تفصیل بیان کرتا ہوں جس کا عمل لکھنا مقصود ہے

(۴۹)۔ عاملین نے چودہ حروف نورانی مقرر کئے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ ا ۔ ہ ۔ ح ۔ ط ۔ ی ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ص ۔ ق ۔ ر اور یہ لدن سے ظاہر ہوا ہے۔ یہ حروف نورانی وہ ہیں جو قرآن شریف کی صورتوں میں اول حروف مقطعات کی صورت میں آتے ہیں بہرحال حروف مذکورہ تسخیر کے لئے نہایت مجرب ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ حروف نورانی اور نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی نکال کر ایک جگہ جمع کرو۔ حاصل جمع کے حروف بقاعدہ استنطاق حسب ابجد شمسی بنالے۔ اور آخر میں کلمہ ایل بڑھا کر نام موکل کا پیدا کرے۔ اب اس موکل کا نام زعفران سے سرخ کاغذ پر اتنی مرتبہ لکھے۔ جتنے اعداد پہلے حاصل ہوئے تھے انشاء اللہ تعداد پوری نہ ہونے پائیگی۔ کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے کاوٹ پیدا ہو۔ تو اس تمام کاغذ کی جس پر نام موکل لکھا ہے۔ بڑی سی بتی بنا کر شہد اور روغن گاؤ میں جلائے۔ فلیتہ کے جلتے ہی مطلوب کے دل میں محبت کی آگ بھڑکے گی۔ اور مطلوب دیوانہ وار طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ اس عمل کو شرف آفتاب، شرف مشتری۔ شرف زہرہ یا دیگر موثر وقتوں میں تیار کیا جا سکتا ہے۔

مثال:۔ دیکھو حروف نورانی معہ اعداد ابجد شمسی ا ۔ ہ ۔ ح ۔ ط ۔ ی ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ س ۔ ع ۔ ص ۔ ق ۔ ر ۔ ان کا مجموعہ ہوا ۷۶۵۴۔ نام مطلوب حسن۔ نام والدہ زہرہ۔ نام طالب علی نام والدہ طالب خانم۔ ان کے اعداد بحساب ابجد شمسی ۵۴۶۴ ہوئے۔ اب دونوں کو جمع کیا تو ۱۰۱۲۱ ہوئے۔ اب ازروئے استنطاق ان سے ابجد شمسی کے یہ حروف پیدا

ہوئے۔ ا۔ ز۔ غ۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ ی۔ موکل ان کا یہ بنا۔
ازغیبیبیبیبیا ئیل۔ اب یہ نام ۱۰۱۲۱ مرتبہ سرخ کاغذ پر لکھنا ہوگا۔ چاہے کتنے دنوں میں ختم ہو، اگرچہ اس عمل میں طوالت ضرور ہے۔ لیکن محب صادق کبھی محنت سے نہیں گھبراتے اور مطلوب تو ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جس قدر قیمت پر بھی ملے۔ تو آخر ارزاں ہی ہے۔ جتنے بھی نام موکل لکھتا جائے ان کو احتیاط سے رکھتا جائے جیسا کہ عرض کیا ہے۔ انشاء اللہ دورانِ تحریر ہی میں مطلوب حاضر ہوگا۔ اگر حسن اتفاق سے اس درمیان میں نہ آئے اور تعداد پوری ہو چکی۔ تو پھر سب لکھے ہوئے کاغذ یکجا کر کے ان کو ایک فتیلہ بنا کر جلاؤ۔ اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھو۔

۵۰۔ ابجد شمسی معکوس

یہ قاعدہ کسی جفر کی کتاب اور اصطلاحات میں نہیں ہے۔ ایک شخص سے حاصل ہوا تھا لیکن نہایت سریع الاثر ہے۔ اور بجز اس کے کہ کسی نام یا حساب میں غلطی ہو جائے۔ تو علیحدہ بات ہے۔ ورنہ کبھی اس کا عمل ضائع نہیں جاتا۔ الاما شاء اللہ

ابجد شمسی معکوس سے مراد یہ ہے۔ کہ ی سے اعداد شمار کرے۔ یعنی ی۔ ہ۔ پ وغیرہ تمام ابجد کو الٹا کر لکھئے۔ یہ نکتہ بھی آپ مجھ ہی سے حاصل کریں۔ اور کسی کتاب میں نظر نہ آئے گا۔ اس لئے کہ استاد اس کو سینے میں پوشیدہ رکھتے ہیں۔ کہ بغض۔ عداوت۔ ہلاکئ دشمن میں ابجد شمسی زیادہ موثر ہوتی ہے۔ اور عمل محبت۔ ترقی وغیرہ میں ابجد قمری۔ معکوس ابجد شمسی کا جو قاعدہ مجھے حاصل ہوا ہے۔ جس دشمن کو تکلیف پہنچانا مقصود ہو۔ تو اس کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور نقطہ۔ نیز زحل کے اعداد بحساب ابجد جمع کرے۔ اس میں سے ۱۲ طرح دے کر بقایا کا مثلث نقش پُر کرے۔ اور قبر کہنہ میں بوقت ۱۲ بجے دن کے جب ساعت زحل یا مریخ ہو۔ دفن کر دے۔ ایک ہفتہ میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۵۱۔ دیگر

دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کرے۔ اور پھر ان حروف کو مقلوب التکسیر کرے۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ قاعدہ مقلوب التکسیر کا پہلے لکھا جا چکا ہے۔ اس میں ایک ایک حروف چھوڑ چھوڑ کر سطریں تیار کی جاتی ہیں۔ جب زمام برآمد ہو۔ تو اس تمام تکسیر کا ایک فتیلہ تیار کرے۔ اور مولی کے تیل میں بتی تر کر کے ساعت زحل یا مریخ میں چراغ الٹا کر کے اس پر رکھ دے۔ اور بتی کا سر نیچا کر دے۔ یہاں تک کہ سب بتی جل جائے۔ تین دن غروب ماہ میں زوال آفتاب میں یہ عمل کرے۔ تین دن میں دشمن تباہ برباد ہو جائے گا۔

۵۲۔ بسط تمازج

بسط تمازج کے خاص اثر کو علمائے جفر نے بے مثل تسلیم کیا ہے۔ کیسا ہی بے رحم اور سنگدل آدمی ہو۔ یا کتنا ہی تمہارا جانی دشمن ہو۔ اس عمل سے دوست اور خیر خواہ بن جائے گا۔

بسط تمازج طالب و مطلوب کے نام ملانے کو ایک خاص قانون کے ماتحت کہتے ہیں۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ نام مطلوب معہ مادر حروف مکتوبی میں لکھے۔ اور نام طالب معہ مادر حروف مکتوبی میں علیحدہ لکھے۔ پھر دونوں ناموں کو شمار کرے۔ اگر اتفاق سے دونو برابر ہیں۔ تو بہتر۔ اگر دونوں میں کمی بیشی ہے مثلاً مطلوب کے نام میں معہ والدہ کے گیارہ حرف ہیں۔ اور طالب کے نام معہ والدہ کے بارہ یا تیرہ ہیں یا اور زیادہ ہیں، اب اس کی دو صورتیں ہیں۔ یا طالب معہ مادر کے نام میں حرف زیادہ ہیں یا نام مطلوب معہ مادر میں زیادہ ہیں۔ بہرحال دونوں میں سے جس کسی کے نام میں زاید حروف ہیں۔ ان کو علیحدہ لکھ دے۔ جب زائد نام نکل کر دونوں ناموں کے حروف برابر رہ گئے۔ تو اب ایسا کرو۔ کہ پہلے طالب کے نام کا پہلا حرف لو۔ پھر مطلوب کے نام کا پہلا حرف۔ پھر طالب کے نام دوسرا حرف لو۔ پھر مطلوب کے نام کا دوسرا حرف لو۔ اسی طرح باری باری طالب و مطلوب کا حرف لے کر ایک سطر بنا لو۔ اب وہ حروف جو تم نے زاید ہونے کے سبب سے نکال دیئے ہیں۔ اگر وہ طالب کے نام میں سے نکالے ہیں۔ تو اس سطر کے شروع میں بڑھا دو۔ اگر مطلوب کے نام میں سے نکالے ہیں تو سطر کے آخر میں بڑھا دو۔ اب اس ساری سطر کی تکسیر جفری کرو۔ اور زمام نکالو۔ اوپر والی لائن کو پہلے دن جلاؤ درمیان والی لائنوں کو دوسرے دن۔ اور آخر کی ایک لائن کو (جو اوپر والی لائن کی نقل ہوگی) تیسرے دن جلاؤ۔ اور جفر کے طلسمات کا مشاہدہ کرو۔ کہ کس طرح وہ شخص تمہارا دوست اور جاں نثار بنتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا میلا کپڑا مل جائے۔ تو ان فتیلوں پر لپیٹ کر جلانے سے بہت جلد اثر ہوتا ہے۔

۵۳۔ تکسیر مزاجی

یہ بھی جفر کی ایک اصطلاح عمل حب و بغض میں نہایت کارآمد ہے اور سریع الاثر ہے۔ بیان اس کا یہ ہے۔ کہ نام طالب اور مطلوب کا معہ ماں کے بسط حرفی میں لکھے۔ اگر دونوں ناموں کے حروف بشمول اسم مادر برابر ہوں تو خیر۔ اگر کم زیادہ ہیں۔ تو اس کی دو صورتیں ہیں اگر عمل برائے محبت تیار کرنا ہے، اور طالب کے نام میں حرف زیادہ ہیں تو طالب کے ابتدائی نام سے زاید حروف نکال کر علیحدہ علیحدہ لکھ لو۔ اگر مطلوب کے نام میں زیادہ حرف ہیں۔ تو

مطلوب کے آخر میں سے زائد حرف نکال ڈالے بمثلاً احمد نبی بن بلقیس طالب ہے اور واحد بن زہرہ مطلوب ہے. تو طالب کے نام میں بارہ حروف ہیں۔ اور مطلوب کے نام میں آٹھ حرف ہیں۔ تو ہم احمد کے چار حرف شروع کے نکال کر علیحدہ لکھ لیں گے. اب دونوں میں آٹھ آٹھ حرف رہ گئے۔ ان کو تکسیر مزاجی کریں گے۔

اور اگر طالب کا نام واحد بن زہرہ اور مطلوب کا احمد نبی بن بلقیس ہے. تو اس صورت میں بلقیس کے نام سے چار حرف آخری یعنی س۔ ی۔ ق۔ ل نکال کر علیحدہ لکھ لیں گے۔ اب تکسیر مزاجی کا قاعدہ یہ ہے کہ جب دونوں ناموں کے حروف برابر کر چکیں. تو ایک حرف طالب کا ایک حرف مطلوب کا لیکر امتزاج کر دیں اور ایک سطر مکمل کر لیں۔ اور جو حروف ہمارے پاس زائد ہیں۔ ان کو آخر میں بڑھا دیں گے. اس طرح ایک لائن بنا کر اور تکسیر جفری کر کے ایک فتیلہ بنائیں گے۔ اور شہد اور گھی میں مشتری یا زہرہ کے وقت، میں تین دن جلائیں گے. مثال دیکھو احمد نبی بلقیس۔ واحد زہرہ ۔ ۴ حرف احمد کے نکال لئے. باقی کو امتزاج دیا۔

نام طالب :۔ ن ب ی ب ل ق ی س

نام مطلوب :۔ و ا ح د ز ہ ر ہ

امتزاج :۔ ن و ب ا ی ح ب د ل ز ق ہ ی ر س ہ۔ یہ آٹھ آٹھ حرفوں کا امتزاج ہو گیا

اب باقی چار حرف ا۔ ح۔ م۔ د کو آخر میں لکھ کر سطر مکمل کر لی۔

۵۴۔ بسط تضعیف

بلندی مرتبہ اور ترقی کے واسطے یہ قاعدہ جفر کا نہایت مجرب ہے۔ میرا آزمودہ ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔ بشرطیکہ حساب صحیح ہو۔ قاعدہ یہ ہے۔ کہ اپنے نام کے حروف علیحدہ لکھے اور پھر ہر حرف کو دوگنا بنالے۔ مثلاً کسی کا نام احمد ہے۔ ا۔ ح۔ م۔ د۔ اب اس کو بسط تضعیف کیا۔ الف کو دوگنا کیا ب ہوا۔ ح کو دوگنا کیا ی ہوا۔ میم کو دوگنا کیا تو ف ہوا دال کو دوگنا کیا تو ح ہوا۔ اب احمد کا نام بقاعدہ بسط تضعیف یہ ہوا۔ ب۔ ی ۔ ف ۔ ح اس کی تکسیر جفری کر کے ایک فتیلہ تیار کر کے جس وقت چاند نکلے۔ تو چنبیلی کا تیل کورے چراغ میں ڈال کر اس فتیلہ کو روشن کرے (کاغذ کی بتی پر صاف روئی لپیٹ لے۔) جب بتی روشن کر چکے۔ تو خود اپنے نام کے اعداد کے مطابق (یعنی بسط ضعیف کئے ہوئے نام کے اعداد نکالے) خدا کا نام یا متعالی پڑھے اگر تعداد ختم ہونے سے پہلے بتی جل جائے۔ تو کچھ ہرج نہیں۔ اپنی تعداد پوری کرے۔ اگر تعداد پوری ہو چکی لیکن بتی باقی ہے۔ تو اس کو بجھا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے۔ دوسرے دن کی بتی میں اس بقایا کو بھی شامل کرے۔ انشاء اللہ پورے چودہ دن نہ ہونے پائینگے۔ کہ غیب سے ترقی

کی صورتیں پیدا ہوں گی۔ اور ایسی جگہ سے اللہ تعالیٰ فتوحات دیگا۔ کہ عقل حیران رہ جائے گی۔ یہ عمل حقیقت میں دست غیب کا ہے۔ اگر احتیاط سے کام لیا جائے تو برکت کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ یہ واضح رہے کہ چاند کے طلوع ہونے کے وقت یعنی بعد نماز مغرب کے ہی بتی جلادے۔ کیونکہ پہلی تاریخوں میں چاند سرشام ہی طلوع ہو جاتا ہے چاند کے طلوع کے ساتھ فتیلہ روشن کر دیا جائے۔ اب ختم ہونے کا کوئی وقت نہیں ہے۔ یعنی ختم چاہے کسی وقت ہو لیکن عمل کی ابتدا اور چاند کی ابتداء ساتھ ساتھ ہو۔ دو چار منٹ کے فرق کا کوئی ہرج نہیں. مگر زیادہ توقف ہونے میں نقصان کا احتمال ہے۔ پاکیزگی اور طہارت لازم ہے۔

۵۵۔ حضرت شہید رح کا عمل حُب

حضرت شہید مولانا عبداللطیف رحمتہ اللہ علیہ بڑے پایہ کے جفار تھے۔ ایک شخص نے آپ سے التجا کی. کہ میں ایک رئیس کی لڑکی پر عاشق ہوں۔ مجھے کوئی عمل بتائیے۔ کہ جس سے نکاح ہو جائے۔ یہ واقعہ ۱۱۰۳ھ نیشاپور کا ہے. مولانا شہید نے ایک فتیلہ تیار کر کے اس کو دیا کہ وہ جلائے اس شخص نے وہ فتیلہ جلایا۔ فتیلہ جلاتے ہی وہ لڑکی اپنے مکان سے نکل آئی اور دیوانہ وار اس جگہ پہنچی۔ جہاں وہ فتیلہ جل رہا تھا. اس واقعہ کی تمام نیشاپور میں خبر اڑ گئی۔ والئی نیشاپور نے مولانا کو بلا کر فرمایا کہ آپ اپنے عملیات سے مخلوق خدا کو نقصان پہنچاتے ہیں. اس لئے آپ کا قتل واجب ہے. چنانچہ نیشاپور کے میدان میں آپ کو قتل کرا دیا. چند علمائے جفار نے عملیات لکھ کر اسے مولانا شہید کا عمل بتایا ہے، خدا جانے کہاں تک صحیح ہے. مجھے جو استادوں سے پہنچا ہے۔ وہ بیان کرتا ہوں۔ اس سے غرض نہیں. کہ یہ عمل مولانا شہید کا ہے یا نہیں. مگر اس کے مؤثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔

اوّل نام طالب معہ والدہ پھر نام مطلوب معہ والدہ کے ناموں کو بسط حرفی میں لکھے، اور قاعدہ کے مطابق امتزاج دے (امتزاج کا قاعدہ لکھا جا چکا ہے) جس وقت زہرہ اور مشتری میں نظر تثلیث ہو۔ تو چاندی اور تانبے کو ملا کر ایک لوح بنائے۔ اور اس میں ۱۴۹۲ کا ایک مربع آبی چال سے پُر کرے۔ پھر اس لوح کے گوشے اونچا کر کے چراغ کی صورت بنالے۔ اب جو ناموں کے امتزاج سے سطر پیدا کی ہے. اس کی تکسیر جفری کر کے تمام نکالیں پھر اوپر والی لائن علیحدہ کر لیں۔ درمیان کی تمام گردش علیحدہ اور آخر کی سطر علیحدہ۔ ساعت مشتری یا زہرہ میں شہد اور روغن ڈال کر پہلے دن پہلی لائن جلائے. اور بتی کا رخ مکان مطلوب کی طرف کرے۔ جب بتی جلنا شروع ہو جائے۔ تو ساٹھ مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ چراغ میں شہد

اور کبھی بقدر تیل ڈالے۔ تاکہ پڑھنے کی تعداد ختم ہونے تک وہ بتی بھی ختم ہو جائے۔ اگر بتی ختم ہو چکی اور ابھی پڑھنے کی تعداد ختم نہ ہوئی تھی۔ تو عمل بیکار ہو گیا۔ اگر عمل ختم ہو گیا۔ لیکن بتی ابھی جل رہی ہے تو کوئی ہرج نہیں۔ اپنی تعداد ختم کر کے چراغ دیکھتا رہے۔ یہاں تک کہ بتی ختم ہو جائے۔ اسی طرح دوسری لائن دوسرے دن اور تیسری لائن تیسرے دن جلائے۔ انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔ ایک مرتبہ ایک شخص کو لاہور میں یہ عمل تیار کر کے دیا تھا۔ صرف ایک بتی جلائی تھی۔ کہ مطلب حاصل ہوگا۔

۵۶۔ عمل حروف صوامت

نام طالب مطلوب مع والدہ اور مشتری ان پانچوں ناموں کے حروف ملفوظی کر کے لکھو۔ پھر ان میں سے حروف صوامت نکال ڈالو۔ حروف صوامت بے نقطہ حروف کو کہتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔ ا ح۔ د۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ یہ کل تیرہ ہیں۔ جب سب حروف نقطہ دار الگ ہو جائیں۔ تو ان کو ایک لائن میں لکھو اور تکسیر جفری کر لو۔ اوپر والی لائن الگ۔ درمیانی دو دو الگ۔ اور آخر کی سطر الگ کر لو۔ احتیاط یہ ہے کہ اوّل اور آخر کی لائن نہ مل جائے۔ پہلی لائن پہلے دن جلاؤ۔ دوسرے دن دوسری اور تیسرے دن تیسری۔ مشتری کے وقت میں شہد اور روغن ڈال کر جلاؤ۔ جس وقت بتی جلنا شروع ہو۔ تو اس وقت وہ عمل پڑھنا شروع کر دو جو ان حروف سے جن کو تکسیر کیا ہے۔ تم نے عبارت بنائی ہے۔

۵۷۔ عبارت بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر ایک لائن میں حروف طاق ہوں۔ تو پانچ پانچ حروف کے کلمات کا جملہ بناؤ۔ اگر جفت میں تو چار چار حروف کا جملہ بناؤ۔ جملوں پر زبر۔ زیر۔ پیش۔ جزم دینے کا نقشہ یہ ہے۔

یہ قاعدہ تمام عملیات جفر میں عبارت بنانے کے کام آتا ہے۔

پیش والے حروف	ج	ف	ک	ح	ز	ث	س
زبر والے حروف	ہ	ر	ش	و	ت	خ	ذ
زیر والے حروف	ص	ق	ل	م	ن	د	ی
جزم والے حروف	ا	ب	ط	ظ	ع	غ	ض

اسی طرح سے حروف پر زبر زیر دے کر عبارت بنا لو۔ اور ان تمام حروف کے اعداد بحساب ابجد نکال لو۔ اتنی ہی مرتبہ وہ طلسم پڑھو جو تم نے حاصل کیا ہے۔ خدا چاہے تو تین دن میں مطلوب بے قرار ہو کر تمھارے پاس آئے گا۔

۵۸۔ نوٹ:۔ اگر مطلوب کا استعمال کیا ہوا کپڑا مل جائے تو ان بتیوں پر لپیٹ لیا جائے

تو پھر کامیابی میں کوئی شبہ نہ سمجھو۔ بتی کا رخ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ اور پڑھتے وقت یہ خیال رہے۔ کہ مطلوب سامنے کھڑا ہے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

۵۹:۔ دیگر:۔ حروف صوامت کا یہی عمل تسخیر حاکم۔ افسر یا امراؤ وزراء کے لئے بیحد کارآمد ہے۔ اگر کوئی ایسا شخص یا افسر ہے جو تمھارے خلاف چلتا ہے۔ یا کسی شخص یا افسر سے خاص کام نکلوانا ہے تو اس عمل سے فائدہ اٹھاؤ۔

۶۰۔ برائے بغض

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہے۔ تو اسی طرح دونوں کے نام مع والدہ لکھ کر اور بجائے مشتری کے زحل لکھ کر ان میں سے حروف صوامت لے لو۔ اور تکسیر منقلب کر کے زحل کی ساعت میں روغن مغز نیب (نمولی) یا کڑوے تیل میں جلاؤ۔ تین دن میں ہی عداوت ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ عمل محبت عروج ماہ میں اور عمل بغض زوال ماہ میں کرو۔

۶۱۔ تکسیر طالع

محبت کے واسطے استادوں کا تسلیم شدہ طریقہ ہے لیکن اس کے قواعد علیحدہ ہیں طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد نکال کر ۱۲ پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے۔ اس کو بروج پر تقسیم کرے جو برج حاصل ہو۔ اس کا ستارہ نکالے۔ اسی طرح نام مطلوب مع والدہ کا برج اور ستارہ نکالے اب ان ستاروں کے حروف ایک جگہ لکھے۔ اور ان الفاظ کو زیر زبر حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے۔ اور اس عزیمت کو دونوں ناموں کے اعداد کے مطابق پڑھے سات روز میں مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ اس عمل کا چلّہ صرف سات یوم کا ہے۔

نوٹ:۔ نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کی سطر لکھیں۔ دوسری سطر بروج اور سیاروں کے حروف کی ہو۔ ان کی امتزاج دیں یعنی ایک حرف نام کی سطر سے لیں اور ایک برج و سیارہ کی سطر کا اس طرح ایک سطر علیحدہ تیار کر لیں۔ اور اس سطر کو زیر زبر دے کر پڑھنے کی عزیمت تیار کر لیں۔

۶۲۔ بروج کے حروف کی جدول یہ ہے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ا۔ ع۔ ہ	ج۔ م۔ ز	ف۔ ی۔ ض	س ل ر	ہ ط ح	ز۔ ب۔ خ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ض۔ غ۔ ظ	ر۔ ث۔ ن	ح۔ ق۔ ش	خ۔ ت۔ ذ	ظ۔ ک۔ ص	ن و د

ستاروں کے حروف کی جدول یہ ہے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا ۔ ف	ع ۔ ی	ھ ۔ ض	ط ۔ غ	ح ۔ ظ	ق ۔ ک	ش ۔ ص
س ۔ ج	ل ۔ م	ر ۔ ز	ث ۔ ب	ن ۔ خ	و ۔ ت	د ۔ ذ

التماس

۶۳۔ علم جفر اس قدر مشکل ہے۔ کہ اس کا ہر مسئلہ بے حد تفصیل اور تفسیر چاہتا ہے ایک معمولی مسئلہ کے لئے صفحہ درکار ہیں مبالغہ نہیں بلکہ واقعیت ہے۔ کہ جس قدر میں جفر کی تشریح کرسکتا ہوں اس کے واسطے کئی کئی ضخیم جلدوں کی ضرورت ہے۔ کتاب کے صفحات کے لحاظ سے قدر ذرکھے گئے ہوں۔ گو ہزار میں سے دس مسائل ختم ہوئے ہیں، لیکن جو چند عملیات لکھ چکا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ آپ کی نیک نیتی سے ان میں اثر پیدا کردے۔ تو وہی کافی ہیں اب چند ایک جفر کی تشریحات تو لکھ دوں گا۔ مگر ان کے ماتحت عملیات نہ لکھوں گا۔ اور ان کے بعد یہاں سے جفر کا حصہ عام نہ رہے گا۔ بلکہ وہی لوگ فائدہ اٹھاسکیں گے جو اس علم سے تعلق رکھتے ہیں۔

۶۴۔ طرح اکثر جگہ آتا ہے۔ کہ فلاں عددوں میں سے ۳۰ کم کرو۔ ۹ زیادہ کرو۔ ۱۲ سے ضرب دو۔ ۴ پر تقسیم کرو۔ تو یہ اعداد فرضی نہیں ہیں — بلکہ بقاعدہ علم درست ہیں۔ اس کی تشریح یہ ہے کہ ۳۰ سے مراد ۳۰ درجات ہیں۔ ۲۸ سے مراد ۲۸ حروف ابجدی (منازل) ہیں۔ ۱۲ سے مراد ۱۲ بروج۔ ۹ سے مراد ۹ آسمان۔ ۷ سے مراد ستارے۔ ۴ سے مراد اربعہ عناصر (خاک۔ باد۔ آب۔ آتش) اور ۳ سے مراد موالید ثلاثہ ہیں۔ اب کس عدد سے کہاں کام لیا جاتا ہے۔ یہ ایک طویل بیان ہے۔

۶۵۔ مستحصلہ علم جفر میں نہایت کارآمد قانون ہے۔ حرف کو مرتبہ میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو۔ اس کو مستحصلہ کہتے ہیں۔ مثلاً ک کے عدد ۲۰ ہیں مگر مرتبہ میں ابجد قمری کا گیارھواں حرف ہے۔ اب ۲۰ کو ۱۱ سے ضرب دیا تو ۲۲۰ ہوئے۔ بس معلوم ہوا کہ ک کا عدد مستحصلہ ۲۲۰ ہے۔

۶۶۔ جذر حرف کے اعداد کو بہ نفسہ ضرب کرنا۔ مثلاً ک کے عدد ۲۰ ہیں۔ تو ۲۰ کو ۲۰ میں ضرب دیا۔ تو ۴۰۰ حاصل ہوئے۔ بس ک کا جذر ۴۰۰ ہے۔

۶۷۔ ایک خاص قانون عمل محبت میں طالب کا نام ہمیشہ مطلوب کے نام سے مقدم آنا چاہیئے۔ اس سے بہت جلد اور پورا اثر ہوتا ہے۔

محبت کے عمل میں نام زہرہ یا مشتری کا شامل کرلینا چاہیئے اور عداوت میں زحل یا مریخ کا نام شامل کرنے سے اثر پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر کوئی عبارت ہے یا نام ہے یا کوئی نقش ہے یا عدد ہے۔ غرض جس طرح ہوسکے شامل کرلینا چاہیئے۔ اگر کسی جگہ مجبوری ہے تو دوسری بات ہے۔

۶۸۔ مراتب الحروف طالب اور مطلوب کے حرف ادنیٰ اور اعلیٰ کرکے لکھئے۔ یعنی اگر کسی نام میں ادنیٰ حرف پہلے ہیں اور اعلیٰ بعد میں۔ تو اس کو الٹ دے۔ جیسے زمن کا مراتب الحروف سے نمز کیونکہ ن ان میں سب سے اعلیٰ ہے۔ اس کے بعد م کا مرتبہ ہے۔ اس کے بعد ز کا۔

۶۹۔ تکسیر عنصری یعنی حروف کو بلحاظ عنصر ترتیب دینا۔ یعنی نام میں آتشی کی ضرورت ہے تو آتشی حرف کو مقدم کرنا مثلاً کسی کا نام حمید ہے تو تکسیر آتشی کرنے سے محید لکھیں گے۔ اسی طرح آبی۔ بادی۔ خاکی ہے۔ ان کے حروف کا نقشہ پہلے دیا جاچکا ہے۔

باب دوم

نقوش و عملیات

۷۰۔ چونکہ نقش بھرنے کی ترکیب میں اکثر احباب پریشان رہتے ہیں۔ اس لئے اس قاعدہ کو سہل ترین عبارت میں پیش کرتا ہوں۔ استادوں نے نقش بھرنے کا طریق ایک خاص چال پر رکھا ہے۔ جو خانے نقش کے بنائے جاتے ہیں۔ وہ ہر خانہ ایک خاص چیز سے تعلق رکھتا ہے۔ اور جس طریق اور چال اور کسر پر نقش بھرا جائے۔ وہی اثرات اس میں پیدا ہوتے ہیں۔

نقش کے پر ہونے کے معانی یہ ہے۔ کہ جو تعداد نقش کے اندر بھری گئی ہے۔ وہ میزان میں ہر طرف سے پوری آئے۔ کسی جگہ سے ایک ہندسہ بھی کم نہ ہو۔ اگر کسی طرف کی میزان میں فرق آگیا۔ تو نقش غیر مکمل اور غیر اثر ہوگا۔ نقش بہت سے مروج ہیں۔ مثلث۔ مربع۔ مسدس۔ مخمس وغیرہ۔ ان کی تفصیل تشریح عامل کامل حصہ دوم میں درج ہے۔

قاعدہ کلیہ

۷۱۔ جب کسی نقش کو بھرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ تو تین باتوں کا جاننا ضروری ہے (۱) اعداد طرح (۲) اعداد طبعی (۳) اعداد کسر۔ اب ان کی تشریح یہ ہے۔

۱۔ اعداد طرح:۔ تمام نقش کے خانہ شمار کریں۔ جتنے خانے ہوں۔ ایک کم کریں باقی کو نصف کریں اور ایک طرف کے جتنے خانے ہوں ان سے ضرب دیں۔ اعداد طرح نکل آئیں گے۔ مثلاً مثلث کے کل خانے ۹ ہیں۔ ایک کم کیا ۸ رہے اسے نصف کیا ۴ ہوئے۔ چونکہ مثلث کے ایک طرف خانے ۳ ہیں اس لئے اعداد طرح ۴ × ۳ = ۱۲ ہوئے

۲۔ اعداد طبعی:۔ جتنے خانے ہوں ایک بڑھا دیں۔ اور نصف کرکے ان اعداد کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دیں۔ اعداد طبعی حاصل ہوں گے۔ مثلاً مثلث کے خانہ ۹ میں ایک بڑھایا ۱۰ ہوئے، نصف کیا ۵ ہوئے۔ ۵ کو ۳ سے ضرب دیا تو ۵ اعداد طبعی حاصل ہوا۔

۳۔ عدد کسر:۔ عدد مطلوبہ کو مقرر عدد نقش پر تقسیم کرنے سے اگر کچھ باقی بچے تو اسے کسر کہتے ہیں۔ کسر کی صورت میں یہ جاننا ضروری ہوتا ہے۔ کہ کتنی کسر ہے اور کس

خانہ میں ڈالی جائے گی۔ خانہ کسر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو کسر باقی بچے۔ اس کو ایک پٹی کے خانوں سے ضرب دیں۔ اور جتنے خانے نقش کے ہیں۔ ان میں ایک بڑھا دیں۔ ان اعداد سے پہلے اعداد طرح کر دیں۔ باقی کے خانہ میں ایک کا اضافہ کریں۔ مثلاً مثلث کے کسی نقش میں ۲ کسر آتی ہے۔ یہ کس خانہ میں ڈالی جائے گی۔ تو اب حساب یہ ہے کہ ۲ × ۳ = ۶۔ اب نقش کے کل ۹ خانہ ہیں۔ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔ ۱۰ ہوا۔ اس میں سے ۶ طرح کیا باقی ۴ رہے۔ معلوم ہوا کہ خانہ کسر ۴ ہے۔

نوٹ:۔ باقی خواہ کچھ ہو خانہ کسر میں ایک کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

نقش مثلث

۷۲۔ بہت مروج ہے۔ اور یہی زیادہ کام آتا ہے۔ اس لئے پہلے اسی کا بیان دیا جاتا ہے۔ اگر آپ اس ترکیب کو غور سے سمجھ لیں گے۔ تو ہر قسم کے نقش بغیر تکلیف کے آپ خود بھر لیا کریں گے۔

قاعدہ کلیہ:۔ جتنے اعداد کا نقش بھرنا ہو۔ اس میں سے ۱۲ تفریق کریں۔ باقی کو ۳ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت آئے اس کو نقش کے خانہ اول میں رکھ کر چال مقررہ سے ہندسے لکھتے جائیں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو نقش کو بتدریج پر کرتے ہوئے جب خانہ ہشتم میں پہنچیں۔ تو ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر باقی ۲ ہو تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں۔

۷۳۔ ہر نقش کی چار چالیں ہوتی ہیں۔ آتشی۔ آبی۔ بادی۔ خاکی۔ اب آتشی چال ہلاکت دشمن۔ عداوت۔ کسی کو بیمار کرنا وغیرہ کاموں کے لئے ہوتی ہے۔ آبی چال بیماری کو دور کرنے سحر اور آسیب کو دفع کرنے، اولاد کے لئے، رہائی قید۔ رکے ہوئے کاموں کے لئے کار آمد ہوتی ہے۔ بادی چال واسطے علو مرتبت۔ ترقی جاہ۔ زیادتی مال۔ تسخیر اور حب کے لئے کار آمد ہوتی ہے۔ خاکی چال برائے زبان بندی۔ خواب بندی۔ مرد اور عورت کی شہوت بستہ کرنا وغیرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اب چاروں مثلث کی چالیں دی جاتی ہیں

آتشی شرقی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی غربی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی شمالی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی جنوبی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۴۔ **مثال:** عدد ۴۶۲ کو نقش مثلث آتشی میں پر کرو۔

طریقہ: ۴۶۲ - ۱۲ باقی ۴۵۰ کو ۳ پر تقسیم کیا تو ۱۵۰ خارج قسمت ہوئے ان کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کیا۔ تو نقش یہ ہوا ←

۴۶۲

۱۵۷	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۲	۱۵۴	۱۵۶
۱۵۳	۱۵۸	۱۵۱

۷۵۔ **دیگر:** اب کسروں کے نقش لیں مثلاً ۴۶۳ - ۴۶۴ کو مثلث آتشی میں پر کرو۔

(۱) ۴۶۳ - ۱۲ باقی ۴۵۱ ÷ ۳ خارج قسمت ۱۵۰ باقی ایک (۲) ۴۶۴ - ۱۲ باقی ۴۵۲ ÷ ۳ خارج قسمت ۱۵۰ باقی دو۔

باقی ایک خانہ کسر ۷ — ۴۶۳

۱۵۸	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۲	۱۵۴	۱۵۷
۱۵۳	۱۵۹	۱۵۱

باقی دو۔ خانہ کسر ۴ — ۴۶۴

۱۵۸	۱۵۰	۱۵۶
۱۵۲	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۴	۱۵۹	۱۵۱

خانہ کسر میں ایک کا اضافہ کردیا ہے۔ نقش پُر ہو گیا۔ اُمید ہے۔ یہ تشریح کافی ہوگی تمام نقوش کا یہی طریقہ ہے۔

نقش مربع

۷۶۔ اس کی بھی چار چالیں ہوتی ہیں۔ اس کے پُر کرنے کے بہت سے قاعدے ہیں۔ مگر میں مروجہ آسان طریقہ بتاتا ہوں۔

قاعدہ: کل تعداد سے ۳۰ عدد طرح کریں۔ باقی کو ۴ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کردیں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ باقی ۲ ہو تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی ۳ رہیں تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

۷۷۔ **نوٹ:** تقسیم کرنے سے جو عدد خارج قسمت اور باقی حاصل ہوں۔ تو نقش کے خانہ اول سے خارج قسمت کو بھرنا شروع کریں گے اور ہر خانہ میں بڑھا کر لکھتے جائیں گے۔ لیکن جب کسر ہے۔ تو ان خانوں میں جن کا نام اوپر لکھ دیا ہے۔ ایک کا اضافہ کردیں گے۔ مثلاً بقایا قسمت ایک ہے۔ اور تیرھویں خانہ میں حساب سے ۱۳ آنا چاہیے تو وہاں ہم ۱۴ لکھ دینگے اب مربع کی چاروں چالیں یہ ہیں۔

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش مخمس

۷۸۔ کل اعداد میں سے ۶۰ تفریق کرکے بقایا کو ۵ پر تقسیم کریں۔ اور خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کرنا شروع کریں۔ اگر تقسیم سے ۴ باقی رہے۔ تو خانہ نمبر ۶ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر باقی ۳ ہو تو خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اگر باقی ۲ ہو تو خانہ نمبر ۱۶ میں۔ اور اگر باقی ۱ ہو تو خانہ نمبر ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرو نقش پر ہو جائے گا۔

(خانہ نمبر ۲۱ ترتیب کے لحاظ سے گیارھواں خانہ ہے۔

مخمس کی چال یہ ہے

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

نقوش کا بنیادی فلسفہ

۷۹۔ یہ شاید تعویذات کا ماہر کہلانے والا شخص بھی آپ کو نہ بتا سکے۔ کہ حرف کو عدد میں بدل لینے میں کیا نفع ہے؟ کیونکہ نقوش کسی نہ کسی اسم یا آیت یا مقصد کے اعدادی مجموعہ کا ہوتا ہے۔ اس عدد کے اثرات کیا کیا ہیں۔ مثلاً اللہ کے عدد ۶۶ ہیں۔ ایک شخص اللہ اللہ کہتا ہے اور دوسرا چھیاسٹھ، چھیاسٹھ۔ یہ کون کہتا ہے کہ خدا چھیاسٹھ کہنے والے کو باثواب کرے گا۔ یا چھیاسٹھ کا عدد لکھتا رہے۔ تو اسے ثواب ملے گا۔ حالانکہ اس سے کسی کو انکار نہیں۔ کہ اللہ کہنے والوں کو ثواب ہوگا۔ جب یہ ظاہر ہے کہ حرف میں اثر ہے۔ مگر عدد میں سوائے قیمت مقرر کرنے کے اور کوئی اثر نہیں۔ تو پھر کسی آیت کو یا عمل کو خواہ مخواہ ہندسوں میں تبدیل کرنا کیا اثر کریگا؟ جیسا کہ یہ بتایا جا چکا ہے۔ کہ عدد قیمت مقرر کرنے کا آلہ ہیں نہ کہ تاثرات کے حامل!

اب میں اس حقیقت کا انکشاف کرتا ہوں۔ کہ عاملین باصفا اور کاملین بے ریا نے بجائے حرفوں کے عددوں سے کیوں کام لیا۔ اور کہاں کام لیا۔ واضح ہو کہ نقوش کے تمام خانے چار عناصر پر تقسیم ہوتے ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔ اب اگر کسی شخص کو مغلوب یا مسخر کرنے کے لئے کوئی عمل کیا جائے تو دیکھنا یہ ہے۔ کہ مطلوب اور عمل ہم مزاج ہیں یا نہیں۔ اگر ہم مزاج ہیں تو عمل اثر کرے گا۔ اگر ہم مزاج نہیں تو عمل اثر نہ کرے گا۔ مزاج کبھی تو سر اسم سے لیتے ہیں۔ اور کبھی تعداد مراتب سے۔ یہ ایک لمبی بحث ہے۔ اسی طرح مثلث، مخمس، مسبع زیادہ قوی ہیں۔ یا مربع، مسدس، مثمن۔ یہ بحث بھی طولانی ہے۔ اب صرف مقصد کو سمجھیں۔

مثلاً زید کو ہم اسم اعظم یا وَدُوْدُ سے مسخر کرنا چاہتے ہیں۔ زید کے سر اسم کی ز آبی ہے اور وَدُوْدُ کا سر اسم وَ خاکی ہے۔ آب اور خاک میں دوستی ہے۔ ظاہر ہے یقیناً نفع ہوگا۔ لیکن زید کے مسخر کرنے کا اسم نافع پڑھتے ہیں۔ اس کا سر اسم بادی ہے تو ہرگز ہرگز اثر نہ کرے گا۔

اب دیکھئے نقش کیا کام کرتا ہے۔ ہم کو اسم اعظم نافع ہی پڑھنا ہے۔ اور زید کو ہی مسخر کرنا ہے۔ تو یہاں نقش کام دے گا۔ نافع کے اعداد ۲۰۱ ہیں۔ اب ہمیں آبی قوی بنانا ہے تو مثلث میں پر کریں گے۔ اب دیکھو مثلث میں پر کرنے سے آبی کے حصہ میں دو گھر آگئے۔ جس سے وہ قوی ہوگیا۔ اب زید کے مسخر کرنے کے لئے یہ نقش کام دے گا۔ نقش ایک خصوصی شے ہے۔ جو محیرّ العقول نہیں۔

نقوش کے چند عملیات

ناچاقی زن وشوہر

۸۰۔ جن بی بی اور شوہر میں نااتفاقی ہو۔ تو پندرہ کا نقش حسب قاعدہ پر کریں۔ واضح ہو کہ

۱۵ عدد حوّا کے ہیں۔ اور مثلث کی ایک لائن میں تین خانے ہوتے ہیں۔ جب ۱۵ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۴۵ ہوئے۔ اور آدم کے عدد ۴۵ ہیں۔ اس لئے زن وشوہر کے باہمی اتفاق کے لئے ۴۵ کا نقش جو آبی چال سے بھرا گیا ہو۔ تیر بہدف ہے۔ چاند کی ۱۵ تاریخ میں ساعت زحل میں نام طالب مع والدہ، مطلوب مع والدہ اور اعداد مقلب القلوب کے مجموعہ کو نقش میں پر کرو۔ اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

احرق القلب فلاں بنت درغرض وحق فلاں بن فلاں یا مقلب القلوب العجل العجل العجل۔

نوٹ:۔ اگر میاں ناراض ہے۔ اور بی بی کی خواہش ہے کہ شوہر میرا تابع فرمان ہو جائے تو بی بی کا نام فلاں بنت فلاں کی جگہ لکھے خدا چاہے۔ تو درمیان میں موافقت ہوگی۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ عورت کے نام مع والدہ کے درمیان بنت آتا ہے اور آدمی کے نام مع والدہ کے درمیان بن آتا ہے۔

شاید بعض اصحاب کو شک گزرے۔ کہ زحل ایک منحوس ستارہ ہے۔ اس میں عمل تسخیر خلاف قاعدہ ہے۔ لیکن دانایانِ نجوم سے یہ بات پوشیدہ نہیں۔ کہ زحل گو منحوس ہے۔ لیکن سعد کے ساتھ مل کر اس کی طبیعت سے نحوست زایل ہو جاتی ہے۔ اور پھر استحکام اور طویل المیعاد معاہدات کے لئے زحل بہتر کام کرتا ہے علاوہ ازیں اس طریق کار کا جو تجربہ کیا گیا ہے۔ اس سے کبھی فرق معلوم نہیں ہوا۔

جابر حاکم

۸۱۔ کوئی حاکم کیسا ہی سنگدل اور جابر ہو۔ ذیل کا نقش لکھ کر نیچے یہ عبارت لکھے۔

و	ا	د
د	۱۵	د
د	د	ا

یا مقلب القلوب قلب فلاں ابن فلاں۔ (نام حاکم۔ عہدہ) سَخِّرْ لِی بِحَقِّ فلاں ابن فلاں (نام طالب) کَمَا سَخَّرْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَام۔

اور اس نقش کو موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اس حاکم کے سامنے آجائے۔ خدا چاہے تو وہ حاکم مہربان ہوگا۔

عمل بغض

۸۲۔ اگر دشمن نے خواہ مخواہ ستایا ہے۔ اور اس سے جان کا اندیشہ ہے۔ تو ساعت زحل یا مریخ میں جب کہ عقرب ماہ ہو۔ تو ٹوٹے ہوئے قلم سے مردہ کے کفن پر پندرہ یہ نقش آتشی لکھے۔ اور نیچے یہ عبارت لکھ دے تَرْمِیْہِمْ بِحِجَارَۃٍ فلاں بن فلاں بِحَقِّ عِزْرَائِیْلُ العجل العجل العجل پھر اس تعویذ کو مرگھٹ میں جہاں ہندو مُردے جلائے جاتے ہیں، یعنی شمشان بھومی میں دفن کر دے۔ دشمن تباہ ہو جائے گا۔

عداوت

۸۳- جن دو شخصوں میں ناجائز تعلق ہو- یا باہمی بغض و فساد کے لئے دونوں کے نام معہ والدہ لکھے۔ اور ان کے اعداد کو نقش مثلث میں آتشی چال سے زحل یا مریخ کے وقت میں مردے کے کفن پر لکھے۔ مردے کے لئے جو کفن آئے اس میں سے ایک ٹکڑہ کاٹ لے۔ اور جس مردے کا کفن ہے۔ اس کی قبر میں اس نقش کو دفن کر دے اور اس مردے کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱۳ بار پڑھے۔ وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَهُمْ فلاں بن فلاں اَلْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فلاں بن فلاں اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ بِحَقِّ یَا عِزْرَائِیْلُ اس طرح تین دن جا کر پڑھے۔ باہمی عداوت ہو جائے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

۸۴- **دیگر**، ساعت زحل یا مریخ میں سکہ (سیسہ) سے ان دونوں کی تصویر بنائے جن دو شخصوں میں عداوت ڈالنا مقصود ہے۔ یہ غرض نہیں کہ تصویر اصلی ہو۔ بلکہ دونو کی تصویریں فرضی بنا دے دونوں مرد ہیں تو دونوں آدمی کی تصویر بنائے۔ اگر ایک آدمی ایک عورت ہے تو ایک آدمی ایک عورت کی تصویر بنائے۔ اب ان دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر جس کے جتنے عدد ہوں - ایک ایک تصویر پر لکھ دے۔ دونوں تصویروں کے ہاتھ میں تیر و کمان بھی بنائے۔ دونوں تصویریں بالمقابل ہوں۔ اس سکہ پر جس پر دونوں تصویریں بنی ہیں۔ دوسری طرف ذیل کے اعداد لکھ دے۔ ۱/۲۸۴ ۲/۱۴۴ - پھر اس تختی کو ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ ایک ہفتہ نہ گزرنے پائے گا۔ کہ دونوں میں دلی عداوت ہو جائیگی

۸۵- **دیگر**:- جن دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو۔ اگر وہ دونوں مرد ہیں۔ تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے (گڑیا) جس سے بچے کھیلتے ہیں بنائے۔ اگر ایک مرد ایک عورت ہے تو ایک گڑیا ایک گڈا بنائے اگر دونو مرد ہیں تو دو گڈے بنائے۔ پھر ۳۲ سوئیاں (جن سے کپڑا سیا جاتا ہے) لائے اور دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد شمسی نکال کر اتنی ہی مرتبہ ان سوئیوں پر یہ آیت پڑھے۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی - یہ عمل اس وقت پڑھے۔ جب آفتاب کو ہبوط ہو (عروج و ہبوط آفتاب کا تقویم سے معلوم کرو) عمل پڑھتے وقت کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے - اور صورت غضبناک بنائے رہے۔ جب تعداد پوری ہو جائے۔ تو ان ۳۲ سوئیوں کو دونو گڑیوں میں ذیل کے مقامات پر چبھو دے۔ ہر سوئی لگاتے وقت مندرجہ بالا آیت پڑھے۔

دماغ میں، دونوں آنکھوں میں۔ دونوں کانوں میں۔ دونوں نتھنوں میں، منہ میں، سینہ میں۔ ناف میں۔ دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں۔ پاؤں کے دونوں تلوؤں میں۔ پاخانہ کی جگہ۔ پیشاب کی جگہ = میزان ۱۶ عدد

سولہ ایک میں سولہ دوسری میں۔ اسی اسی جگہ چبھو دے۔ پھر دونوں کو میت کی طرح کفن میں لپیٹے۔ اور نماز جنازہ علیحدہ علیحدہ پڑھے۔ پھر دونوں کی علیحدہ علیحدہ قبر میں مثل میت کے دفن کرے جب دفن سے فارغ ہو۔ تو گھر آ کر دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر سولہ خانہ کا نقش بنا کر رفتار معکوس سے

پُر کرے اور ۹ دن تک روزانہ ایک نقش بھرا کرے انشاء اللہ نو دن نہ گزرنے پائیں گے۔ کہ باہمی شدید عداوت ہو جائے گی۔ لیکن نقش بھرنے میں یہ خیال رہے کہ جو تعداد دونوں ناموں کی ہے۔ وہ خانہ نمبرا میں لکھے۔ پھر خانہ نمبر ۲ میں سے ایک کم کر دے اسی طرح ہر خانہ سے ایک کم کرتا جائے۔ نیز دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد لینے ہیں۔ مجرب اور نہ خطا کرنے والا تیر ہے

رفتار معکوس کی چال یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

حُب کا عمل

۸۶- ایک آسان اور مجرب عمل ہے - اور اس دی گئی مربع چال کو کام میں لانا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج حوت میں داخل ہو تو نام طالب اور مطلوب کے اعداد استخراج کرے پھر اس میں ۱۴۹۲ جمع کر کے نقش میں بھرے اور اس کو تہہ کر کے زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دے - اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ کس طرح اس شخص کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

تسخیر ہمزاد

۸۷- یہ عمل بھی ایک راز ہے۔ بہر حال عامل کامل کی نذر ہے - کسی ماہ کی ۲۸ تاریخ چاند کو ذیل کے اسم (اکتالیس) نقش زعفران سے پر کرد اکتالیسواں نقش اپنے داہنے بازو پر باندھو - اور چالیس نقش احتیاط سے رکھو - جب نیا چاند نکلے۔ تو صبح کو ایک نقش کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیں - اور دفن کرتے وقت زبان سے کہیں ہمزاد! یہ نقش پہن کر حاضر ہو جا - اسی طرح چالیس دن متواتر عمل کرو یعنی روزانہ صبح کو ایک نقش زمین میں دفن کر دیا کرو - اس عمل کے لئے خاص بات یہ ہے۔ کہ ہمزاد کے حاضر ہونے پر کیا ہوتا ہے - اُسے کیا کہنا چاہیئے۔ اس کے لئے ہمزاد کی کتابوں سے مدد لو - نقش مربع آتشی چال کا ہے۔ لکھنے کا صحیح وقت قران شمس و قمر ہے۔ جو اندازہً ۲۸ تاریخ قمری کو ہوتا ہے

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل

اس عمل کے لئے اجازت ضروری ہے۔

جس دن نقش لکھے جائیں اسی کے بعد رات کو یا بُدّوحؔ کی پڑھائی ہوگی۔ اسی رات کے بعد جو صبح ہوگی۔ اس میں نقش دفن ہوگا۔ پڑھائی کا طریقہ یہ ہے۔

دو رات تک اسم کا ورد ——— ۲۲۲۲ مرتبہ روزانہ
چار رات تک اسم کا ورد ——— ۴۴۴۴ مرتبہ روزانہ
چھ رات تک اسم کا ورد ——— ۶۶۶۶ مرتبہ روزانہ
آٹھ رات تک اسم کا ورد ——— ۸۸۸۸ مرتبہ روزانہ

یہ بیس دن ہو جائیں گے۔ باقی کے بیس دنوں میں پھر اسی وظیفہ کو دُھرانا ہے چالیس دن پورے ہو جائیں گے۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ دورانِ عمل ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کیا جائے۔ بلکہ پرہیز جلالی کیا جائے تو بہتر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے ایک چلّہ میں کام نہ ہو۔ تو اگلے قران شمس و قمر میں پھر نقوش لکھ کر عمل جاری کردیں۔ بازو والے نقش کے ساتھ یہ تازہ نقش بھی رکھ لیں۔ انشاء اللہ ہمزاد سے ملاقات ہوگی۔ واقعات و حالات پر پوری نظر رکھیں۔ ملاقاتیوں کو بھی ذہن میں رکھیں۔

استخارہ مجرّب

۸۸- یہ استخارہ مجرب و معتبر ہے۔ ایسے اہم امور جن کا انکشاف بمشکل ہے۔ وہ بھی اس استخارہ سے حل ہو جاتے ہیں لیکن بغیر زکوٰۃ کے اس کا لطف نہیں آتا۔ زکوٰۃ کے دوران میں حالات غیب عجیب و غریب منکشف ہوتے ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے سینہ کو فراخ کرے۔ اور کسی سے ان عجائبات کا ذکر نہ کرے اگر دوسرے شخص کے سوال کا جواب دینا ہے تو جو جواب غیب سے معلوم ہو۔ وہ جواب ضرور دے دے مگر جو عجائبات معلوم ہوں۔ ان کا ذکر کسی سے نہ کرے۔

۶۴۷	۶۳۹	۶۴۵
۶۴۱	۶۴۴	۶۴۶
۶۴۳	۶۴۸	۶۴۰

زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس نقش پاک کو سفید کاغذ پر زعفران سے باوضو قبلہ رو ہو کر ایک ہزار نوسو اکتیس (۱۹۳۱) مرتبہ لکھے۔ اور گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں۔ کہ کتنے ایّام میں ختم کرے نہ اس کی قید ہے کہ روزانہ جو لکھا کرے دریا میں ڈال دیا کرے۔ بلکہ روزانہ ایک تعداد مقرر کر کے جتنے ایّام میں ہوسکے ختم کرے اور جب موقع ملے۔ دریا میں ڈال دے لیکن لکھے ہوئے تمام نقوش کو حفاظت اور پاکیزگی سے رکھے۔ جب زکوٰۃ ادا کر چکے۔ تو جس کام کا انجام معلوم کرنا ہو۔ تو یہی نقش ۱۴ لکھا کرے۔ تیرہ نقش کسی جگہ محفوظ رکھے۔ اور چودھواں نقش اپنے سرہانے رکھ کر سو یا کرے۔ یا یہ نقش اس شخص کو دے دے۔ جس نے خود حالات معلوم کرنے ہوں۔ انشاء اللہ تمام حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلی رات معلوم نہ ہو۔ تو اسی نقش کو دوسرے دن

سرہانے رکھے۔ اور بضرورت تیسرے دن بھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام حالات کا علم ہوگا۔ جب جواب مل جائے تو اس کو بھی ان تیرہ نقوش کے ساتھ گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے گولیوں پر آٹا لپیٹ لیا کریں (دریا سے مراد ایسا پانی ہے جس میں مچھلیاں ہوں۔) کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں۔ زکوٰۃ بادضو ادا کیا کرے اور جب حالات معلوم کرنا ہوں تو پاک بستر پر باوضو سویا کریں۔ استخارہ دیکھنے کے لئے کوئی خاص دن یا تاریخ مقرر نہیں۔ جب تک نیند نہ آئے۔ دل میں مقصد کا خیال رکھ کر ذیل کی عزیمت پڑھتا رہے۔

يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ يَا رَشِيْدُ اَرْشِدْنِيْ۔

دستِ غیب

۸۹- یہ عمل جس بزرگ سے ملا تھا۔ وہ اس کو نہایت زود اثر بتاتے تھے۔ خود آزمائش کا اتفاق نہیں ہوا لیکن ناظرین کتاب کے لئے وضاحت سے درج کیا جاتا ہے۔ قواعد عملیات پر نظر کرتے ہوئے عمل نہایت صحیح ہے۔ امید ہے جو صاحب کریں گے۔ نفع ضرور پائیں گے۔ اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرو۔ اور اس کے مطابق خدا کا ایک نام یا دو یا تین غرض کہ جس قدر ناموں میں عدد مطابق ہو سکیں۔ تلاش کرو پھر سب کو ایک سطر میں لکھو۔ اور تکسیر حفری کرو۔

اس تکسیر سے نفع کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ ایک دن کا لکھا دوسرے دن مٹا دو اور پھر لکھو۔ پھر دوسرے دن مٹا دو اور پھر لکھو۔ اسی طرح چالیس دن برابر کرو۔ اس کام کے لئے تختی آم کی استعمال کرو اور پھر خدا کی قدرت اور عملیات کا اثر دیکھو۔

قواعد:۔ آم کی لکڑی کی تختی بنواؤ۔ اور شاخ درخت انار قلم بنا کر زعفران سے یہ تکسیر تیار کیا کرو۔ وقت عروج آفتاب یعنی طلوع سے دوپہر تک کسی وقت قبلہ رُخ بیٹھیں۔ باطہارت ہوں لوبان دھوپ وغیرہ خوشبو پاس جلالیں۔ کہ دھونی لیے ہے۔

اسمِ ذات ہر مقصد کے لئے

۹۰- ایک نہایت مجرّب اور زود اثر طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ غالب تر ہے۔ اس کو جو اگر منظور نہ ہو۔ تو اس کا کوئی علاج نہیں۔ لیکن اس عمل کا اثر اس طرح یقینی ہے جس طرح مشرق سے آفتاب کا نکلنا۔ جو آپ کا مقصد ہو۔ ملازمت، ترقی، اولاد، تسخیر وغیرہ۔ غرضیکہ ایسا مقصد جو پورا نہ ہوتا ہو۔ تو بحکم تعالیٰ پورا ہوگا۔

عمل یہ ہے کہ اسمِ ذات اللہ کو اس طرح لکھیں۔ ال ل ہٗ۔ سفید اور عمدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر علیحدہ علیحدہ لکھا کریں۔ یعنی ہر کاغذ کے ٹکڑے پر ایک اسم۔ یہ اسم ایک لاکھ مرتبہ لکھا جائے گا۔ اب آپ اپنے وقت اور فرصت کا لحاظ کرتے ہوئے جس قدر روزانہ لکھ سکیں لکھیں۔ ایک لاکھ کو اتنے دنوں پر تقسیم کریں۔ مثلاً

۴۰ دن یا ۶۰ دن یا ۹۰ دن میں غرض کہ جسقدر ایام میں آپ آسانی کے ساتھ ایک لاکھ کی تعداد ختم کر سکیں اتنی تعداد روزمرہ لکھا کریں۔ پھر ہر ٹکڑہ کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کریں (جاری پانی ہونا اور اس میں مچھلیاں ہونا شرط ہے) اس امر کی ضرورت نہیں۔ کہ روزمرہ گولیاں دریا میں ڈالی جائیں۔ بلکہ کئی کئی روز کی جمع کر کے ایک دن بھی ڈال سکتے ہو۔ مگر احتیاط ہے کہ کوئی پرزہ ضائع نہ ہونے پایا کرے۔

لکھنا اور گولیاں بنانا سب با طہارت ہو۔ یہ عمل عروج ماہ میں پیر یا بدھ یا جمعہ کے دن لکھنا شروع کریں اور جس روز سے لکھنا شروع کریں۔ اسی روز سے اسم اللہ چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) مرتبہ روزانہ آخری دن تک پڑھا کریں۔ لکھنے اور پڑھنے میں اسم اللہ کے حرکات و سکنات زیر زبر پیش صحیح ادا ہونا ضروری ہے ہ کی پیش خوب واضح کر کے پڑھیں۔ خیال رہے۔ کہ جلدی میں ہ منہ سے ساکن نہ نکلے۔ اسی طرح لکھنے میں حرکات ساتھ لگائیں۔ یوں الؔ لٰ ہُ۔

ایک کاغذ پر لکھتے چلے جائیں۔ پھر ہر اسم کو علیحدہ علیحدہ کر لیں شرط یہ ہے۔ کہ چاقو یا قینچی یعنی لوہے اور دھار دار آلے سے علیحدہ نہ کریں۔ قلم بھی لوہے کا نہ ہو۔ قلم و دوات نئی ہوں۔ اور اسے کسی اور کام میں قطعی استعمال نہ کریں۔ زعفران سے لکھا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ خدا چاہے تو ایک مرتبہ بہتا ہوا دریا بھی رک جائے گا۔ اس عمل میں کوئی خاص پرہیز نہیں۔ صرف حرام سے بچیں اور حتی الامکان نماز کی پابندی کریں۔ جھوٹ بولنے اور حرام کھانے سے پرہیز کریں۔ بس یہی شرائط ہیں۔

حُب کا ایک عمل

۹۱۔ ایک ہزار دانہ گندم کے گن کر ان پر ایک ایک مرتبہ ذیل کا عمل پڑھے۔ (ایکہزار بار ہوا) پھر اِن دانوں کو کسی پاک برتن میں ڈال کر اور پانی ڈال کر نرم نرم آنچ نیچے کر دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے اور دانے بھی گرم ہو جائیں۔ یعنی پکنے نہ لگیں۔ بلکہ گرم ہو جائیں۔ تو ان دانوں کو نکال کر دریا میں ڈال دیں۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کریں۔ وہ شخص بیقرار ہو جائے گا۔ اور آپ سے ملنے پر مجبور ہو جائے گا عمل یہ ہے۔

یَا رَحْمٰنُ بِرَحْمَتِہٖ فلاں بن فلاں درمحبت فلاں بن فلاں گرم گردد۔

فتوح

۹۲۔ اگر کوئی شخص اسم رحمٰن کو تیرہ ہزار مرتبہ باوضو ۲۹ روز تک پڑھے۔ تو اس شخص پر اسرار الٰہی کے دروازے کھل جائیں گے۔ فرشتہ اور جن اس کے تابع فرمان ہو جائیں گے۔ جو لوگ تسخیر ہمزاد کے شائق ہیں۔ وہ ضرور اس عمل کو کریں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں کہ کیا اسرار غیبی ظاہر ہوتے ہیں۔

ظالم سے انتقام

۹۳۔ اگر کوئی شخص کسی کو ناحق تکلیف پہنچا رہا ہے اور مظلوم بوجہ کمزوری انتقام لینے سے مجبور ہے تو چاہیئے کہ سات شاخیں سرس کے درخت کی جو لمبائی میں ایک گز سے کم نہ ہوں لائے پھر زمین پر دشمن کی تصویر بنائے۔ یہ ضروری نہیں کہ تصویر ہم شکل ہو۔ صرف اپنے ذہن سے تصویر بنا لے۔ اور سمجھ لے کہ یہ تصویر میرے دشمن کی ہے۔ اور اس پر نام دشمن معہ ماں کے لکھے۔ پھر ایک شاخ کو الٹے ہاتھ میں لے کر سات سو چھیاسی بار الٹی بسم اللہ پڑھے۔ اور اس لکڑی پر تین مرتبہ پھونک کر وہ لکڑی اس تصویر پر زور زور سے اس قدر مارے۔ کہ لکڑی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ لکڑی مارتے وقت نہایت غصہ کی صورت بنائے رکھے۔ اسی طرح سات دن میں سات لکڑیاں ختم کر دے۔ تصویر روزمرہ بنائے۔ سات دن میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مجرب ہے اس عمل کو بالکل جائز طریق پر کرے۔

الٹی بسم اللہ یہ ہے۔ احتیاط ہے کہ اعراب کی غلطی نہ ہو۔ مِیْحِرَّ نِمٰحْرَّ ہِلّٰا مِسْبِ۔

اس عمل کو عروب ماہ میں منگل یا اتوار یا ہفتہ کے دن سے شروع کرے۔

عملیات میں دن کا تعین

۹۴۔ عملیات میں دن کا تعین ایک خاص اثر رکھتا ہے۔ ہر دن کے واسطے جو ستارہ علماء نے مقرر کیا ہے۔ وہ نام نہاد یا فرضی نہیں کہ جو دل چاہا ہے۔ اس ستارہ کو کسی دن سے منسوب کر دیا۔ بلکہ سات ستاروں کو سات دنوں پر تقسیم کرنا علمائے نجوم کا ایک خاص اصول ہے۔ جو نجوم جفر اور رمل میں بہت سود مند ہے اور جس پر مکمل کتاب السَّاعَات لکھی گئی ہے۔ علمائے جفر نے بھی ستاروں کے ساتھ دنوں کے ان تعلقات کی تصدیق کی ہے۔ اس امر کی جانچنے کے لئے کہ کون سا ستارہ کس دن سے متعلق ہے۔ علماء نے ابجد عربی عددی سے کام لیا ہے۔

مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہیں کہ شمس کا تعلق اتوار سے جو روز اوّل ہے۔ کیوں ہے۔ تو طریقہ یہ ہے کہ نام کے حروف کا بسط حرفی عددی کر کے اعداد حاصل کریں۔ اور سات پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے گا وہ دن متعلقہ ہوگا۔ اب شمس کا عربی عددی کیا۔ تو ش۔ م۔ س کے ثلاثہ مایہ (۱۰۸۷) اربعین (۳۳۳) ستین (۵۲۰) کل اعداد ۱۹۴۰ ہوئے۔ سات پر تقسیم کیا باقی ایک رہا۔ یعنی شمس روز اوّل سے تعلق رکھتا ہے۔ جو اتوار ہے۔ اسی طرح ہر دن کا معلوم کر سکتے ہیں۔ (السَّاعَات میں تفصیل موجود ہے۔)

یہ ایسے طریق ہیں۔ کہ اوّل تو علماء نے انھیں ظاہر ہی نہیں کیا اور اگر کہیں اشارہ کر دیا ہے۔ تو مہینوں ٹھوکریں کھانے پر بھی باوجود استعداد علمی رکھنے کے وہ مسئلہ حل نہ ہوا۔ اسی طرح اس ابجد سے روحانیان اور موکلات اور ہمزاد کے استخراج میں بہت بخل سے کام لیا گیا ہے۔ حالانکہ کائنات کے تالیف

موکلات کا مخصوص کاموں کے لئے جاننا عامل کے لئے بہت ضروری ہے۔ لیکن میں نے ایک طریق کو ایسے واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ کہ طالبعلم بغیر کسی تکلیف کے ہر مسئلہ کا حل کر سکتا ہے۔

ابجد عربی عددی

۹۵۔ استادان جفر نے ابجد کے ۲۸ حروف کو عربی کی متکلم زبان میں لکھا ہے۔ اس کو بسط عددی کہتے ہیں۔ جفر میں اس قاعدہ کے متعلق بشیتر ایسے مسائل حل کئے گئے ہیں۔ جو حیرت انگیز ہیں۔ یہاں واقفیت کے لئے نقشہ دیا جا رہا ہے۔ تاکہ اگر کہیں ضرورت ہو تو آپ کام لے سکیں۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلاثہ مائتہ
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اربعہ مائتہ	خمسہ مائتہ	ستہ مائتہ	سبعہ مائتہ	ثمانیہ مائتہ	تسعہ مائتہ	الف
۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

اب بسط عددی کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً د کا بسط عددی اربعہ ہوا۔ د کی بجائے اربعہ سے کام لیا جائے گا

قانونِ قدرت اور عملیات

۹۶۔ عملیات اور وظائف کا یہ کام نہیں۔ کہ اس سے قانونِ قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جا سکتا ہے یا جو امر ناشدنی ہے اور اس کو ہونا ہی نہیں چاہیئے۔ وہ ہو جائے۔ اگرچہ بعض لوگوں نے ایسی حکایات کتابوں میں لکھی ہیں۔ جن سے یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ خلافِ قانونِ قدرت کام کر دکھایا ہے۔ اگر اس کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو وہ ان کا بزرگانہ تصرّف کہا جا سکتا ہے۔ جو ان کے ساتھ ہی مخصوص تھا۔ مثلاً اگر کوئی شخص چاہے کہ

میں بادشاہ ہو جاؤں۔ اور اس کے لئے ترقی مدارج کا کوئی عمل پڑھے۔ تو ایسا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ بادشاہ بننے کی اس میں لیاقت اور طاقت نہیں ہے۔ نہ اس کے پاس ایسے اسباب ہیں۔ کہ جس سے وہ بادشاہی کر سکے۔ قدرت کسی کو خواہ مخواہ بے استحقاق بادشاہ نہیں بناتی۔ ہاں اگر وہ شخص بادشاہی کے قابل ہے۔ یا بادشاہت اس کا حق ہے۔ جو دشمنوں نے چھین لیا ہے۔ تو ایسی حالت میں عمل اپنا اثر دکھائے گا۔

اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ آپ کی ترقی ہو۔ یا آپ کو ملازمت ملے۔ جس کی لیاقت آپ میں ہے۔ لیکن گردشِ سیارگان کے سبب یا دشمنوں کی نیش زنی کے سبب ترقی نہیں ہوتی یا ملازمت نہیں ملتی تو ایسی حالت میں بے شک عملیات کام دیتے ہیں۔ غرض یہ کہ جس کام کو قاعدے اور قانون کے ماتحت ہونا چاہیئے۔ مگر نہیں ہوتا۔ تو اس کام کے لئے روحانی امداد لینا مناسب ہے۔

دوسری بات یاد رکھو۔ کہ ہونے والی بات آخر ہو کر رہے گی۔ قانونِ قدرت مٹ نہیں سکتا۔ شدنی ہو گی اور ضرور ہو گی۔ کوئی عمل ہزار پڑھے مگر قدرت کی تقدیر ہو کر رہے گی۔ آپ کہیں گے کہ ہونے والی بات جب ہو کر رہے گی۔ تو پھر کیا ضرور ہے۔ کہ ہم کوشش کریں۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ مثلاً سردی کثرت سے پڑ رہی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھٹھرے جاتے ہیں۔ سردی کو دور کرنے کے لئے ہم کوئلہ سلگاتے ہیں۔ یا گرم کپڑا پہن لیتے ہیں۔ اس سے سردی کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ موسم بدل گیا۔ جاڑا ضرور پڑے گا۔ مگر ایک حد تک ہم نے اپنی تدبیر اور کوشش سے اس کے مضر اثرات سے محافظت کا پہلو نکال لیا۔ اگر ہم یوں ہی ننگ دھڑنگ پھرتے رہتے۔ تو نمونیہ اور زکام کا احتمال تھا۔ اور سنیئے! بارش ہو رہی تھی ہم نے چھتری لگالی۔ اس سے بارش بند نہیں ہوئی لیکن ایک حد تک ہم بھیگنے سے بچ گئے۔ اس لئے جب کوئی ایسی تکلیف یا مصیبت آ جائے۔ تو اس وقت خدا کے نام اور کلام سے بزرگوں کی بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق عمل کرو۔ انشاءاللہ وہ تکلیف ضرور رفع ہو گی ناممکن اور حرام و ناجائز، خلاف قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ وظائف۔ ایسے امور میں کوشش تضیع اوقات کے سوا کچھ نہیں۔

بدّوح

۹۷۔ جن احباب کو علم جفر اور عملیات سے مس ہے وہ اسے اسمائے طلسم میں شمار کرتے ہیں اس کی تاثیر کے قائل ہیں۔ بیس کا نقش مثلث بدوح کا اعدادی نقش ہے۔ جس کے متعلق عامل لوگ کہتے ہیں کہ یہ نقش کسی کے پاس نہیں۔ بعض لوگ بدوح کو خدا کا اسم مانتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں یہ ایک با قوت مؤکل ہے۔ اور بدوح کے نقش و عملیات بھی اکثر کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن بدوح کے راز کا کسی کو علم نہیں۔ یہ دراصل کیا چیز ہے۔

یہ راز بھی کاش البرنی ہی آپ کو بتا سکتا ہے۔ بدوح کے نام نہاد عامل بھی آپ کو نہیں بتا سکتے

واضح رہے۔ کہ ابجد میں جفت اور طاق دو قسم کی قوتیں ہیں (نیگیٹو اور پازیٹو) ہم ان کو علیحدہ علیحدہ کریں گے۔

ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ان حروف کے بعد اعدادی قوت کے لحاظ سے انہیں دہرانا ہوتا ہے۔ اب جفت علیحدہ کرلیں اور طاق علیحدہ کرلیں۔

جفت ب۔ د۔ و۔ ح۔ اور طاق ا۔ ج۔ ہ۔ ز۔ ط ہوئے۔ جفت ہوا بدوح۔ اور طاق اجہزط۔ حکماء کا تجربہ ہے کہ ابجد کی ابتدائی جفت قوت حُب و تسخیر کے کام آتی ہے اور تجربہ بعید کامیاب اور مؤثر ہے۔ بس یہ ہے بدوح، جو مؤکل یا اسم خدا وغیرہ کے لیے غلط طور پر عالموں نے اس کے رازوں کو پوشیدہ کرنے کے لئے مشہور کردیا اور اس کے اعمال بتلانے میں ہمیشہ بخل سے کام لیا۔ اب اس کے چند عملیات ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

برائے قرض

۹۸۔ عاملین نے اس ترکیب کو کبریت احمر لکھا ہے۔ اس اسم میں چار حرف ہیں۔ ہر حرف کو ایکہزار بار پڑھیں۔ جملہ تعداد چار ہزار بار ہوئی یعنی بدوح کو چار ہزار بار روزانہ پڑھیں۔ پڑھنے کا وقت رات کے ۱۲ بجے کے بعد ہے۔ اور صبح سے پہلے پہلے۔ پڑھتے وقت لوبان۔ دھوپ وغیرہ کا بخور کرنا چاہیئے۔ یہ قاعدہ بالکل بے ضرر اور زود اثر ہے۔ عروج ماہ میں شروع کریں ہر قسم کے گوشت سے پرہیز رکھیں۔ تعداد ختم ہونے پر تین مرتبہ بصدق دل کہیے۔

اس اسم مبارک کے فرشتو! تم کو اس جبلی نام کی قسم ہے۔ کہ میرے قرض کا بند وبست غیب سے کرو۔ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اس کا پورا چلہ چالیس یوم کا ہے۔ انشاء اللہ چالیس دن پورے نہ ہوں گے۔ کہ غیب سے قرض کی ادائیگی کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ قرض کے علاوہ کوئی اور مقصد ہو۔ تو قرض کی جگہ اس کا نام لو۔

فائدہ:۔ بدوح کا نقش نئے چاند پر جمعرات کو ۱۰۲ عدد لکھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان کو علیحدہ کرکے (کسی لوہے کی چیز سے الگ نہ کرے) آٹے میں علیحدہ علیحدہ گولیاں بنا کر دریا یا تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں۔ ڈال دیا کرے۔ چالیس دن نہ گزرینگے کہ انشاءاللہ مطلب حل ہوگا۔ زعفران سے لکڑی کے قلم سے لکھے قلم اور دوات بالکل نیا ہو نقش لکھتے وقت بخور جلائیں۔ نقش کے درمیان اپنا نام معہ والدہ اور مقصد لکھے بدوح کا نقش یہ ہے ← طلوع آفتاب کے وقت اسے لکھنا چاہیئے۔

۱۰	۹	۱
۶	۲ ۷ زید بن آمنہ کی نوکری کا جلد بند وبست کردے ۸ ۳	۱۴
۴	۱۱	۵

تصرف روحانی

۹۹۔ بدوح کے موکل سے کام لینے کا ایک طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔ یہ ترکیب جلالی ہے اس لئے احتیاط سے کرو۔ اور اس عمل کے دوران میں بندریہ نقش خاکی چال سے روزانہ ۱۵ عدد لکھا کرو۔ اس سے نہ صرف عمل میں زور پیدا ہوگا۔ بلکہ اس عمل کے جلال میں کمی آجائے گی۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ آپ کی بے ترتیبی یا بدپرہیزی سے اگر کوئی نقصان پیدا ہو جائے تو اس سے بچالے گا۔ بلکہ اس نقصان میں کمی آجائے گی۔

عمل یہ ہے کہ عشا کے بعد رات کے ۱۲ بجے تک کسی مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ میں دوزانو ہوکر ذیل کا عمل ۳۶۰ بار پڑھو۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بِحَقِّ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا بُدُّوحُ بِحُرْمَتِ یَا جِبْرَئِیْلُ دوران عمل میں خواب میں بھی بشارت ہوگی۔ اور بعض اوقات حسین اور پاکیزہ صورتیں بھی سامنے آئیں گی۔ مگر کوئی خوف نہ کرنا چاہیئے۔ اپنا عمل جاری رکھو۔ چالیس دن کے اندر مقصد حاصل ہوگا۔

پرہیز۔ اس عمل کے دوران میں گوشت ہر قسم۔ پیاز۔ لہسن۔ دودھ دہی۔ گھی نہ کھائیے نہ کسی کا جھوٹا کھائیے۔ نہ کسی کے برتن میں کھائے نہ اپنا برتن کسی کو دے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے ہاتھ سے کھانا پکائیے۔ اگر بالفرض ایسا نہ کرسکے۔ تو پھر ایسے آدمی یا عورت سے پکوائیے۔ کہ جو پاک صاف باوضو پکا سکے۔ حتی الوسع دریا کا پانی استعمال کرے۔ بحالت مجبوری کنوئیں کا پانی بھی استعمال کرسکتا ہے دوران عمل میں اگر یا دھوپ یا لوبان کا بخور کرے۔

بسط کا مربع

۱۰۰۔ یہ بدوح کا مربع تسخیر کے لئے اکسیر ہے۔ اس کی دو ترکیبیں ہیں۔ ایک تو یہ ہے۔ کہ طالب اور مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد نکالو۔ ان کو ۲۰ پر تقسیم کرو۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اتنے ہی نقش روزانہ کے لکھا کرو۔ اور نیچے نام طالب و مطلوب معہ والدہ لکھ دیا کرو۔ اگر تقسیم سے کچھ باقی بچے۔ تو آخر دن اتنے ہی نقش لکھو۔ روزانہ کے نقش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرو انشاءاللہ جس شخص کے لئے تم کر رہے ہو وہ دوست قلبی بن جائے گا۔ اور ہر طرح تمہاری اطاعت و فرمانبرداری کرے گا۔

نقش یہ ہے ←

۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶
۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶۰	۸

نقش سولہویں خانہ سے شروع کرو۔ یہ چال مربع بادی کی ہے۔

دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ روزانہ بیس نقش لکھ کر اور نیچے نام طالب و مطلوب معہ والدہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرو۔ انشاء اللہ اکیس دنوں میں مطلب حاصل ہوگا۔

ایک چٹکلہ

۱۰۱۔ جس شخص کو تم اپنی جانب راغب کرنا چاہتے ہو۔ تو دیکھو۔ کہ اس کا سر اسم ان گیارہ حرفوں میں سے ایک ہے، اگر ہے۔ تو یہ چٹکلہ کام دے گا ورنہ نہیں۔ وہ گیارہ حروف یہ ہیں۔
ث۔ع۔ل۔ک۔ل۔و۔س۔ط۔ض
ح۔م۔ اب گیارہ خانے کا اس طرح کا

نقش بناؤ۔ وہ حرف جو سر اسم کا ہے اسے درمیان میں لکھو۔ اور باقی دس حرف دس خانوں میں لکھ دو اور نقش کو کسی بھاری پتھر تلے دبا دو۔ یقیناً مطلوب کے دل میں اثر ہوگا۔

نقش مجرّب برائے ہر مرض

۱۰۲۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ہر روز پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ مرض کیسا بھی ہوگا۔ صحت کلی ہوگی۔ نقش کو ساعت عطارد میں تمام قواعد عملیات کے تحت لکھیں۔ اجازت عام ہے۔ نقش مثلث چال سے لکھنا ہوگی۔

یارب میکائیل ۶	یا قیوم ۱	یارب جبرائیل ۸
یا قیوم ۷	یا قیوم ۵	یا قیوم ۳
یارب اسرافیل ۲	یا قیوم ۹	یارب عزرائیل ۴

نظر بد کے لئے

۱۰۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

۷۸۶				۷۸۶			۷۸۶		
۸	۱۱	۱۴	۱	۴۷۲۳	۴۷۱۸	۴۷۲۵	۶	۱	۸
۱۳	۲	۷	۱۲	۴۷۲۴	۴۷۲۲	۴۷۲۰	۷	۵	۳
۳	۱۶	۹	۶	۴۷۱۹	۴۷۲۶	۴۷۲۱	۲	۹	۴
۱۰	۵	۴	۱۵	ہ ااا ط ااا ہ			بحق اطہر آدم وحوا		

یہ تعویز نظر بد کے لئے نہایت مجرّب ہے۔ خواہ انسان ہو یا حیوان لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ اگر بچہ روتا ہو تو اس کے لئے بھی تیر بہدف ہے۔ اکثر مجرّب و معمول ہے۔

برائے جاری کرنا خون حیض

۱۰۴۔ یہ تعویز لکھ کر کھلائے اور دوسرا گلے میں باندھے۔ بند حیض جاری ہوگا۔

الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان

نقش طاعون

۱۰۵۔ جہاں اس نقش کو لکھ کر لٹکا دیں گے۔ یا جس کے پاس یہ نقش ہوگا۔ مرض طاعون سے محفوظ و مامون ہوگا۔ اگر مریض ہوگا شفا پائے گا۔

۸۵۶۲	۸۵۶۵	۸۵۶۸	۸۵۵۴
۸۵۶۷	۸۵۵۵	۸۵۶۱	۸۵۶۶
۸۵۵۶	۸۵۷۰	۸۵۶۳	۸۵۶۰
۸۸۶۴	۸۵۵۹	۸۵۵۷	۸۵۶۹

يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا اللّٰهُ

برائے آسیب

۱۰۶۔ جب کسی کو آسیب ہو۔ دو فتیلے لکھے۔ ایک کو چراغ میں روشن کرے اور دوسرے

کا سوال مریض کے ناک میں پہنچائے۔ انشاءاللہ بہت جلد دور ہو جائے گا۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

الرست

نمرود ابوجہل ہر بلائے
۳۶ داعلے
ہاتھولوماں بحق

برائے طاعون وہیضہ

۱۰۷۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ط سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْن۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْن سَلَامٌ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَا الْحَاطِمَہ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ!

عبداللہ کے پوت آمنہ کے جائے بھاگ رے وبا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر آئے۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد صدیق نقش بندی فاروقی احمد سرہندی وبا رفع شود۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یاحفیظ یاحافظ
بحق یا بدوح

ترکیب:۔ اس کو لکھ کر دروازہ پر لگا دیں اور صبح و شام پڑھ کر اپنے مکان کے چاروں طرف پھونک دیا کریں۔ انشاءاللہ ہر قسم کی وبا سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔ لکھ کر لگانے کے لئے نیچے یہ نقش بھی لکھ لیں۔

برائے تپ سہ روزہ چہار روزہ

۱۰۸۔ مجرب معمول ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الشَّافِیْ وَاَنْتَ الْکَافِیْ وَاَنْتَ الْحَجَاتِیْ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ط

ترکیب اس کلام پاک کی یہ ہے۔ کہ تین ڈلی گڑ پر تین تین مرتبہ ہر ڈلی پر پڑھ کر دم کرکے مریض کو کھلائیں۔ انشاءاللہ بخار نہیں آئے گا۔ خدانخواستہ پہلے روز آ بھی جائے۔ تو دوسری باری پر نہیں آئے گا۔ کئی دفعہ کا مجرب عمل ہے۔ میں تو صرف آیت قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْم ہی پڑھ کر دم کر دیا کرتا ہوں۔ بخار بحکم خدا اتر جاتا ہے۔ تینوں ڈلیوں کو بخار آنے کے وقت سے پہلے

پہلے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کھلائیں۔

حُب کے لئے الائچی

۱۰۹۔ بعض عامل بزرگ الائچی پر دم کرکے کھلانے کو دیتے ہیں۔ یہ عمل مشہور زماں ہے۔ اور بہت زیادہ زود اثر ہے۔ میں بلا بخل ہدیہ احباب کرتا ہوں۔ سب سے پہلے اس کا چلہ با ترک حیوانات چالیس روز تک کرنا ہوگا۔ چلہ کے دوران میں پرہیز کی پابندی حد درجہ رکھنی ہوگی۔ چلہ ختم ہونے پر اس کے عامل ہو جائیں گے جب خود ضرورت پڑے یا کسی دوسرے کو ضرورت پڑے تو نبات سفید یا سفید الائچی لے کر اس پر اکیس مرتبہ دم کرے اور مطلوب کو کھانے کو دیں۔ جو شخص بھی کھائے گا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور آپ کے ہر اشارے پر سر تسلیم خم کرے گا۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم بِہٖ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْبُوْبَ فِیْ قَلْبِیْ یَا بُدُوحُ یا بدوح یا بدوح اس عمل کو (۳۶۰) بار روزانہ چالیس یوم تک پڑھیں چلہ کرتے وقت حصار بھی کھینچ لیں۔

عمل عجیب

۱۱۰۔ یہ حب و بغض دونوں جگہ کام کرتا ہے قبل از نماز فجر وضو کرکے پھر غسل کریں اس کے بعد پھر وضو کریں اور سنت فجر کی ادا کریں۔ فرضوں کے پہلے حب کے لئے کرنا ہے۔ تو مصری کی ڈلی منہ میں ڈالیں۔ بغض کے لئے کرتا ہے تو نیم کا پتہ منہ میں رکھیں اور اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکسٹھ (۶۱) مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ اور اپنے مقصد کا کامل تصور کریں۔ اور قدرت خدا کا ظہور دیکھیں۔ اسم یہ ہے۔ یَا تَنْکَا فِیْلُ بِحَقِّ یَا وُدُوْدُ تین سے سات یوم میں مطلوب اپنی مراد کو پہنچے گا۔

دوگانہ جلالی برائے دشمن

۱۱۱۔ اول رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ الم ترکیف دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ تبت یدا دس بار پڑھے اور بعد سلام سورۃ والضحیٰ دس بار پڑھے اور اس کلمہ کو ۱۲۰۰ سو بار پڑھے پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے۔ یہ عمل ۱۲ دن کا ہے۔ مگر یاد رہے جب دشمن کی حالت زیادہ خراب ہو جائے تو عمل ترک کر دے ورنہ ہلاک ہو جائے گا اور خواہ مخواہ خون تمہاری گردن پر ہوگا۔ کلمہ یہ ہے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَھْرِ یَا بَدِیْعُ سیف برہنہ عمل ہے قمر در عقرب میں زوال قمر پر کرنا چاہیئے۔

برائے دشمنی یا عداوت

۱۱۲۔ اس نقش کو ساعت مریخ میں منگل یا ہفتہ کے روز زوال قمر میں لکھو۔ اور پرانی قبر

میں یا ددفلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کا نام لکھو جن کے درمیان عداوت ڈالنی ہے۔ فوراً اثر ہوگا۔

والقینا بینھم فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں العداوۃ البغضاء الیٰ یوم القیمۃ

یا قاهر ۷	انتقامه ۱۲	لایطاق ۱۱	انت الذی ۱۰
انتقامه ۶	لایطاق ۱۵	انت الذی ۱۶	الشدید ۹
لایطاق ۵	انت الذی ۴	الشدید ۱۳	ذوالبطش ۸
انت الذی ۴	الشدید ۳	ذوالبطش ۲	یاقاهر ۱

کل اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انه الفراق اللھم فرق بین فلاں بن فلاں کما فرقت بین السماء والارض وبین آدم وابلیس وبین محمدؐ وابوجھل۔

دفع آسیب و جادو وغیرہ

۱۱۳- اس نقش کی چار بتیاں ساعت عطارد یا مشتری میں بناؤ۔ یعنی چار تعویز لکھ کر ان کی بتیاں بناؤ۔ اور چراغ میں تیل ڈال کر ایک ایک کر کے چاروں بتیاں جلاؤ۔ مریض کو قبلہ رو اس طرح بٹھائیں۔ کہ وہ چراغ کو دیکھتا ہے نیز ایک برتن میں عرق بادیاں لبقدر چار تولہ ڈال کر اس پر عامل نادعلی شریف پڑھ کر پھونکتا ہے۔ جب چاروں بتیاں ختم ہو جائیں اور چراغ گل ہو جائے۔ تو وہ عرق مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں صحت ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ نادعلی شریف یہ ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظْمَتِكَ یَا اللّٰهُ بِنَبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ! اور نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بحق مہتر سلیمان بن داؤد علیہ السلام یالو مائیل سلیقون یابختانوش

حصار

۱۱۴- بعض عملوں میں حصار باندھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ حصار ایک دیوار قلعہ کے مانند ہے

علاوہ عمل کے سفر حضر میں ہر جگہ آفات اور خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَا اِلٰهَ کا کوٹ اِلَّا اللّٰه کی کھائی۔ شاہ مرداں کی چوکی بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُہائی۔ تین مرتبہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی انگلی شہادت پر دم کر کے سر کے اوپر سے انگلی گھما کر تین مرتبہ دستک (تالی) بجائیے۔

نقشِ اَجلْ

۱۱۵- اس نقش کی زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ ہر روز نقش ۴۳ عدد تحریر کرے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا تالاب میں مچھلیوں کو ڈالا کرے۔ ۴۰ یوم کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جب فتوح و تسخیر کی ضرورت ہو۔ تو پانچ نقش لکھ کر زیر زانو دبائے رکھے۔ حکیموں اور دکان داروں اور عاملوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

۸	۱۱	۱۴		۱
۱۳	۲	یا اسرافیل	۷	۱۲
۳	یاجبرائیل		یاعزرائیل	۶
	۱۶	یامیکائیل	۹	
۱۰	۵	۴		۱۵

صبح جب کام پر بیٹھیں تو نقش کو زانو تلے رکھ لے نقش یہ ہے اور دیکھیئے خلقت کس طرح اُمڈ آتی ہے۔

عقدُ اللسانْ

۱۱۶- اس عمل کو ساعت عطارد میں لکھ کر جس شخص کی زبان بند کرنی ہو۔ اس کے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔ اس شخص کے حق میں زبان بند ہو جائے گی۔ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ صُمٌّ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ ۔ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ بحق اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ مجرّب ہے۔

برائے چور

۱۱۷- بعد نماز عشا دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرنی ہے۔ کہ ہر بار قل ہو اللہ کے بعد ایک سو ایک بار یہ اسم پڑھنا ہے۔ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ جب نماز پڑھ لے تو اس نقش کو لکھ کر سرہانے تلے رکھ کر جائے نماز پر سو رہے۔ چور خواب میں آئے گا۔ میرا مجرب معمول۔ چال آتشی مربع کی ہے

۱۶	واحد	حبیب	اط
طیب	ی	حوا	ودود
هو	۲۴	۱۷	وهاب
حی	احد	واجب	طبیب

عداوت کا ٹوٹکہ

۱۱۸- قمر در عقرب میں سیہہ جانور کے تکلے سات عدد لے کر ہر تکلہ پر سات سو بار سورہ

انّا اعطینا پڑھ کر دم کریں اور لفظ ابتر پر تین بار تکرار کریں۔ ساتھ ہی دشمن کا نام معہ والدہ لیتے رہیں پھر یہ تیلے دشمن کی دہلیز کے نیچے گاڑ دیں۔ دشمن کا خانہ چند ہی دنوں میں تباہ و برباد ہو جائیگا اور یہ تباہی اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک تیلے وہاں سے نہ نکالے جائیں۔ ایسے عملوں سے اول تو پرہیز کرنا واجب ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا بار عامل کے سر پر ہوتا ہے۔

عمل اعطینا برائے عمل لبغض

۱۱۹۔ یہ عمل لبغض اور ہلاکی دشمن کے لئے نہایت ہی سریع التاثیر ہے۔ نمک سانبھر کی چالیس کنکریاں برابر برابر کی لے کر بعد نماز عشا پہلے پہر میں ستارہ زحل کی ساعت میں ایک سو ایک مرتبہ سورۃ اعطینا بطریق ذیل پڑھ کر دم کرو۔ منہ میں نیم کا پتہ رکھو اور بخور رال گوگل وغیرہ کا روشن کرو۔ پھر اپنے پاس کوئلوں کی آگ رکھ لو۔ ایک کنکری پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈال دو۔ اس طرح چالیس کنکریوں پر پڑھو۔ سات روز تک عمل کرنا ہے لفظ فلاں کی جگہ دشمن کا نام لو۔ سات دن نہ گزرنے پائیں گے کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا سورۃ اس طریق سے پڑھو۔ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ فلاں اَبْتَرْ اَبْتَرْ اَبْتَرْ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ فلاں اَبْتَرْ اَبْتَرْ اَبْتَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرْ هُوَ الْاَبْتَرْ هُوَ الْاَبْتَرْ۔

اَعطینا برائے حُبّ

۱۲۰۔ اس سے پہلے ایک عمل تباہی دشمن کا لکھ چکا ہوں۔ حُبّ پر بھی بے خطا اثر کرتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۱ مرچ سیاہ لیں ایک ایک مرچ پر ایک ایک مرتبہ عمل مذکور پڑھ کر دم کریں۔ اور کوئلوں کی آگ میں ڈالتے جائیں۔ اس طرح اکتالیس دن تک کریں۔ اوّل تو سات یوم میں کام ہو جائیگا ورنہ اکیس و چالیس دن میں تو یقیناً مطلوب بے قرار ہو کر قدموں میں حاضر ہوگا۔ یہ عمل قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے گیارہ تاریخ تک کسی جمعہ کی رات شروع کر دیں۔ ساعت زہرہ کی ہو۔ بخور متعلقہ ستارہ بھی روشن کریں۔ سورۃ پڑھنے کا طریق یہ ہے۔ انا اعطینٰک الکوثر بحق یا جبرائیل فصل لربک وانحر بحق یا میکائیل ان شانئک بحق یا اسرافیل ھو الابتر بحق یا عزرائیل فلاں بن فلاں کو مطیع و مسخر کر دے۔

بستہ کرنے کا عمل

۱۲۱۔ بعض مرد یا عورتیں فعل حرام کی مرتکب ہوتی ہیں جن کی وجہ سے خاندان کی عزت بھی برباد ہوتی ہے اور ان کی زندگی بھی تاریک ہو جاتی ہے۔ یا بعض عورتیں اپنے خاندان کو چھوڑ کر یا بعض مرد اپنی

مستورات کو چھوڑ کر غیر جگہ خواہشات پوری کرتے ہیں۔ اُن کی اصلاح پر لانے کے لئے سزا نصیحت کام نہیں دیتی۔ جب کہ وہ خود ارادہ نہ کریں۔ اس لئے میں ایک عمل بتاتا ہوں۔ یوں کرو۔ ایک قفل آہنی لاؤ۔ اور مقارنہ قمر با مریخ یا زحل یا قمر در عقرب میں کاغذ پر لکھو۔ یا قاھر ذوالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ، اور اگر مرد ہے۔ تو اس کے نیچے یہ لکھو۔ بستم ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) بر فرج فلاں بنت فلانہ (نام عورت) اگر عورت ہے تو لکھو بستم فرج فلاں بنت فلانہ (نام عورت) بر ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) پھر اس تعویز کو لپیٹ کر قفل کی جوف میں ڈال دو ایک ہزار بار اوپر کی آیت شریف پڑھ کر قفل پر دم کر کے موم سے سوراخ بند کر دو۔ اور چابی لگا دو۔ اوپر تانت لپیٹ کر حوض یا کنوئیں میں ڈال دو۔ وہ عورت یا مرد جس کے حق میں باندھا جائے گا۔ اسی پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ اور جب تک پانی سے قفل برآمد نہیں ہوگا۔ مرد عورت کشادہ نہ ہوں گے۔

صرف لڑکیاں پیدا ہوں

۱۲۲۔ جس کے یہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو۔ یا اولاد ہی نہ پیدا ہوتی ہو۔ تو نیت فرزند اسم اعظم اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ روزانہ چورانوے (۹۴) بار پڑھا کرے اس طرح کہ دس مرتبہ اسم اعظم اور ایک مرتبہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ پھر دس مرتبہ اسم اعظم یعنی ہر دس مرتبہ پر ایک مرتبہ اسے پڑھے۔ آخر میں چار مرتبہ بیگا اس چار مرتبہ میں ایک مرتبہ اسم اعظم اور ایک مرتبہ آیت ہوگی۔ یعنی چاروں دفعہ اسم اعظم سے ملا کر آیت پڑھے۔ بس عمل ختم ہوا۔ تھوڑا دودھ شیریں کر کے بوقت عمل اپنے پاس رکھ لیا کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو اس دودھ پر دم کرے بڑا حصّہ آپ پیا کرے۔ اور چھوٹا حصّہ اپنی اہلیہ کو پلایا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ چند ایام میں ہی اثر ہوگا۔ اور حمل ظاہر ہوگا۔ یہ عمل عورت کے دو ایام تک جاری رکھا جائے۔ شروع اس وقت کرے۔ جب اس کے ایام شروع ہونے میں اندازاً ایک ہفتہ ہو۔

بچّوں کے دانت نکالنا

۱۲۳۔ دانت نکالتے وقت بچوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ بعض بچے ضائع بھی ہو جاتے ہیں۔ طبی طریق پر ایک برقی فیتہ روحانی دنیا کا بنا ہوا بھی ملتا ہے۔ اس کے گلے میں پہننے سے بچہ کے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ شہد اور سہاگہ ملا کر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ اور روحانی طریقہ پر یہ عمل بہت مجرب ہے۔ کالے دھاگہ کے بتیس تار گن کر گنڈا بناؤ۔ اور سورۃ شریف القارعہ بتیس (۳۲) مرتبہ پڑھو۔ ہر مرتبہ پر ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ اور یہ گنڈا بچے کے گلے میں ڈال دو گنڈا ڈالنے سے قبل بتیس عدد مٹھائی کے ٹکڑوں پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضرت خضر علیہ السلام کی

روح مبارک پر فاتحہ دلاکر بچوں میں تقسیم کر دو. بتیس عدد مٹھائی کے ٹکڑے مثلاً ۳۲ بتاشے۔ ۳۲ ریوڑیاں۔ ۳۲ لڈو وغیرہ ہوں۔ یا اگر شیرینی ایک سطح والی ہو تو اس کے ۳۲ ٹکڑے کرلیں۔

قوّتِ ذہن و امتحان کیلئے

۱۲۴- اس بچے کو جو امتحان دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ یا امتحان میں کامیابی کی امید نہیں۔ یا جن کی قوتِ یادداشت کمزور ہے۔ یا جو بچے پڑھنے لکھنے سے جی چراتے ہیں۔ غرض کہ دماغ اور ذہن روشن کرنے کے لئے اور علمی کام میں غیبی امداد حاصل کرنے کے لئے یہ نقش نہایت مؤثر ہے، ذہنی قوتیں روشن ہو جاتی ہیں اور علمی کاوشیں کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔

۷۸۶

۱۶۱۵	۱۶۲۹	۱۶۲۶	۱۶۲۲
۱۶۲۷	۱۶۲۱	۱۶۱۶	۱۶۲۸
۱۶۲۰	۱۶۲۴	۱۶۳۱	۱۶۱۷
۱۶۳۰	۱۶۱۸	۱۶۱۹	۱۶۲۵

اس نقش کو گلے میں ڈالنا چاہیئے۔

اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو۔ پڑھنے میں جی نہ لگتا ہے۔ دماغ۔ ذہن اور قوت یادداشت بیحد کمزور ہو۔ تو اس نقش کو بدھ کے دن شروع کرکے طلوع آفتاب کے وقت ہر روز پہلی ساعت میں چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھا کر اور عرق گلاب سے دھو کر پلایا کرے۔ انشاء اللہ اکیس دنوں میں ارتقائے ذہنی کی منزلیں طے ہو کر اعلیٰ قوت یادداشت پیدا ہو جائے گی۔ اور ذہن تیز ہو جائے گا. رغبت علم ہوگی۔

کشائش

۱۲۵- جو شخص رنج و محن میں مبتلا ہو۔ اور نت نئے وقت میں مشکلات میں گھرتا جا رہا ہو قرض بڑھ رہا ہو یا ملازمت میں ترقی نہ ہوتی ہو۔ یا کاروبار بند ہو جانے کا خطرہ ہو، ہر قدم پیچھے کو پڑ رہا ہو غرضیکہ امیدیں یاس میں بدل رہی ہوں۔ اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہو۔ بہت تنگی ہو. تو یوں کرے کہ شروع چاند میں کسی بھی بدھ یا جمعرات یا جمعہ کو دن بھر تمام نمازیں پابندی سے پڑھیں. رات کو جب عشاء کی نماز پڑھ لیں تو غسل کریں اور ایسے کمرے میں بیٹھ جائیں جہاں روشنی بہت مدہم ہو پھر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت کی نیت سے ادا کریں اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر قل ہو اللہ شریف ... ایک سو ایک بار پڑھے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۱۴۱ بار پڑھیں۔ پھر ایک مرتبہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اِلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ؕ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں۔ اور اپنی حاجت کی دعا مانگے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔

اب قلم دوات لیں سفید کاغذ پر زعفران سے اور کاہی کے قلم سے ایک مربع نقش پُر کریں. اس میں رفتار کے لئے کونوں پر ہندسے دیئے گئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلا خانے کا عدد

۱۲۰ پہلے لکھے۔ پھر ۱۲۱ لکھے۔ پھر جہاں ۲۲ ہے وہاں لکھے گویا ترتیب وار ہندسے پُر کرے۔ صرف اس میں ایک سو بتیس کا ہندسہ نہیں ہے. اس کے نیچے وہ عبارت لکھے جس کے لئے نقش تیار کیا گیا ہے. ہمراہ تین اسم باری تعالیٰ کے

۱/ ۱۲۰	۱۴/ ۱۳۴	۱۱/ ۱۳۰	۸/ ۱۲۷
۱۲/ ۱۳۱	۷/ ۱۲۶	۲/ ۱۲۱	۱۳/ ۱۳۳
۶/ ۱۲۵	۹/ ۱۲۸	۱۶/ ۱۳۶	۳/ ۱۲۲
۱۵/ ۱۳۵	۴/ ۱۲۳	۵/ ۱۲۴	۱۰/ ۱۲۹

اس طرح ہوں۔ یا کافی یا غنی یا رزاق میرے رزق میں برکت ہو یا میری دکان میں آمد کی برکت ہو یا جو چاہیں وہ لکھیں۔ پھر چوراسی (۸۴) بار یا کافی یا غنی یا رزاق پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور اس نقش کو شیشہ میں جڑوا کر مکان یا دکان میں لٹکا دیں۔ اس کے بعد ہر روز ہی تین اسماء چوراسی بار بعد نماز پڑھا کریں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ہو۔ اکتالیس دن کے اندر کشائش آپ خود بخود دیکھ لیں گے۔ حیرت انگیز طور پر اپنے مطلب کا حل سامنے نظر آئے گا۔ میں نہیں جانتا خزانۂ عجیب سے آپ کو کتنا حصّہ ملے گا۔ یہ آپ کے یقین، اعتماد اور ضرورت پر منحصر ہے جس کا فیصلہ قدرت ہی بہتر کرے گی۔ مگر یہ ضرور ہے کہ انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا۔ مرتبہ ملیگا، رزق میں برکت ہوگی۔ اور کام چل نکلے گا۔ یہ یاد رکھیں کہ جس صاحب کو ضرورت ہو وہ خود اپنے لئے عمل کرے۔

عمل جمعتہ الوداع

(الف) دردِ دل کے لئے۔

۱۲۶۔ جمعتہ الوداع کی صبح بعد نماز فجر عمدہ خالص روغن چنبیلی پر اول آخر درود شریف سات بار پڑھیں۔ درمیان میں سورہ والعادیات سات بار پڑھیں اور تیل پر دم کردیں۔ اور محفوظ کرلیں۔ یہ تیل جملہ قسم درد اعضاء۔ نزلہ درد سر کے لئے بطور اکسیر تیار ہو۔ جب ضرورت ہو چند قطرے مقام درد پر ملیں۔ فوراً درد کافور ہوگا۔

(ب) ترقی رزق اور برکت،

۱۲۷- آیت وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ کا .... ذوالکتابت نقش مخمس یا مربع یا مثلث گلاب۔ زعفران اور مشک سے ہرن کی جھلی پر باشرائط بعد نماز جمعہ لکھیں۔ مشک نہ ملے تو پاس خوشبو کا بخور جلائیں۔ کاغذ پر بھی لکھ سکتے ہیں۔ یہ دو نقش لکھیں۔ ایک تجارتی متاع میں محفوظ رکھے۔ دوسرا اپنے جسم کے ساتھ رکھے. تو قدرت کاملہ سے بے انتہا خیر و برکت پائے۔ صاحب نصاب اور زکات ہو جائے۔ تجارت پیشہ اصحاب کو، قرض دار کو۔ دکان دار کو۔ بے برکت گھر والے کو اور ملازمت کے طالب کو ضرور اس وقت فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ فی الواقع نہایت

مؤثر اور مجرب المجرب عمل ہے۔ جمعہ کے بعد مذہب نے کاروبار کرنے کی اجازت دی ہے اس لئے جمعہ کی نماز کے بعد گھر آکر علیحدہ جگہ اس عمل کو کریں مخمس ذوالکتابت نقش یہ ہے۔ کل تعداد ۲۱۹۹ کا نقش ہے کونوں میں نقش کی چال کے اعداد سہولت کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اگر خود نہ لکھ سکیں تو روزہ دار پرہیزگار نمازی سے لکھوالیں۔ اور پھر نتیجہ سے ہمیں آگاہ کریں۔

یا جبرائیلؑ

بسم

ولقد (۱)	مکنکم (۲۵)	فی الارض (۱۹)	وجعلنا لکم (۱۳)	فیہا معایش (۷)
(۱۳) ۲۵۱	(۸) ۵۱۸	(۲) ۱۴۱	(۲۱) ۱۶۶	(۲۰) ۱۱۲۳
(۲۲) ۱۶۷	(۱۶) ۱۱۱۹	(۱۴) ۲۵۲	(۹) ۵۱۹	(۳) ۱۴۲
(۱۰) ۵۲۰	(۴) ۱۴۳	(۲۳) ۱۶۸	(۱۷) ۱۱۲۰	(۱۱) ۲۴۸
(۱۸) ۱۱۲۱	(۱۲) ۲۴۹	(۶) ۵۱۶	(۵) ۱۴۴	(۲۴) ۱۶۹

یا اسرافیلؑ

یا عزرائیلؑ

یا میکائیلؑ

وفق اس نقش کا ۲۱۹۹ ہے۔

قمر در عقرب

۱۲۸۔ قمر ہر ماہ برج عقرب میں آتا ہے۔ اس کے داخلہ کی تاریخیں اور اوقات تقویم سے معلوم ہوسکتی ہیں۔ یہ وقت اور قران مریخ و قمر دو شخصوں کے درمیان مفارقت کے لیئے بہت مؤثر ہوتا ہے۔ اگر قمر در عقرب میں عمل کریں۔ تو داخلہ سے ۴ گھنٹہ بعد شروع کریں یہی وقت قمر در عقرب میں عین عمل کا ہوتا ہے۔ میں ایک عمل لکھتا ہوں۔ اگر دو شخصوں میں مفارقت لازمی کروانا ہو۔ تو وقت مقررہ پر کوئلہ دہکا کر اپنے سامنے رکھیں۔ اور ایک سو کالی مرچ بھی رکھیں۔ ذیل کا عمل ہر فلفل پر تین مرتبہ پڑھکر کوئلوں پر ڈالتے جائیں۔ کل تین سو مرتبہ ہوا۔ دوسرے دن بھی اسی وقت کریں۔ اور تیسرے دن بھی اسی وقت عمل کریں۔ انشاءاللہ تین یوم میں مفارقت ہو جائے گی روزانہ سو کالی مرچیں ہوں کوئی پرہیز نہیں سوائے اس کے کہ رجال الغیب کا لحاظ رکھ کر بیٹھو عمل ایسے موقعہ پر کریں جہاں مفارقت شرعاً جائز ہو۔ یہ عمل مجرب ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا الا ماشاءاللہ عمل یہ ہے۔ سورۃ القارعۃ تا منفوش پڑھ کر آخر میں یہ زیادہ کریں۔ اللّٰھمّ فرق بین فلاں بن فلاں۔ دونوں کا نام معہ والدہ لیں جن میں جدائی کی ضرورت ہو۔ اگر والدہ کا نام معلوم نہیں۔ تو خالی نام ہی لیں۔ مگر تصوّر سے کام لیں۔ اور دونوں کی صورتوں کو اچھی طرح تصوّر کرکے عمل پڑھیں۔

مقابلہ نحسین

۱۲۹۔ مریخ و زحل دو نحس ستارے ہیں۔ جب ان میں نظر مقابلہ ہوتی ہے۔ تو یہ انتہائی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی ایسا عمل تیار کیا جائے جو اس کا اثر قبول کرے۔ تو تاثیر اس کی جلد ہی ملاحظہ میں آئے گی۔ جن دو شخصوں کے اندر ناجائز تعلق ہو۔ یا جن دو شخصوں میں نفاق ڈالوانا مقصود ہو۔ یا وہ اشخاص جنھوں نے مل کر زندگی کو اجیران بنا رکھا ہے۔ اور آپ چاہتے ہیں کہ ان میں نفاق ہوجائے تاکہ نقصان نہ پہنچا سکیں۔ یا کوئی آپ کے خلاف کسی ایسے شخص کو کہتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے۔ اور آپ مخالف کو اس کی نظروں میں گرانا چاہتے ہیں۔ تو آیت مبارکہ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ (پارہ ۲۷ سورۂ رحمٰن) کے اعداد نکالیں یہ ۳۱۶۴ ہیں۔ اس کی مثلث زرد کاغذ پر تیار کریں۔ جو یہ ہے۔ رفتار کے لئے کونوں پر نمبر دیئے گئے ہیں آپ انہیں نہ لکھیں۔ اس کے نیچے دونوں کے نام معہ والدہ معہ مقصد لکھیں ہر ایک کے اوپر نیچے ایک ٹھیکری کوری رکھ کر اوپر اور دھاگہ لپیٹ لیں۔ اور محفوظ کرلیں۔ اب ایک نقش کو آگ کے نیچے اس طرح دفن کریں۔ کہ حرارت پہنچتی رہے۔ باقی دو کو دونوں کی گزرگاہ میں علیحدہ علیحدہ دفن کردیں یا ان کے مکانوں میں دفن کردیں۔ ایک مرحلہ ختم ہو جائے گا۔ نقش دقت پر تیار کرنے ہیں۔ دفن کسی بھی منگل یا ہفتہ کو کریں۔

یا مزملؑ

(۶) ۱۰۵۶	(۱) ۱۰۵۰	(۸) ۱۰۵۸
(۷) ۱۰۵۷	(۵) ۱۰۵۵	(۳) ۱۰۵۲
(۲) ۱۰۵۱	(۹) ۱۰۵۹	(۴) ۱۰۵۴

فلاں ابن فلاں البغض والعداوۃ بین فلاں بن فلاں

جب نقش لکھ چکیں تو ایک تکسیر تیار کریں۔ ایک سطر میں آیت لکھیں علیحدہ علیحدہ حرفوں میں دوسری سطر میں نقش کے نیچے والی عبارت (سطر مقصد) علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ اب دونوں سطروں کو امتزاج دیں یعنی ایک حرف آیت کا ایک مقصد کا لے کر نئی سطر تیار کریں۔ اس سطر امتزاج کی تکسیر تیار کریں۔

اب انگیٹھی میں کوئلے سلگائیں۔ انگیٹھی کی طرف بیٹھ کرکے بیٹھ جائیں لیکن خیال رکھیں کہ منہ یقین کے گھروں کی طرف منہ نہ ہو۔ ایک سطر اوّل تکسیر سے کاٹ لیں۔ آج کا عمل اس سطر پر اس طرح کرنا ہے۔ کہ تین دفعہ آیت پڑھیں قینچی سے ایک حرف کاٹیں دم کریں اور آگ میں ڈال دیں۔ یہ یاد رہے کہ آیت کے بعد کہیں کہ فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں۔

اسی طرح ہر حرف پر تین دفعہ آیت معہ مقصد پڑھ کر آگ میں ڈالتے ہوئے سطر تکسیر ختم کردیں۔ حروف ترتیب وار کاٹیں۔ جب سطر ختم ہو جائے تو عمل ختم ہوگیا۔ اگلی رات پھر کوئلے

سلگا کر کسی علیحدہ جگہ میں بیٹھ جائیں اور سطر تکسیر نمبر ۲ کاٹ کر اس کے ہر حرف پر عمل کر کے جلائیں ہر رات اِسی طرح عمل جاری رکھیں۔ لیکن ساعت مریخ یا زحل کی عمل کے لئے انتخاب کیا کریں۔ عمل کرتے وقت منہ میں کالی مرچ رکھا کریں۔ بعض اوقات چند ہی دنوں میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے جب بھی ایسا ہو عمل فوراً ختم کر دیں۔ یعنی باقی سطروں پر عمل نہ کریں۔ بلکہ آگ کے نیچے دفن شدہ نقش بھی نکال کر اُسے جلا دیں۔ مفارقت کے بعد زیادہ دنوں تک نقش رہنے سے ان دونوں میں سے کسی کو زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اپنے کام سے کام رکھیں۔ زیادہ تکلیف دینا خلاف شرع ہے۔ عمل کے دوران کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں۔ البتہ جن دو شخصوں کے درمیان مفارقت مطلوب ہے اُن کے ہاتھ سے نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

گرفتاری چور

۱۳۰۔ نابالغ لڑکا یا لڑکی کے ہر دو ہاتھوں پر روشنائی لگائیں اور اس عزیمت کو جو یا ماش کے دانوں پر پڑھ پڑھ کر معمول کو ماریں۔ زیادہ سے زیادہ نو دفعہ پڑھنے سے ہتھیلی پر صورت چور کی ظاہر ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ نَتحُوْنَ فَتحُوْنَ فَتحُوْتَ۔ جُتَكَ جُتَكَ جُتَكَ۔ شَفِيْعًا شَفِيْعًا عطيشًا عَطِيْشًا۔ سُرُوْرًا سُرُوْرًا سُرُوْرًا۔ قَدُوْرًا قَدُوْرًا قَدُوْرًا۔ سهلًا سهلًا سهلًا نهلًا نهلًا نهلًا أُخْضَرُوْا أُخْضَرُوْا أُخْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سليمان بن دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

کاروبار و ترقی

۱۳۱۔ اگر عالم الغیب کا ہی حکم خاص اس عمل کے اثر کو روک دے۔ تو اور بات ہے۔ اور زیر قانون و اللہ غالب علی امر مجبوری ہے۔ مگر جہاں تک عاملین کی تحقیق اور قانون عملیات کا تعلق ہے۔ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔ جن اصحاب کی ترقی رکی ہوئی ہو۔ یا ملازمت نہ ملتی ہو۔ یا کاروبار رک گیا ہے۔ تو یہ نقش آپ کو خوش قسمتی سے ہمکنار کرے گا۔ مجھے اس پر کامل یقین ہے اور دعا ہے۔ کہ خداوند کریم آپ کو بھی اس سے کامیاب کر کے میری یقین کا ممد و معاون بنائے یہ خیال نہ کریں کہ نقش بالکل سادہ ہے اور اس کی ترکیب عمل آسان سی ہے بلکہ جس طرح تپ میں علاج بالمفردات ایک مؤثر طریق ہے۔ اسی طرح عملیات میں بھی ایک خاص قسم ہے اس نقش معظم کو ۶۸۷ مرتبہ لکھو۔ یہ اس کی زکواۃ ہے۔ ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر اور گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دو۔ لیکن ایک اور نقش بھی لکھ لو۔ اس آخری

نقش کو عطر میں معطر کر کے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سچے اعتقاد سے اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ ۲۱ یوم میں اس کا کھلا ہوا اثر معلوم ہو جائے گا۔ نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ اور دراز عرصہ تک پاس رکھیں۔ پاس رکھنے کی کوئی میعاد نہیں مگر اثر اکیسویں دن سے ظاہر ہونا شروع ہوگا۔

نقش یہ ہے ←

۷۸۶

۸/ ۶۹۵	۱/ ۶۸۷	۶/ ۶۹۲
۳/ ۶۸۹	۵/ ۶۹۱	۷/ ۶۹۴
۴/ ۶۹۰	۹/ ۶۹۶	۲/ ۶۸۸

نقش لکھنے کے متعلق بھی سمجھ لیں۔ اگر ایک ہی نشست میں نقش لکھنے کا ارادہ ہو تو سعد اوقات یعنی تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری میں شروع کر دے۔ ختم جب جی چاہے ہو۔ اگر ایک ہی نشست میں ممکن نہیں۔ تو سات دن میں ختم کرو۔ ہر روز ۹۸۔ ساتویں روز سو نقش لکھو۔ پاس رکھنے والا ملا کر۔ بس عمل کی تکمیل ہو جائے گی۔ روزانہ نقش لکھنے کا وقت مقرر نہیں جو وقت پہلے دن مقرر کر لیں۔ اس کی پیروی روزانہ کریں۔ کسی خاص قلم دوات اور کاغذ کی بھی ضرورت نہیں۔ زکواۃ کے نقوش کالی پنسل سے بھی لکھ سکتے ہیں۔ مگر آخری نقش زعفران سے لکھنا ہوگا۔ نقش طہارت سے لکھا کریں۔ منہ مشرق کی طرف رکھا کریں۔ مندرجہ بالا مثلث کے کونوں میں رفتار کے ہندسے بھی دیئے گئے ہیں ان کو نقش میں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ اگر چاہیں تو روزانہ نقش لکھ کر گولیاں بنا کر بھی دریا وغیرہ میں ڈال سکتے ہیں یا آخری دن سب نقوش کو بھی اکٹھا ڈال سکتے ہیں۔ پانی ایسا ہو جس میں مچھلیاں ہوں۔ اگر کسی ایسی جگہ جہاں ایسا پانی نہ ہو۔ تو پھر کنوئیں میں ڈال دیں۔ وہ کنواں جس سے کھیتوں کو پانی ملتا ہو۔ چھ دنوں میں لکھنا ہو تو ساعت مشتری میں روزانہ لکھے۔

مجاور و مسافر

۱۳۲۔ مجاور و مسافر کا عمل از قسم دست غیب ہے۔ اور قدرت صرف مستحقین کو ہی اسے بخشتی ہے اپنے حالات کا اپنے دل کا اپنی ضروریات کا اندازہ کر کے اس عمل کو کریں۔ ورنہ وقت ضائع نہ کریں۔ مجاور و مسافر کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دو سکے بذریعہ عمل تیار کئے جاتے ہیں ایک کو پاس رکھا جاتا ہے جو مجاور کہلاتا ہے۔ دوسرے کو بازار میں چلایا جاتا ہے۔ جو مسافر کہلاتا ہے۔ یہ مسافر کبھی دوسرے کے پاس نہیں رہ سکتا۔ فوراً مجاور کے پاس پہنچ جاتا ہے خواہ یہ مجاور سکہ کہیں بھی ہو اور کیسے ہی صندوق میں بند ہو۔ دراصل دونوں عاشق و معشوق سکے کہلاتے ہیں۔ معشوق مجاور ہوتا ہے اور عاشق مسافر ہوتا ہے۔ ان دونوں سکوں کے اندر یہ قوت بذریعہ عمل پیدا کی جاتی ہے۔

ایک ہی سنہ کے دو پیسے لے کر ایک روپیہ منہ میں رکھا جائے اور دوسرا پاؤں کے نیچے۔ اوّل دو

رکعت نماز بہ نیت دست غیب پڑھے۔ بعد ازاں سورۃ اخلاص سات بار پڑھے۔ اور قبل سورہ اخلاص کے گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ مگر یہ تمام پڑھائی حالتِ قیام میں ہو۔ جب درود شریف سے فراغت حاصل کرے۔ تو منہ والے روپیہ کو منہ سے نکال کر اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ "ھل اتیٰ" پڑھے۔ پھر پاؤں کے نیچے والا روپیہ نکال کر اس پر اکیس مرتبہ سورۃ "والیل" پڑھے اور آخر میں درود شریف گیارہ بار اور سورۃ اخلاص سات بار پڑھے۔ مگر یہ عمل بعد نماز عشاء یا بعد نماز صبح کیا جائے اس عمل کو منقلب مہینوں میں یعنی حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی میں کیا جائے۔

ترکیب مذکورہ بالا کے مطابق چالیس دن کا عمل ہے۔ ہر روز جب عمل کر لیا کریں۔ تو دونوں روپیوں کو کسی علیحدہ علیحدہ صندوقچہ یا برتن میں رکھیں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر دو پر کوئی نشان ضرور لگائیں جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ یہ روپیہ منہ والا ہے۔ اور وہ پاؤں والا ہے۔ اور صندوقچہ پر بھی لکھیں کہ اس میں منہ والا روپیہ ہے اور اس میں پاؤں والا روپیہ ہے۔ ہر طرح کی تسلی رکھیں تاکہ شناخت میں غلط فہمی قطعی نہ ہونے پائے۔

جب عمل ختم ہوگا۔ تو دو حالتوں میں سے ایک پیش آئے گی۔ اوّل یہ کہ منہ والا روپیہ منہ میں ہی رہے اور پاؤں والا روپیہ اس کے پاس آجائے۔ دوم یہ کہ پاؤں والا پاؤں میں ہی رہے۔ اور منہ والا اس کے پاس چلا جائے۔ یہ دونوں صورتیں کامیابی کی ہیں۔ جو روپیہ اپنی جگہ قائم رہے گا وہ مجاور کہلائے گا۔ اور جو چل کر جائے گا وہ مسافر کہلائے گا۔ اگر دونوں روپے اپنی اپنی جگہ قائم رہیں۔ تو عمل کامیاب نہیں ہو سکا۔

جو روپیہ مسافر ہوگا۔ اس کو بازار میں چلانا ہے وہ دوسرے مجاور سے فوراً آ ملے گا جب بازار سے ایک روپیہ مل جائے۔ مثلاً آٹھ آنہ کی چیز آپ نے خریدی اور دکاندار نے آٹھ آنے واپس دیئے پھر دوسری دفعہ روپیہ چلا کر آٹھ آنہ کی چیز خریدی اور آٹھ آنہ دوکاندار نے واپس دیئے تو گویا ایک روپیہ آپ کو ملا۔ اس وقت چار آنہ خیرات کر دیں اور بارہ آنہ اپنے مصرف میں لا سکتے ہیں یا جمع کر سکتے ہیں۔ خیرات آپ کو فوراً ہی یا اُسی دن کرنی ہوگی۔ جس قدر بھی بنے مگر اخراجات کے سلسلے میں آپ پابند نہیں۔

اس عمل کے لئے عامل کو صحیح معنوں میں عامل ہونا چاہیئے۔ پابند شریعت ہو۔ اور حلال حرام کی تمیز رکھے۔ نیز جب بھی اس راز کو کسی پر ظاہر کرے گا۔ تو عمل ضائع ہو جائے گا۔

باب سوم

اعمالِ قدرت

ان تمام عملیات سے ہر مسلمان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کسی چلہ یا کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں، تمام اعمال حدیث و قرآن کے ہے۔ ان کی تاثیر سے اس سے بہتر سند اور کیا ہو سکتی ہے۔

جنّ و شیاطین

۱۳۳۔ جن و شیاطین کی ہستیاں قرآن پاک سے ثابت ہیں اور لوگوں کو ستانا بھی احادیث سے ثابت ہے۔ آئے دن اس قسم کی شکایات بھی سننے میں آتی ہیں۔ امام بیہقیؒ نے ایک طولانی حدیث بیان کی ہے کہ حضور کے مشہور صحابی حضرت ابودجانہؓ ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے عرض کرنے لگے کہ رات جب میں سونے کو لیٹا تو گھر میں ایک آواز آئی۔ جیسے شہد کی مکھیاں بھنبھناتی ہیں، میں نے اپنا سر اٹھایا تو ایک سایہ دیکھا جو لٹک رہا ہے میں نے اسے ہاتھ لگایا تو اس نے ایک شعلہ میری طرف پھینکا، مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میں جل رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ وہ جن ہے پھر آپ نے قلم دوات اور کاغذ منگوا کر جناب علی کرم اللہ وجہہ کو دیا اور فرمایا کہ لکھو،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالصَّالِحِيْنَ اِلَّا طَارِقٌ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُنْ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ رَاغِبًا حَقًّا مُبْطِلًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

حضرت ابودجانہ فرماتے ہیں کہ میں اس کاغذ کو لے آیا اور دوسری رات اپنے سرہانے رکھ کر سو گیا فرماتے تھے کہ میرے گھر سے چیخوں کی آواز آتی تھی۔ ہائے جلے۔ ہائے جلے، ابودجانہ اس تعویز کو اپنے

سرہانے سے الگ کرے۔ قسم ہے لات وعزیٰ کی۔ اب ہم تیرے گھر نہیں آئیں گے۔ حضرت ابو دوجانہ فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز میں میں نے حضور سے رات کی چیخ و پکار کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب وہ قیامت تک جلتا رہے گا۔

اگر کسی کو خود یا گھر میں کسی کو آسیب کا خلل ہو۔ یا یہ اندیشہ ہو کہ کسی پر سایہ ہے تو اس عمل مبارک کو لکھ کر بیمار یا آسیب زدہ کے سرہانے رکھو۔ اگر مکان میں اندیشہ ہو تو لکھ کر اونچی جگہ لٹکا دو۔ اس عمل کی تاثیر بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ یہ پیغمبر آخرالزماں کے الفاظ مبارک ہیں آج بھی جاری ہیں اور ہمیشہ جاری رہیں گے۔ حدیثِ پاک کی سند کافی ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ اور حسب ارشاد حضور علیہ السلام کسی آسیب یا جن شیطان یا منتر یا جادو کی طاقت نہیں کہ اس کا اثر ایک رات بھی قائم رہ سکے۔

قبولِ حاجت

۱۳۴۔ احادیث صحیحہ میں ایک محیر العقول واقعہ کا ذکر ہے کہ ایک نابینا حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ آپ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری طرف بینائی درست کر دے اور گم شدہ نور واپس آجائے، آپ نے فرمایا اگر تم اس بے بصری پر صبر کرو تو اس کا نتیجہ عاقبت میں خوب ملے گا۔ اگر تم دنیا کی بصارت پر راضی ہو تو میں دُعا کرنے کو موجود ہوں۔ ان نابینا نے عرض کیا کہ آپ میرے لئے دُعا ہی کریں، آپ نے ان نابینا سے فرمایا وضو کرو، جب وہ وضو کر چکے تو فرمایا کہ یہ دُعا پڑھو۔ انہوں نے یہ دُعا پڑھی اور بحکم خدا ان کی آنکھیں بینا ہوگئیں، اس دُعا کے موثر ہونے پر اکثر محدثین کا اتفاق ہے۔ نسائی (حدیث کی معتبر کتاب) نے بعد وضو دو رکعت نماز نفل پڑھنا بھی بیان کیا ہے۔ اب میں عرض کرتا ہوں کہ جب ایک نابینا اس دُعا کے اثر سے بینائی حاصل کر سکتا ہے تو ہم دنیا کی معمولی مصیبتوں اور کلفتوں سے کیوں نجات حاصل نہیں کر سکتے۔ حدیثِ پاک کے مطابق ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مصیبت پیش آئے اور کسی امر میں سخت پریشانی ہو تو پہلے وضو کرے۔ بعد ازاں دو۲ رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت پڑھے بعد ازاں اسی مصلّے پر بیٹھ کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

حدیث پاک میں نہ پڑھنے کی تعداد دی ہے۔ نہ ایام کی۔ نابینا کے متعلق تو حدیث پاک کا مفہوم یہ ہے کہ ان کو فوراً بصارت عطا ہوگئی اور یہ حضور علیہ السلام کا خاص معجزہ اور دُعا کا اثر تھا ہم کو بہ طریق عمل کرنے کے لئے تعداد کی بھی ضرورت ہے اور میعاد کی بھی۔ میرا اندازہ یہ ہے کہ نئے چاند میں روزانہ ایک سو اٹھاون (۱۵۸) مرتبہ پڑھیں۔ سات چودہ یا اکیس دن میں انشاء اللہ مصیبت دور کر دے گا۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں حضور علیہ السلام کا ارشاد کردہ عمل ہے جس کی صحت اور اثر

میں شبہ کرنا بھی گناہ ہے سچے دل اور اعتقاد سے کریں۔ بظاہر کیسی ہی ناممکن بات کیوں نہ ہوگی انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

وسوسہ شیطانی

۱۳۵۔ فرمایا جناب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ نماز صبح کے فرض پڑھ کر اسی طرح بیٹھے رہو یعنی پاؤں موڑ کر جس طرح التحیات میں بیٹھے ہیں، بیٹھے رہو۔ اور قبل اس کے کہ کوئی بات کی ہو۔ یعنی فرضوں کا سلام پھیر کر پہلو نہ بدلو۔ اسی طرح بیٹھے رہو۔ اور کسی سے بات نہ کرو۔ بلکہ سلام پھیرتے ہی دس مرتبہ اس عمل کو پڑھو۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

دوسری حدیث میں تعداد سو بار آئی ہے۔ ایک اور حدیث میں ایک جُملہ مقدم و مؤخر پایا گیا ہے۔ مگر میری تحقیق میں جو صحیح ہے وہ لکھ دیا ہے جو صاحب اس عمل کو ورد کر لیں گے وہ خزانہ غیب سے دو پائیں گے۔ جس سے مستغنی ہو جاتے ہیں۔ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ پڑھنے والے کا دل وسوسہ شیطانی سے پاک ہو جاتا ہے جس کا نماز یا عمل یا عبادت میں بھٹکتا ہو۔ اس کو بہت فائدہ ہوگا شیطان اس کے عمل پر تصرف نہیں کر سکتا اور دنیوی طریق پر خداوند کریم اس کے درجات بلند کرتا ہے، عامل کی ہیبت اور عظمت لوگوں کے دلوں پر چھا جاتی ہے۔ اگر آپ نماز پڑھتے ہیں تو اسے شامل کر لیں۔ صرف یہی عمل انسان کو گردابِ مصیبت اور معصیت سے نکالنے کو کافی ہے۔ مرتے دم تک تمام کاموں کے اسباب غیب سے درست رہیں گے اور محتاجی نہ ہوگی۔ ناکامی تو صرف شیطان کی وجہ سے ہوتی ہے اور وہ اس کے عامل پر حملہ ہی نہیں کر سکتا۔ اس لئے سارے کام درست رہتے ہیں۔ بڑے بڑے مقبولانِ بارگاہِ احد نے اسی عمل کے ذریعہ خدائے قدوس سے برکت اور نعمت حاصل کی ہے۔

نظرِ بد

۱۳۶۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ اَلْعَیْنُ حَقٌّ۔ یعنی نظر حق ہے۔ اور تمام علمائے حق قائل ہیں۔ کہ نظر حق ہے اور بری نظر کے اثر سے تکلیف پہنچ جاتی ہے۔ مالی اور جسمانی ہر طرح کی۔ بعض اصحاب کا خیال ہے کہ نظر صرف بچوں کو ہوتی ہے، مگر یہ صحیح نہیں۔ نظر بد کا اثر ہر شخص پر ہوتا ہے۔ بچے جوان بوڑھے کی قید نہیں۔ حدیث میں ایک عمل نظر بد کا اثر دور کرنے کا آیا ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نظر بد کے اثر سے تکلیف میں ہو تو یہ عمل پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا قُمْ۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ قم باذن اللہ حضور علیہ السلام کے لئے مخصوص ہے عوام کو جائز نہیں۔ اس لئے حسبہا تک پڑھنا چاہئے

لیکن علمائے کرام اور اولیائے عظام اگر پورا عمل پڑھیں تو جائز ہے۔

نظر بد کا اثر جانوروں کو بھی ہوتا ہے۔ احادیث میں جانوروں سے نظر بد دور کرنے کے عمل بھی مذکور ہیں۔ میں آپ سے عرض کروں گا کہ نظر کا اثر یقینی ہوتا ہے اور ہر چیز پر ہوتی ہے۔ کوئی بیمار ہے تو ممکن ہے کہ اس کی بیماری نظر بد کی وجہ سے ہو۔ وہ اس طرح کی حالت صحت میں کسی نے تندرستی اور صحت پر نظر کرکے نظر لگائی کہ کیا اچھی ہے اور یہ کیسا تندرست ہے؟ بس بیمار ہوگیا۔ اسی طرح مال پر۔ اولاد پر۔ تجارت پر نوکری پر۔ شادی پہ کپڑے پر۔ دوکان پر۔ غرضیکہ ہر کام اور ہر چیز پر نظر بد کا اثر ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ خالص روحانی ہے۔ دنیا کے کسی قانون سے اس کا تعلق نہیں۔ مجھے تو اس کا دن رات کا تجربہ ہوتا ہے اور صرف یقین ہی نہیں بلکہ عین الیقین اور حق الیقین ہے۔ کہ نظر حق ہے اور ہر شخص اور ہر چیز پر لگتی ہے اور اس کا اثر ہوتا ہے جن احباب کو تجربہ نہ ہو تو ان کے واسطے جناب رسول علیہ السلام کا ارشاد ہزاروں شہادات اور لاکھوں تجربات سے زیادہ مستند ہے "اَلْعَیْنُ حَقٌّ" کا ارشاد نسائی، ابن ماجہ، حاکم، طبرانی وغیرہ احادیث کی کتب میں موجود ہے۔ تقاضائے دانش یہ ہے کہ جب کوئی بیماری یا تکلیف خود کو ہو۔ یا گھر والوں میں سے کسی کو ہو تو علاج سے قبل نظر بد کو توڑا جائے۔ اگر مالی حالت خراب ہے۔ دکان نہیں چلتی۔ کوئی مقدمہ ہو غرض کوئی تکلیف ہو تو تدبیر علاج کے ساتھ نظر بد کو بھی توڑا جائے۔ ممکن ہے کہ کام کی خرابی نظر بد کا ہی اثر ہو۔ اگر نظر بد کا اثر ہوگا۔ تو نظر بد اثر ہوگا۔ تو نظر توڑنے سے ہی سب کام درست ہو جائیں گے۔ مندرجہ بالا عمل پڑھنے۔ پانی پر دم کرکے پلانے غسل کرانے یا تعویز پہنے سے نظر ٹوٹ جاتی ہے۔

مفلسی

۱۳۷ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضورؐ سے عرض کیا کہ میں حد درجہ افلاس اور تنگ دستی میں مبتلا ہوں۔ رزق مجھ پر تنگ ہے۔ آپ کچھ تعلیم فرمائیے، کہ اللہ تعالیٰ رزق مجھ پر فراخ کردے اور میری مالی حالت درست ہو جائے۔

آپ نے فرمایا کہ جب تم باہر سے گھر میں داخل ہو۔ تو کہو السلام علیکم۔ خواہ گھر پر کوئی ہو یا نہ ہو۔ اس کے بعد کہو۔ السلام علیک یارسول اللہ۔ اس کے بعد سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ احد) ایک بار پڑھو، اس عمل سے اللہ تعالیٰ تمہاری مفلسی دور کر دے گا۔ حضرت سہیل فرماتے ہیں کہ اس شخص نے یہی عمل کیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر غنی کر دیا کہ وہ اپنے ہمسایوں، عزیزوں اور دوستوں کو تقسیم کرنے لگا۔

ضرورت مند کو چاہئے کہ جب بھی گھر میں داخل ہو۔ اس عمل کو کرے۔ خواہ دن میں بیس مرتبہ داخل ہو۔ قانون قدرت بالکل سیدھے اور سادے ہوتے ہیں۔ عاملین جو عمل تعلیم فرماتے ہیں، ان میں سے اکثر پیچیدہ ہوتے ہیں کہ عام آدمی انہیں کر ہی نہیں سکتا۔ اعداد نکالو۔ تکسیر کرو۔ حروف بناؤ۔ مؤکل بناؤ۔ نقش بناؤ۔ یہ کرو وہ کرو۔ غرض ہزار قسم کے طریقے ہوتے ہیں۔ مگر عملیاتِ قدرت میں کوئی

پیچیدگی نہیں ہوتی۔ حضور سرورِ عالم عامل قدرت تھے۔ اس لئے حضور جو عمل تعلیم فرماتے تھے۔ بالکل سادہ ہوتے تھے۔ لیکن اس سادگی پر ہماری بے شمار بناوٹیں قربان ہوں۔ دنیا کے لوگ مشکل پسند ہوتے ہیں جس عمل میں جس قدر پیچیدگیاں اور عجیب و غریب باتیں ہوں گی۔ اس کو ہر شخص عزت کی نظر سے دیکھتا ہے مگر حضور کے عملیات کا مرتبہ تو ان سے دریافت کریں جو اس راہ کے گدا ہیں۔

آیاتِ کفایات

۱۳۸ حضرت عثمان غنیؓ نے ایک مرتبہ حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ خداوند عالم نے جو ارشاد فرمایا ہے۔ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی اس کے ہی پاس آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں ہیں۔ تو وہ کنجیاں کیا ہیں؟ اور کیا کسی کو مل سکتی ہیں؟

آپ نے فرمایا۔ ہاں وہ کنجیاں مجھے معلوم ہیں اور وہ یہ ہیں پھر حضور علیہ السلام نے چند ایک آیات پڑھیں اور ان کے اثرات بیان فرمائے۔ کتب احادیث میں ان کنجیوں کے بے شمار اوصاف و اثرات بیان کئے گئے ہیں۔ میں ایک بیان کرتا ہوں۔ یہ کفایات کے مقام ہیں۔ اور مہمات عمل کے پورا کرنے۔ غربت وطن سے واپس ہونے حصول مراد کلی و جزوی۔ دفع دشمنان، دفع مرض، دفع قرض۔ دفع رنج و غم۔ خلاصی قید وغیرہ کے لئے نافع ہیں۔ خدا کے فرشتے اس کی اور اس کے ہر کام کی محافظت کریں گے اور اس کا ورد کرنے والا دنیا کے کسی غم میں گرفتار نہ ہوگا۔ اور جو مصیبت ہے وہ ٹل جائے گی آیاتِ کفایات کے چھ کلمے ہیں اور وہ یہ ہیں وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۔ کوئی بھی مقصد ہو۔ بعد نماز عشا۔ کسی امر کی نیت سے چھ سو بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو صبح کی نماز کے بعد ساٹھ مرتبہ پڑھے اور مقصد کی دعا کیا کرے۔ یقین رکھیں کہ اثر اٹل ہے۔ دین و دنیا کی چھ سعادتیں ان میں پوشیدہ ہیں۔

ادائیگی قرض

۱۳۹ مستند احادیث میں ایک واقعہ کا ذکر ہے کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے عرض کیا کہ میں ادائے کتابت (قرض)، میں گرفتار ہوں، اور ادا کرنے سے عاجز ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیے۔ آپ نے فرمایا۔ میں چند کلمہ تم کو تعلیم کرتا ہوں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مجھے پہنچے ہیں۔ اگر تم اسے پڑھو گے تو تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر کیوں نہ ہو پھر آپ نے جو دعا تعلیم فرمائی وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔

یہ واقعہ مفصل مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے اور ترمذی بھی یہ دعا درج ہے۔ چونکہ پہلے مسلمانوں کا ایمان وایقان بدرجہ اتم تھا اور انجلائے قلب حاصل تھی۔ اس لئے ان بزرگوں کا چند مرتبہ پڑھ لینا قبول ہوجاتا تھا۔ اسی وجہ سے احادیث میں نہ تو تعداد درج ہے نہ کوئی دن مخصوص ہے۔ نہ تاریخ اور پرہیز کا ذکر ہے۔ وہ لوگ علاوہ عمل کے بھی باپرہیز ہوتے تھے۔ ان کے لئے کسی شرط کی ضرورت نہ تھی اب زمانہ فتنہ کا ہے۔ نہ اکل حلال ہے نہ صدق مقال۔ اس لئے تمام قواعد کی بہیں ضرورت ہے جو صاحب قرض سے پریشان ہوں۔ وہ طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ اکل حلال اور صدق مقال کی حفاظت کرتے ہوئے نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اس عمل مبارک کو ایک سو ایک بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف ہو۔ انشاءاللہ قرض ادا ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہوجائیں گے۔ یاد رہے یہ طریق میرا اپنا ہے۔ مگر حدیث میں صرف پڑھنا آیا ہے۔ اگر نماز صبح میں کسی وجہ سے نہ ہوسکے تو بعد نماز عشا اس کو پڑھیں۔ لیکن روزانہ ایک ہی وقت رکھیں۔ اللہ کرم کرے گا۔

رجوع

۱۴۰۔ کتب احادیث میں مذکور ہے کہ جس شخص کے عزیز واقارب۔ ماں۔ باپ۔ بہن بھائی بیوی۔ بچے یا وہ شخص جو مثل عزیز کے ہو۔ کسی وجہ سے جدا ہوگیا ہو۔ اور بال بچوں کے پاس جانے کی قدرت نہ رکھتا ہو۔ مثلاً خرچ نہ ہو۔ یا رخصت نہ ملتی ہو۔ غرض کسی وجہ سے اپنے عزیزوں سے جدا ہو۔ تو ایسے شخص کے لئے لازم ہے کہ خدائے پاک کے نام پر اور بزرگان دین کے ارشاد پر اعتماد کامل کرتے ہوئے چاشت کے وقت غسل کرے۔ چاشت کا وقت زوال اور نصف النہار سے کچھ قبل ہوتا ہے۔ قریباً ۱۱ بجے دن۔ بعد غسل اپنا منہ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور دونوں ہاتھوں کو نیچا چھوڑ دے اور بسم اللہ شریف پڑھ کر اَلْغَنِیُّ اَلْغَنِیُّ پڑھے۔ دس دفعہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر دس مرتبہ پڑھ کر دوسری انگلی بند کرے۔ اسی طرح پانچوں انگلیاں بند کرے۔ کل تعداد پچاس مرتبہ ہوئی۔ جب پانچوں انگلیاں بند ہوچکیں۔ تو اس ہاتھ کو اپنے منہ پر ملے اور دعا کرے کہ فلاں عزیز کو مجھ سے ملادے یا مجھے وطن پہنچادے۔ یہ ایک مرتبہ ہوا۔ اسی طرح روزانہ دس مرتبہ کرے۔ یعنی ایک انگلی دس مرتبہ پڑھنے پر بند کرے۔ پچاس مرتبہ سے پھر مٹھی بند ہوگئی۔ پھر منہ پر ہاتھ پھیرے اور دعا کرے۔ پھر اسے دہرائے۔ یہاں تک کہ دس بار عمل ہو۔ تمام عمل میں اوپر کو منہ رکھے۔ اگر گردن تھک جاتے تو دوبارہ شروع کرتے وقت وقفہ میں گردن نیچی کرلیا کرے۔ وقفہ اتنا کرے کہ گردن کو آرام آجائے۔ شروع و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھو۔ انشاءاللہ دس یوم میں مطلب حاصل ہوگا۔ اگر کامیابی کے امکانات ظاہر نہ ہوں تو دس دن مزید عمل کرے۔ انشاءاللہ تین دفعہ کرنے کی نوبت نہ آئیگی۔

مصائب سے نجات

۱۴۱۔ جب کوئی شخص کسی مصیبت اور تکلیف میں گرفتار ہو۔ مثلاً بے روزگاری۔ قرض، مہلک بیماری۔ مقدمہ۔ غرض کوئی تکلیف ہو۔ تو نئے چاند میں پہلے پیر کے دن صبح کی نماز سنت پڑھ کر ستر مرتبہ الحمد شریف پڑھیں۔ ہر مرتبہ بسم اللہ سے شروع کریں۔ اس طرح کہ الرحیم کی میم کو الحمد للہ سے ملاکر پڑھے یعنی الرحیمِ الحمد للہ کرکے پڑھے۔ پھر فرض ادا کریں۔ اب سفید کاغذ پر زعفران سے الحمد شریف لکھیں۔ جہاں انعمت علیہم لکھیں۔ اس کے آگے اپنا مطلب لکھیں۔ پھر باقی سورۃ پوری کریں۔ اب اس کو تہ کرکے تعویذ بناکر صاف سفید کپڑے میں سی کر پاس رکھ لیں چاہے گلے میں رکھیں بازو بند بنوائیں یا جیب میں رکھیں اگلے دن منگل کو پھر نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ساٹھ ۶۰ مرتبہ الحمد پڑھیں، بدھ کے دن اسی طرح ۵۰ مرتبہ۔ جمعرات کے دن ۴۰ مرتبہ۔ جمعہ کے دن ۳۰ مرتبہ، ہفتہ کو ۲۰ مرتبہ اور اتوار کو ۱۰ مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ ایک ہفتہ میں غیب سے کامیابی کے سامان پیدا ہوں گے۔ اگر کسی وجہ سے ابھی اثر معلوم نہ ہو، تو عمل کو پلٹ دیں اور جاری رکھیں۔ یعنی اس کے بعد پیر کو ۲۰ مرتبہ۔ منگل کو ۳۰ مرتبہ۔ بدھ کو ۴۰ مرتبہ، جمعرات کو ۵۰ مرتبہ جمعہ کو ۶۰ مرتبہ۔ ہفتہ کو ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ جب بھی انعمت علیہم پر پہنچا کریں تو زور دے کر کہا کریں اور مطلب کا دل میں تصور رکھیں۔ انشاءاللہ سو فی صدی کامیابی ہوگی۔ دو باتیں اور ذہن میں رکھیں۔ ایک تو الحمد کے ورد کے اوّل آخر روزانہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، دوسرا کام ہونے کے بعد فاتحہ شیرینی پر پیغمبر خدا کے نام کی دلوائیں۔ اگر ترقی اور اسباب آمدن یا رزق کی ضرورت ہو تو اتوار کے دن سے عمل شروع کریں۔

حل المشکلات

۱۴۲۔ یہ عمل بھی بے روزگاروں۔ مقروضوں۔ ناحق مقدمہ میں پھنسے ہوؤں کے لئے ہے، کسی کے ظلم سے بچنے کے لئے یا کسی آنے والی مصیبت سے بچنے کے لئے فیض اٹھائیں۔ وہ لوگ جو روپیہ صرف کرنے کے باوجود اور سفارشوں کو کام میں لانے کے باوجود ناکام رہے ہیں۔ وہ تھوڑی سی محنت کرکے دیکھیں اللہ کی طرف رجوع ہوں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ مقصد کو نہ پائیں۔ چاند چڑھنے پر جو پہلا اتوار آئے اس کو گزار کر جمعرات آئے گی۔ اس رات کا یہ عمل ہے ماہ کی کوئی تخصیص نہیں۔ چاند کے جس ماہ میں عمل کرنا ہو۔ اس رات کو تین بجے اٹھ کر غسل کریں۔ اور احرام کی طرح صرف ایک چادر بدن پر اوڑھ لیں جو سفید رنگ کی ہو۔ اور سلی ہوئی قطعی نہ ہو۔ وضو کرکے دو رکعت نماز بہ نیت تہجد گزاریں۔ اس طرح چھ رکعت ختم کریں۔ اس کے بعد بارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا چار سو تہتر بار (۴۷۳) پڑھیں۔ اس کے بعد پھر بارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ سارے عمل میں یہ

بات لازمی ہے کہ نماز اور درود شریف چھوڑ کر عمل پڑھتے وقت زبان تالو سے چمٹی رہے۔ علیحدہ نہ ہو۔ ممکن ہے۔ شروع میں عادت اور مشق نہ ہونے کی وجہ سے کسی وقت زبان تالو سے علیحدہ ہو جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ علیحدہ ہو جائے تو پھر لگا لیا کریں۔ البتہ کثرت سے ایسا ہونا عمل میں خلل کا باعث ہوگا جب عمل ختم ہو جائے تو بھی مصلے سے نہ اٹھیں اور جب تک صبح کی نماز کا وقت نہ ہو جائے نہ اٹھیں، اس وقفہ میں درود شریف پڑھ سکتے ہیں، پھر نماز فجر ادا کریں۔ اور اپنے مقصد کی دعا مانگیں۔ چودہ دنوں کا یہ عمل ہے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر کریں۔ کامل یقین اور صدق دل سے عمل کریں۔ انشاءاللہ چودہ دنوں میں خداوند کریم کوئی نہ کوئی غیب سے ضرور سامان پیدا کرے گا۔ ایک وقت میں صرف ایک مقصد کے لئے کریں۔ چودہ دنوں کے بعد حسب توفیق شیرینی پر ختم بنام رسول اکرم صلعم۔ انبیائے کرام صحابہ کرام۔ شہداء، واولیائے کرام کے نام کا دلائیں۔ اور جب کام ہو جائے پھر دلائیں۔ اگر چودہ دنوں کے بعد معلوم ہو کہ اس مقصد کے ہاتھ آنے میں اللہ میاں کے ہاتھ سے دیر معلوم ہو رہی ہے تو عمل مذکور کے چاروں حرف بلا تعداد اٹھتے بیٹھتے ورد رکھیں تاکہ عمل میں تواتر رہے اور گو ہر مقصود ہاتھ آئے فیصلوں والے معاملات کا انتظار کرنا چاہیئے جو یقیناً سائل کے حق میں ہی ہوگا۔

تنگی اور ذلت

۱۴۳۔ جو لوگ زمانہ میں تنگی اور ذلت کی زندگی بسر کر رہے ہوں خواہ کوئی وجہ ہو قرض نے زندگی حرام کر دی ہے۔ باوجود محنت اور کوشش کے روزگار اور پیسہ میں برکت نہیں ترقی نہیں ملتی یا ملازمت کا ہی ٹھیک انتظام نہیں۔ تجارت دن بدن نیچے جا رہی ہے اور ان تمام تکالیف میں بعض بدطینت شخصوں کا ہاتھ بھی ہو۔ جو بوجہ حسد و بغض ایسے امور میں رکاوٹ ڈال رہے ہوں یا کوئی اور وجہ ہو کہ زندگی مجبوریوں کی وجہ سے اجیرن ہو چکی ہو تو بسم اللہ شریف کی ریاضت کا ایک خاص طریقہ پیش کرتا ہوں جو دنیاوی نفائح سے سرفراز کرے گا۔

سب سے پہلے لازم ہے کہ اسم کے چلہ کا اظہار کسی پر نہ کریں۔ نماز اور طہارت کی پابندی ہو۔ بعد نماز صبح یا عشاء پابندی سے ۴۱ روز تک بسم اللہ شریف اڑھائی ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلہ ختم کر دیں، چلہ کے بعد روزانہ انیس (۱۹) مرتبہ پڑھا کریں۔ تاکہ عمل میں رہے۔ بعد عمل آخری رات ایک کاغذ پر مشک زعفران اور گلاب سے بسم اللہ کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں بوقت طلوع آفتاب ساعت اول میں لکھیں اور اس کو لپیٹ کر پاس رکھ لیں۔ آخری دن روزہ نفلی قضائے حاجت کا رکھیں اور ایک اور سطر بسم اللہ کی لکھیں۔ ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م۔ اس کے بعد لکھیں مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْفَقِيْرِ (نام مع والدہ) اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ رَبِّ اِنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْشِفْ ضُرِّیْ

وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَجَابَ كَسْرِیْ وَاَزِلْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ (نام حاجت یا مقصد لکھے) اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

اس کاغذ کا تعویذ بنا کر بانس کی نلکی میں ڈال کر آگے سے منہ بند کر کے موم لگا دیں۔ اور دریا ندی یا سمندر میں جاری پانی میں ڈال دیں۔ بعد ازاں کچھ شیرینی پر نیاز دلائیں اور حسب توفیق خیرات کریں، انشاءاللہ تعالیٰ اس مقصد کی کامیابی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ اکیس دن تک انتظار کرنا چاہیئے جب آدمی عامل ہو جاتا ہے وہ جب چاہے کسی مشکل گرہ کو کھولنے کے لئے اسی طرح کاغذ پر درخواست لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے اور انتظار کرے کہ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔

زیارت سرکارِ دوعالم ؐ

۱۴۴۔ میرا عقیدہ ہے کہ جو شخص جمالِ باکمال حضور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہو جاتا ہے۔ وہ واقعی روحانیت کے درجۂ کمال پر فائز ہو جاتا ہے۔ عالم روحانی میں اس سے بلند تر مرتبہ نہیں کہ دربار حضور ؐ تک باریابی ہو جائے۔ لیکن یہ مقصود جس قدر اعلیٰ ہے اتنا ہی صبر آزما بھی ہے حسن کی بے نیازیاں عاشقانِ برشتہ جگر سے پوشیدہ نہیں، مگر بعض اصحاب کے خیال اس قدر پست ہوتے ہیں کہ ان پر ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے۔ دنیا کے معمولی معشوق و محبوب کے لئے برسوں ایڑیاں رگڑیں گے در در کی خاک چھانیں گے اور پھر بھی مطلوبہ کے نہ ملنے پر اپنی صداقت اور ثابت قدمی کا ثبوت دیتے ہوئے مزید کوشش کریں گے۔ مگر سرکارِ دوعالم، محبوب کبریا حسینِ مطلق علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیدارِ فیض آثار کے لئے اگر چار دن کوشش کی اور مطلب حاصل نہ ہوا تو عمل کو بے اثر کہنے میں تامل نہ کریں گے، دوستو! یہ بارگاہِ حسنِ مطلق ہے۔ زبان گھس جانے اور دانت پس جانے پر بھی اگر متاعِ گراں بہا ہاتھ آ جائے تو مفت ہے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کب رحم و کرم کی نسیم چل جائے۔ مجھے ایک بزرگ سے ایک طریقہ رویتہ جمالِ باکمال کا حاصل ہے۔ وہ عرض کرتا ہوں۔ ترکیب ہم دنیا داروں کے لئے سخت ہے اور عاشقانِ صادق کے لئے کچھ بھی نہیں۔

رات کے دو بجے اٹھو اور غسل کرو۔ سفید اور پاک کپڑے پہنو۔ عطر لگاؤ۔ پھر چار رکعت نماز تہجد پڑھو اور مصلے پر بیٹھے رہو اور تین سو مرتبہ پڑھو۔ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو۔ پھر اس مصلے پر قبلہ رخ سو جاؤ (صبح کی نماز قضا نہ ہونے دو) تین دن کے اندر زیارت ہو جاتی ہے پھر بھی جب فضل و کرم ہو جائے۔ مگر ہوگا ضرور خالی نہیں جاتا۔ شوقِ کامل اور اعتقادِ واثق کی ضرورت ہے۔ اس عمل کو کرو گے تو دین و دنیا کی سعادت نصیب ہو گی۔

بے سروسامانی

۱۴۵۔ حضرت ابوطاہر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ایک کام کی غرض سے سفر کر رہا تھا۔ لیکن اس کام میں کامیابی کا کوئی وسیلہ میرے پاس نہ تھا۔ نہ کسی سے تعارف تھا نہ کوئی سفارش میرے پاس تھی۔ میں حضرات ابوالحسن قزوینی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بے سروسامانی کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم سورۃ لایلاف قریش (تمام سورت) پڑھا کرو۔ بس یہی تمہاری کامیابی کے لئے کافی ہے۔ ابوطاہرؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سفر کیا اور سورۃ شریف کا ورد شروع کیا۔ غیب سے تمام سامان میری خواہش کے مطابق پیدا ہوتے رہے۔ یہ سورہ شریف صرف سفر کی کامیابی کے لئے ہی نہیں بلکہ قرض یا کسی مقدمہ سے رہائی یا کسی دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے درندہ یا کسی زہریلے جانور سے امان کے لئے۔ ملازمت یا تجارت کے وسائل کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بزرگانِ سلف نے اس کا ورد کس طریق پر کیا۔ اب تک میری نظر سے نہیں گزرا۔ لیکن میرا خاندانی ورد ضرور رہے اور وہ یہ ہے کہ کام میں کامیابی کی نیت سے بعد نماز عشا یا بعد نماز فجر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ اس سورہ پاک کا ورد کیا جائے۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف ہو۔ اس کی میعاد چالیس یوم ہے انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر آپ اپنی کامیابی دیکھ لیں گے لیکن باوجود کامیابی کے عمل چالیس دن پورے کریں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ کوئی خاص مقام کا تعین نہیں جس جگہ ہوں۔ وہاں ہی پڑھ لیا کریں۔ اگر برہنہ سر آسمان کے سایہ میں (یعنی سر پر چھت یا سائبان ہو) پڑھیں تو زیادہ اثر ہوگا۔ اگر ابر ہو یا سفر میں ایسا موقعہ نہ ملے تو عمل ترک نہ کریں آسمان کا سایہ اس عمل میں خاص شرط نہیں ہاں اس کا انتظام کر سکیں تو بہتر ہے۔

دفع نحوست

۱۴۶۔ آئمہ علیہ السلام سے یہ طریق پہنچا ہے جو ایام منحوسہ میں دفع نحوست کے لئے ہے۔ سہل بن یعقوب فرماتے ہیں۔ میں نے ایک دفع حضرت علی کرم اللہ وجہ سے کہا۔ اے مولائے من! کہ مجھے دن ماہ اور وقت کے اثرات کے اختلاف کے متعلق علم حاصل ہوا ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو بیان کروں؟ آپ نے اجازت دی۔ بلکہ بیان کرنے پر بعض جگہ تصحیح فرمائی۔ میں نے کہا۔ مولائے من۔ بعض دن ایسے ہیں کہ ان میں بعض کام کرنے کی ممانعت ہے لیکن ان میں وہ کام کرنے مجبور ہوتے ہیں۔ نحوست کے خوف سے دل میں ایک تشویش سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے کوئی ایسا طریقہ بیان فرمائیے کہ ان ایام میں ضرورت کے مطابق جو چاہیں۔ بےخوف کر سکیں۔ آنحضرت نے فرمایا۔ میرے پاس ایک ایسی چیز ہے جو بائیس عالم میں اختیار رکھتی ہے۔ خواہ اس سے عمیق دریاؤں کو عبور کریں۔ بیابان جنگلوں کو طے کریں یا

جانوروں، درندوں، بھیڑیوں، دشمنوں، جن و انس کے درمیان رہیں۔ امان میں رکھے گی اور ان کے خوف کو کم کر دے گی۔ اثر کو زائل کرے گی۔ خدائے تعالیٰ کی میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میرے کہنے پر اعتبار کرو۔ میں تمہیں ایک بہت بڑی نعمت دے رہا ہوں۔ سنو اے سہل! صبح کے وقت تین مرتبہ اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا پڑھو گے۔ اور شام کو تین مرتبہ کہو گے تو گویا تمام دن ایک محفوظ قلعے میں آ گئے۔ تمہیں دنیاوی خوف کچھ نہیں کہہ سکیں گے۔ اسے اپنا عمل بنا لو اور اگر کسی خاص مقصد کے لئے کسی دن متوجہ ہونا چاہو اس دن کی نحوست کی وجہ سے خوف بھی ہو تو کام کرنے سے پہلے الحمد شریف قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قل ھو اللہ احد۔ آیت الکرسی۔ انا انزلناہُ اور پانچ آیات آخر سورہ آل عمران پڑھو۔ اور اس کے بعد اپنے مقاصد کی دعا مانگو۔ یہ ایک اٹل اثر ہوگا۔

علی ابن اسباط حضرت امام جعفر صادق سے فرماتے ہیں۔ کہ میں اور ایک اور شخص سفر کے لئے تیار ہوئے ہم دونوں کے لئے یہ سفر اچھا نہیں تھا۔ میں نے اپنے علم سے معلوم کیا۔ میں نے اسی دعا سے کام لیا۔ سفر میں مجھے بہت فائدہ ہوا۔ اور میرے ہمراہی پر سخت مصیبت آئی مجھے دیکھ کر وہ حیرانی ظاہر کر رہا تھا۔ تو میں نے اسے صاف صاف کہہ دیا کہ یہ اس دعا کی برکت ہے۔ جس صبح کا افتتاح صدقہ سے کرے گا اور جو شخص بھی کرے گا۔ خدائے تعالیٰ اس سے نحوست کھینچ لے گا۔ وسوسہ خطرات اور بلا کو صدقہ ختم کرتا ہے اور دعائیں اسے رد کرتی ہیں۔

سورۃ فاتحہ

۱۴۷۔ یہ طریقہ حضرات امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے۔ میں نے جس کو قضائے حاجت اور دفع کربات کے لئے بتایا۔ بفضلِ خدا سب کامیاب ہوئے ہیں۔ کوئی بھی کام ہو یا کوئی بھی غم و فکر ہو جس سے بظاہر رہائی کی امید نہ ہو یا کسی بھی امر میں جب سب وسائل جواب دے جائیں تو سورۃ الحمد شریف کا عمل کریں۔

واضح رہے کہ اس سورۃ کی سات آیات ہیں اور ہفتہ کے سات ہی دن ہیں۔ شروع چاند میں اتوار کے دن یا اس کی رات سے اس عمل کی ابتدا کی جائے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵۸۲ مرتبہ اور پھر سات مرتبہ درود شریف۔ پیر کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۶۱۸ مرتبہ۔ منگل کے اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۲۴۱ مرتبہ۔ پھر بدھ کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۸۳۶ بار پھر جمعرات کے دن سات سات مرتبہ اوّل آخر درود شریف اور اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۰۷۳ بار پھر جمعہ کے

دن اوّل آخر سات سات بار درود شریف اور صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، ۱۰۰ مرتبہ۔ پھر ہفتہ کے دن اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۲۰۳ مرتبہ۔

واضح رہے کہ ہر روز ابتدا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار ضرور کہنا ہے اور آخر میں دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت ہو۔ دعا میں ہر روز حاجت کے مقررہ الفاظ کو بیان کرو اور تبدیل بالکل نہ کرو انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کچھ اسباب غیبی ایسے پیدا ہونگے جو حاجت روا کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

ایک بزرگ نے یوں فرمایا تھا کہ اسی طریقہ کی اگر کچھ دنوں پابندی کی جائے تو مفید ہے یا اسباب غیبی حقیقت مقصد کو پورا کردیں۔ اس کا فائدہ یہ بھی ہے کہ انسان کبھی پریشان حال نہیں رہتا۔ جو ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ ۲۱ مرتبہ پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

میں اس کا ورد کرتا ہوں۔ اگر کسی کو چیچک یا طاعون کا اندیشہ ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دوں تو بالکل یہ امراض نزدیک نہیں آنے پاتیں۔ بچوں پر حملہ ہوگیا ہو تو تعویذ ڈالنے سے فوراً رک جاتا ہے

گم شدہ

۱۴۸۔ اگر کوئی شخص عرصہ سے لاپتہ ہو۔ اس کی حیات موت کی کوئی خبر نہ ہو۔ اس کی گمشدگی سے عزیز و اقارب دوست و احباب حیران ہوں تو ذیل کا عمل نہایت مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل اکیس دن کا ہے خدا چاہے تو اس عرصہ میں گم شدہ کا کوئی صحیح حال اور تسکین بخش خبر مل جائے گی اور کسی نہ کسی ذریعہ سے فیصلہ والی بات معلوم ہو جائے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ جس تاریخ کو یہ شخص گم ہوا ہے۔ اس تاریخ کے عدد اور اس گم شدہ کے نام کے عدد دونوں کو جمع کرکے جو تعداد ہو اس کے مطابق ذیل کی آیت روزانہ سورج نکلنے سے قبل پڑھیں۔

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ (سورۃ یوسف آیت ع ۹)

اگر گم ہونے کی صحیح تاریخ معلوم نہ ہو۔ یا یاد نہیں۔ تو صرف اس کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ دو باتیں اس عمل میں ضروری ہیں۔ اوّل یہ کہ جو تعداد پڑھنا ہے وہ سورج نکلنے سے پہلے پہلے ختم ہو جائے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ یہ عمل سایہ میں بیٹھ کر نہ پڑھا جائے بلکہ آسمان کے نیچے ٹہلتے ہوئے پڑھا جائے پڑھنے والا بیٹھے نہیں۔ نہ کھڑا ہو۔ بلکہ ٹہلتا رہے۔ اس کی ضرورت نہیں کہ لمبے میدان میں پڑھتا ہوا چلا جائے بلکہ ٹہلتا رہے اور پڑھتا رہے۔ خدا چاہے تو اکیس دن کے اندر اندر گم شدہ کی کوئی صحیح خبر ضرور مل جائے گی۔ وہ لوگ جن کے بچے اور عزیز گم ہیں اور اب تک تلاش میں ناکام ہیں۔ اس عمل کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ اگر گمشدگی کے دن کا علم ہو تو عمل اس دن سے شروع کرے ورنہ سوموار یا بدھ کے دن سے شروع کرے۔

واپسی

۱۴۹۔ کوفہ کا ایک شخص خچر کرائے پر چلایا کرتا تھا۔ ایک دن ایک دھوکہ باز آدمی نے اس کا خچر کرائے پر لیا۔ خچر والا ساتھ تھا۔ جاتے جاتے ایک دوراہے پر پہنچے۔ خچر والا متعارف راستے پر جانا چاہتا تھا۔ مگر کرایہ دار نے غیر معروف راستے پر چلنے کے لئے اصرار کیا۔ جب کچھ دور گئے، تو راستے میں کھنڈرات اور لاشوں کے پشتے معلوم ہوئے۔ خچر والے نے کہا۔ اے شخص تو میرے خچر کو کدھر لیے جا رہا ہے۔ دھوکے باز نے کہا خبردار ہو جا کہ تیرے مرنے کا وقت آچکا ہے۔ خچر والا بولا۔ تو میرا خچر اور سامان لے لے اور مجھے جانے دے۔ اس نے کہا۔ خچر اور سامان تو میرا ہو چکا۔ مگر تجھ کو مخبری کرنے کے لئے کیسے چھوڑ جاؤں؟ جب خچر والے نے دیکھا کہ یہ کسی طرح نہیں مانتا۔ تو اس نے کہا مجھے دو رکعت نماز پڑھ لینے دو۔ قاتل نے اجازت دے دی۔ اس نے دو رکعت نماز پڑھی۔ رکعت اوّل میں چالیس بار اور دوسری میں ۳۰ بار یہ آیت مبارک پڑھی، اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ کو آخر تک۔ تو ابھی نماز ختم نہ ہوئی تھی، کہ ایک سوار غیب سے ظاہر ہوا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک حربہ تھا۔ اس نے اس دغا باز کو مار گرایا۔ خچر والے نے عرض کی آپ کون ہیں۔ سوار نے کہا کہ میں اسی ذات قدسی صفات کا ایک بندہ ہوں۔ جس کی نماز پڑھی اور اس آیت کا خادم ہوں۔

یہ تو ایک پرانا واقعہ ہے مگر اس کو بارہا آزمایا گیا ہے۔ وہ لوگ جن کا روپیہ کسی نے دبا لیا ہے یا کوئی روپیہ کھا گیا ہے۔ باوجود بار بار تقاضے کے نہیں دیتا۔ یا زمین یا مکان چھین لیا ہے۔ اور حق تلفی ہو چکی ہے۔ یا کسی ظالم نے کوئی چیز چھین لی ہے۔ یا کوئی قیمتی چیز چرا کر لے گیا ہے۔ تو اسی طرح دو رکعت نماز قضائے حاجت واپسی مال کی نیت سے ادا کریں۔ انشاء اللہ اس کا اثر خود دیکھیں گے اس نماز کو بدھ و جمعرات کی درمیانی رات کو علیحدگی میں ادا کریں۔ اگر واقعہ پرانا ہو تو اسے ہفتہ میں ایک بار دہرایا کریں۔ حق حقدار کو لازمی مل جائے گا۔ نیا واقعہ ہو تو وقوعہ کے روز ہی پڑھیں۔ اس آیت کو کسی حافظ قرآن سے دریافت کرکے صحیح یاد کرلیں۔

تسخیر مطلوب

۱۵۰۔ جب کبھی بدھ کا دن ہو۔ اور قمر برج عطارد یعنی جوزا یا سنبلہ میں ہو اور بحالت سعد ہو۔ تو اس روز ناکتخدا لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت کا دھاگہ لیں۔ غسل کریں۔ لباس پاک و صاف پہنیں اور عطر خوشبو لگائیں اور ایک علیحدہ مکان میں جہاں کوئی دوسرا نہ آئے۔ عمل شروع کریں ایک انگیٹھی میں کوئلے سلگا کر پاس رکھ لیں اور لوبان اور صندل بورہ کو عرق گلاب و کیوڑہ میں تر کرکے

آگ پر سُلگا کر بخور روشن کریں۔ اس دھاگہ کو لے کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سورہ یاسین شروع کریں۔ جب مبین اول پر پہنچیں تو یہ عزیمت پڑھیں۔ لبستم خواب وخور فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں۔ پھر دھاگہ پر پھونک ماریں۔ اور گرہ لگا دیں۔ اب پھر اوّل سے سورہ یاسین پڑھنی شروع کریں جب مبین دوم پر پہنچیں۔ تو عزیمت پڑھ کر دھاگہ پر پھونکیں اور دوسری گرہ لگا دیں۔ اب پھر اول سے سورہ شریف پڑھنا شروع کریں۔ اور جب مبین سوم پر پہنچیں تو عزیمت پڑھ کر دھاگہ میں تیسری گرہ لگائیں اور پھر اوّل سے سورہ پڑھنی شروع کردیں اور اسی طرح ہر مبین پر پہنچ کر عزیمت پڑھ کر گرہ لگائیں اور ہر مبین کے بعد اول سے شروع کریں۔ گویا سورہ شریف ہفت گردان پڑھ کر ساتوں مبینوں کی سات گرہ لگا کر سورہ ختم کریں۔ آخر میں پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر اس دھاگہ کو محفوظ کرلیں۔ دوران عمل صورت محبوب کا تصوّر اس قدر پیشِ نظر رکھیں کہ محبوب قدموں میں حاضر ہے۔ اب اس دھاگے کو درِ محبوب کی چوکھٹ یا اس کے مکان کے اندر یا اس کے دروازہ کے باہر یا آمد ورفت کی جگہ گاڑ دیں۔ اگر خود نہ کرسکیں۔ کسی دوسرے سے استعمال کروالیں۔ پھر تماشا دیکھیں کہ محبوب کو تمہارے بغیر چین نہ آئے گا اس کی حالت ماہیِ بے آب کی طرح ہوگی۔ انشاءاللہ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ اس کے پڑھنے کا وقت بعد طلوع اوّل ساعت ہے۔

استخارہ

۱۵۱۔ سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ الم نشرح سترہ (۱۷) بار دوسری رکعت میں یہی سورۃ پندرہ (۱۵) بار پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو ایک بار ذیل کی دعا پڑھ کر سو رہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں مطلب کا نام لے) فَاَخْبِرْنِیْ یَاخَبِیْرُ وَعَلِّمْنِیْ یَاعَلِیْمُ۔

انشاءاللہ رات میں کل حال معلوم ہوجائے گا۔ مگر اتفاق ایسا ہو کہ اگر کسی وجہ سے حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن اور تیسرے دن یہی کرو۔ نماز اور دعا پڑھ کر سو جائیں پھر کوئی کام نہ کریں۔ نہ کسی سے بات کریں۔ نہ کچھ کھائیں۔ نہ پئیں۔ بہتر یہ ہے کہ سب کاموں سے فارغ ہو کر ایسے وقت پڑھیں جب سونے کا وقت بالکل قریب ہو۔

عمل بسم اللہ

۱۵۲۔ یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے جس کے بااثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ سچے دل اور

اعتقاد سے اس عمل کو کرو اور خدائے پاک کے کلام سے فیضیاب ہو۔ معلوم ہو کہ بسم اللہ شریف کلید ابواب مقاصد ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس عمل کے اثر کو زائل نہیں فرماتا۔ یہ عمل انیس (۱۹) دن کا ہے۔ پڑھنے کا کوئی خاص وقت معین نہیں۔ فرصت کا وقت خود ہی انتخاب کرلیں۔ مگر اوّل دن جو وقت مقرر کیا تھا۔ آخر تک اس میں تبدیلی نہ ہو۔ اسی طرح مقام بھی تبدیل نہ ہو۔ شروع کرنے سے قبل روزانہ غسل کرنا ہوگا۔ عمل کے وقت کپڑے صاف اور خوشبو سے معطر ہوں۔ پڑھنے کی جگہ پڑھتے وقت بخور بھی جلایا کرو۔ کوئی خاص تاریخ یا دن شروع کرنے کا نہیں ہے۔ پرہیز صرف اس قدر ہے کہ ۱۹ دن تک کچی لہسن اور پیاز نہ کھانا۔ جس مقصد کے لئے یہ عمل کروگے۔ خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ اگر عمل کے اندر کامیابی ہوجائے۔ تب بھی تم ۱۹ دن پورے کرو۔ روزانہ عمل کے اوّل وآخر تین تین بار درود شریف پڑھا کرو۔ ذیل میں روزانہ کی تعداد پڑھنے کی درج ہے۔ اوپر کا ہندسہ روزانہ کا ہے اور اس کے تحت میں ہندسہ اس تعداد کا ہے۔ جو روزانہ پڑھی جائے گی۔ پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہی ہے۔ بہت احتیاط سے پڑھیں۔ تعداد میں بالکل کمی بیشی نہ ہو۔ ورنہ عمل کا اثر کم ہوجائے گا بعد عمل کے مقصد کی دعا مانگا کرو

۱	۲	۳					
۷۸۸	۸۴۶	۸۲۶					
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۷۸۷	۸۱۶	۸۱۴	۷۹۱	۷۸۷	۸۱۶	۹۸۶	۷۹۴
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۸۲۶	۸۳۶	۷۸۷	۸۱۶	۹۸۶	۷۹۴	۷۹۶	۸۲۶

ناجائز تنگ کرے

۱۵۳۔ ایک شخص اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے برابر والے دوکاندار کو ناجائز اور خلاف شرع طریق پر نقصان پہنچا رہا ہے۔ نقصان پانے والا کمزور ہے۔ وہ انتقام نہیں لے سکتا۔ اس لئے وہ ذیل کا طریق اختیار کرے۔ عروج ماہ میں اتوار یا منگل کے دن زوال آفتاب کے بعد سیسہ کی تختی پر سورۃ شریف والعصر لکھ کر دشمن کی دوکان میں یا دوکان کی دیوار میں گاڑ دیں۔ خدا چاہے تو اس کا کاروبار بالکل سرد پڑجائے گا۔ لکھنے والا باوضو ہو۔ اگر خود لکھنا نہ آتا ہو۔ تو کسی پرہیزگار شخص لکھوالے۔ لکھنے سے مراد کندہ کرنا ہے۔ چاقو کی نوک یا کسی اور لوہے کی نکیلی چیز سے کندہ کریں۔ حتی الوسع خوش خط تحریر کریں، اور اعراب بھی لگائیں اوپر بسم اللہ بھی تحریر کریں۔ کوئی خاص مہینہ مقرر نہیں۔ زوال ماہ میں یعنی ہر قمری ماہ کی ۱۵ تاریخ سے ۲۰ تک کرسکتے ہیں۔ ناجائز طریق پر کس کو نقصان پہنچانے کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

(قمر برج ثری میں سوم

باب چہارم

اسمار مؤکّلات

زکات کا طریقہ

۱۵۴ ۔ عاملین کا قول ہے کہ جب تک کسی عمل کی زکات نہیں دی جاتی ۔ یا صاحب زکات کی اجازت نہیں ہوتی ۔ تو عمل میں اثر نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ لوگ عملیات پڑھتے ہیں اور فائدہ نہیں ہوتا جن صاحبوں سے اجازت لیتے ہیں وہ اجازت دے دیتے ہیں ۔ مگر ان میں سے اکثر ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے خود بھی زکات نہیں دی ۔ اس لئے اگر عملیات کا شوق ہو تو جب تک خود باقاعدہ زکات نہ دیں ۔ صرف سُنے سنائے یا لکھے ہوئے پر اعتبار کر کے مفت میں نقصان نہ کریں ۔ ہاں اگر یقین کامل ہو کہ جو شخص اجازت دے رہا ہے ۔ وہ خود صاحب زکاۃ ہے تو پھر ضرور اثر ہوگا ۔

اب زکوٰۃ کے دو طریقے ہیں ۔ اوّل تو یہ کہ جو عمل ہمیں پڑھنا ہے ۔ صرف اسی کی زکوٰۃ دے دی جائے ۔ ایک یہ کہ حروف کی زکوٰۃ دے دی جائے ۔ پھر علیحدہ کسی عمل کے لئے زکوٰۃ کی ضرورت نہیں رہتی ۔ حروف کی زکوٰۃ دینا اگرچہ ایک مشکل کام ہے ۔ لیکن پہلے زمانے کے عامل حروف تہجی کی زکوٰۃ دے لیا کرتے تھے ۔ حقیقت میں عامل وہی شخص ہے ۔ جو حروف تہجی کی زکوٰۃ دے دے اب ہر عمل کی علیحدہ زکوٰۃ ہے اور یہ ظاہر ہے کہ لاتعداد عملیات کی زکوٰۃ کا طریقہ بیان نہیں کیا جا سکتا اس لئے زکوٰۃ کے عام طریق بیان کر دیئے جاتے ہیں ۔ پہلا طریق یہ ہے کہ جس عمل کو تم کرنا چاہتے ہو اس کو پہلے سوا لاکھ دفعہ پڑھ لو ۔ اس عمل کے عامل ہو جاؤ گے ۔ عموماً چالیس دن میں زکوٰۃ دینے کی مدت مقرر ہے ۔

۱۵۵ ۔ قاعدہ : اگر صرف مطلوب کا نام ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو یہی عمل تسخیر ہے ۔ کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں ۔ اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے اگر اپنا نام جو بھی تمہارا نام ہے ۔ سوا لاکھ مرتبہ پڑھو تو تمہارا ہمزاد مسخر ہو جاتا ہے ۔

اصول

۱۵۶ ۔ سوا لاکھ مرتبہ کسی اسم یا آیت یا عمل کو چالیس دنوں میں پورا کرنے سے زکوٰۃ

اکبر ہو جاتی ہے ۔ وہ شخص عامل ہو جاتا ہے وہ جب کبھی اس عمل کو پڑھے گا تو پورا پورا فائدہ ہوگا دوسرا طریقہ زکوٰۃ اصغر کا ہے ۔ زکوٰۃ اصغر کا عامل کسی کو اجازت نہیں دے سکتا ۔ اور اکثر اوقات زکوٰۃ اصغر سے عمل صرف ایک ہی مرتبہ کام دیتا ہے ۔ زکوٰۃ اکبر کا عامل دوسرے کو بھی اجازت دے سکتا ہے ۔

زکوٰۃ اصغر کا طریقہ یہ ہے کہ جو عمل تم پڑھنا چاہتے ہو اس کے اعداد بحساب ابجد نکال لو جس قدر اعداد ہوں اتنی مرتبہ پڑھو ۔

زکوٰۃ حروف تہجّی

۱۵۷ ۔ ہر حرف کو چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ (۴۴۴۴) ۲۸ روز تک پڑھو چونکہ ابجد کے کل حروف ۲۸ ہیں ۔ اس لئے ہر ہر حرف ۲۸ دن تک پڑھنا ہے ۔ لیکن زکوٰۃ دینے لئے اس حرف کا مؤکل ہمراہ ضرور پڑھنا ہوگا ۔ بغیر مؤکل کے زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی ۔ اسی طرح ہر عمل کی زکوٰۃ اس کے مؤکل کے ساتھ دی جاتی ہے ۔ حروف تہجی کے مؤکل تو میں لکھے دیتا ہوں اور آخر میں مؤکل بنانے کا قاعدہ لکھ دوں گا ۔ تاکہ جس عمل کا مؤکل آپ بنانا چاہیں بنا سکیں ، پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے ، پہلے لفظ اُجب لگا کر پھر مؤکل کا نام لے کر پھر اس عمل کو پڑھو خواہ کوئی عمل ہو ۔ مثلاً کوئی شخص حرف الف کی زکوٰۃ دینا چاہتا ہے ۔ اور الف کا مؤکل اسرافیل ہے تو زکوٰۃ دینے میں یوں پڑھیں گے ۔

اُجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا اَلِف

یا مثلاً اُجِب یَا عطرائیلُ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد

یا مثلاً اُجب یَا جبرائیل بحق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ امید ہے آپ اس تشریح سے طریقہ زکوٰۃ سمجھ گئے ہوں گے ۔ حروف تہجی کے مؤکل حسب ذیل ہیں ۔ یہ مرکب کہلاتے ہیں ۔

۱۵۸ - جدول حروف تہجّی معہ موکلات

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
اسرافیلؑ	جبرائیلؑ	عزرائیلؑ	میکائیلؑ	کلکائیلؑ	تنکفیلؑ	مہکائیلؑ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
دردائیلؑ	اسرافیلؑ	اموآکیلؑ	شرفائیلؑ	ھموآکیلؑ	ھمرائیلؑ	اَھجمائیلؑ
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عطکائیلؑ	اسماعیلؑ	لوزائیلؑ	لومائیلؑ	لوخائیلؑ	سرحاکیلؑ	عطرائیلؑ
ک	ل	م	ن	و	لا	ی
حروزائیلؑ	طاطائیلؑ	رویائیلؑ	خولائیلؑ	رفتائیلؑ	دوریائیلؑ	سرالکیطائیلؑ

زکوٰۃ مندرجہ بالا طریقہ پر دی جائے گی۔ اس کے بعد جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس حرف کو معہ موکل ایک نشست میں ایک ہزار آٹھ سو مرتبہ پڑھو اور دیکھو کہ حرف میں کس قدر اثر ہے۔

حروف تہجی کے متعلق ہر حرف سے مخصوص کام لینے کے اور بھی طریق ہیں۔ دنیاوی ہر حاجت کے لئے یہ حروف کام دیتے ہیں۔ ان کے خواص اکثر کتب جفر میں مندرج ہیں۔

یہ یاد رہے کہ اگر زکات اکبر ادا کرنی ہو تو جس حرف کی زکوٰۃ ادا کرنا ہے اس کو ۲۰ دن تک پڑھنا ہے اور حرف کی متعلقہ منزل کے دن زکوٰۃ شروع ہوگی۔

اگر زکوٰۃ اصغر ادا کرنا ہے تو حرف الف سے شروع کرو جب کہ قمر منزل شرطین میں ہو ۴۴۴۴ بار پڑھو اگلے دن جب قمر منزل بطین میں جائے تو ب کی زکوٰۃ ادا کرو۔ اور ۴۴۴۴ بار پڑھو۔ اسی طرح ہر حرف زکوٰۃ اس کی متعلقہ منزل میں ادا کرو ۲۸ منازل قمر کی ہیں لہٰذا تقویم سے دیکھ کر ایک نقشہ تیار کرلو کہ کس دن کس حرف کی زکوٰۃ کس منزل میں ادا کرنا ہے اور اس منزل کا وقت کب سے کب تک رہے گا۔ ترتیب وار حروف تہجی۔ ترتیب وار منازل سے متعلق ہیں۔ اگر کسی ایک ہی حرف کی زکوٰۃ اصغر ادا کرنا ہے تو اس حرف متعلقہ منزل میں ۴۴۴۴ بار پڑھ لو۔ ایک ہی دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت یہ نیت کرنا ہوگی۔ کہ ایک حرف کی زکوٰۃ ادا کر رہے ہیں یا تمام حروف تہجی کی، اگر تمام حروف تہجی کی زکوٰۃ کی نیت کی اور اگر کسی وجہ سے چند حروف کی زکوٰۃ دینے کے بعد زکوٰۃ کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ تو تمام زکوٰۃ باطل ہو جائے گی۔ لیکن اگر ایک ہی حرف کی نیت کی تھی اور ایک

ہی وقت ایک ہی دن میں ادا کر دی۔ تو اس ایک حرف کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ یہ بے ترتیب حروف سے بھی دی جاسکتی ہے۔ ہر زکوٰۃ کے بعد نیاز دلاؤ۔

۱۵۹ - جدول حروف تہجی معہ منازل

نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل	نمبر شمار	حروف	منازل
۱	ا	شرطین	۸	ح	نثرہ	۱۵	س	غفرہ	۲۲	ت	ذابح
۲	ب	بطین	۹	ط	طرف	۱۶	ع	زبانا	۲۳	ث	بلعہ
۳	ج	ثریا	۱۰	ی	جبہہ	۱۷	ف	اکلیل	۲۴	خ	سعود
۴	د	دبران	۱۱	ک	زبرہ	۱۸	ص	قلب	۲۵	ذ	اخبیہ
۵	ہ	ہقعہ	۱۲	ل	صرفہ	۱۹	ق	شولہ	۲۶	ض	مقدم
۶	و	ہنعہ	۱۳	م	عوا	۲۰	ر	نعائم	۲۷	ظ	مؤخر
۷	ز	ذراع	۱۴	ن	سماک	۲۱	ش	بلدہ	۲۸	غ	رشا

مؤکل بنانے کا طریقہ

۱۶۰ - جس نام یا جس عمل یا جس عبارت کا موکل نکالنا مقصود ہو۔ تو اس کے حرف ملفوظی بناؤ، یعنی جو حرف جس طرح بولا جاتا ہے۔ اس طرح لکھو۔ اس کو ملفوظی کہتے ہیں اور یہ قاعدہ میں پہلے لکھ آیا ہوں۔ مثلاً حرف ج کا ملفوظی جیم ہے۔ اب جس چیز کا موکل نکالنا ہے۔ اس کے تمام حروف ملفوظی کر کے ان کے اعداد بحساب ابجد نکال کر ان کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو تقسیم سے بچ جائے۔ اس کو شروع ابجد سے شمار کرو جہاں ختم ہو۔ اس حرف کو لکھ لو۔ اور پھر ملفوظی کرو۔ اگر وہ ۲۸ سے زیادہ ہے تو ۲۸ پر تقسیم کرو۔ اگر ۲۸ سے کم ہے۔ تو اسی طرح رہنے دو اور پھر ابجد پر پیش کرو جو باقی بچے ابجد پر پھر پھیلاؤ جو حرف برآمد ہو۔ پہلے دو حرف بھی اس میں شامل کرو۔ اب تین حروف ہو گئے۔ ان تینوں حرفوں کو ملفوظی کر کے ان کے اعداد حاصل کرو اور ۲۸ پر تقسیم کر کے جو عدد اس سے باقی بچے۔ اس کا حرف بنا کر آخر میں ایل لگا دو، بس یہی اس نام یا حرف یا عبارت کا موکل ہے۔

۱۶۱ - مثال ۱: ہمیں زید کے نام کا موکل بنانا ہے تو اس کے ملفوظی حروف بنائیے۔ "زا، ی، دال"۔ اعداد ۵۰ کو ۲۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی بچے ۲۶۔ اب اس کو شروع ابجد سے شمار کیا۔ تو چھبیسواں حرف

ض آیا۔ اب ض کو ملفوظی کیا۔ ضاد۔ عدد ۸۰۵ اس کو ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۲۱۔ اب ابجد پر تقسیم کیا تو اکیسواں حرف ش آیا۔ اب اس کا ملفوظی شین ہوا۔ کل اعداد ۳۶۰ ہوتے اب اس کو ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲۴ بچے۔ حرف خ نکلا۔ اب ضاد شین۔ خا کے اعداد لئے۔ ۱۷۶۶ ہوئے ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲ رہے ابجد میں دوسرا حرف ب ہے۔ لہٰذا موکل بائیل ہوا۔

۱۶۲۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اب پہلی مرتبہ بچے تھے ۲۶۔ دوسری مرتبہ ۲۱۔ تیسری مرتبہ ۲۴۔ ان کو جمع کیا تو ۷۱ ہوئے ۲۸ پر تقسیم کیا تو باقی بچے ۱۵۔ ابجد میں پندرھواں حرف س نکلا۔ اب اس کے آگے ایل بڑھا دیا تو سائیل بنا۔ پس معلوم ہوا کہ زید کا موکل سائیل ہے۔ اب اسم زید کی زکوٰۃ ہم یوں دیں گے

احیب یا سائیل بحق زید

۱۶۳۔ نوٹ:۔ موکل بنانے کے اور بھی طریق ہیں۔ جن کو بوجہ طوالت بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ قاعدہ آسان اور قریب الفہم ہے۔ حروف تہجی میں جو موکل لکھے گئے ہیں۔ اگر کوئی موکل اس قاعدہ پر صحیح نہ آئے تو غلط نہ سمجھیں۔ اس لئے کہ دوسرے قواعد سے موکل نکالے گئے ہیں۔ اس کتاب کا تعلق عام لوگوں کے ساتھ ہونے کی وجہ سے پیچیدہ اور مشکل قواعد کو قصداً نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ موکل بنانے کا یہ طریقہ نہایت مؤثر ہے بلکہ کوئی صاحب حروف تہجی کے بھی اسی طرح موکل بنا کر زکوٰۃ دیں گے۔ تو زکوٰۃ نکل جائے گی۔

اسمار باری تعالیٰ

۱۶۴۔ کامل عاملین کا مجرب عمل ہے کہ اپنے نام کے اعداد اسم باری تعالیٰ پڑھنے سے بے انتہا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ قاعدہ یہ ہے کہ اپنے اصلی نام کے اعداد بحساب ابجد قمری حاصل کرو جو عدد حاصل ہوں۔ اسی کے ہم عدد خدا کا نام تلاش کرو۔ اگر ایک ہی نام مل جائے تو بہتر ہے نہ ملے تو دو یا تین غرض جس قدر نام ہم عدد مل سکیں۔ ان کو روزمرہ اسی تعداد میں پڑھو۔ جو تمہارے نام کے اعداد ہیں۔ پڑھنے کا وقت وہی ہے جو تمہارے ستارے کا ہے۔ اس عمل سے طرح طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔ ملازمت۔ ترقی اولاد صحت غرض کہ دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے تیر بہدف عمل ہے۔ چونکہ اس عمل میں نیز دیگر بہت سے عملیات میں خدا کے ناموں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وجہ سے بہ تعداد کثیر خدا کے نام معہ اعداد درج کئے جاتے ہیں تاکہ طالبین کو آسانی ہو۔ یہ نہ سمجھیں کہ یہ خدا کے صفاتی ناموں کی مکمل فہرست ہے بلکہ اس کے علاوہ اور بھی نام ہیں۔ اگر ان ناموں میں سے اتفاقاً کوئی ہم عدد اسم نہ ملے تو تلاش کر کے دوسرا ہم عدد اسم پڑھ سکتے ہیں جو اعداد اسمار کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ خود بھی ان کی میزان کی جانچ کر لیں کتابوں میں غلطی کا امکان ہو جاتا ہے نیز معنی کا خیال کر کے اگر اپنے مطلوب کے ہم معنی کوئی اسم پڑھ لیں تو اور بھی زیادہ تاثیر ہوگی۔ اور طالب کے سرنام کا حرف جس عنصر سے متعلق ہو۔ اسم باری تعالیٰ بھی اسی عنصر کا ہو یا موافق عنصر کا ہو۔ فوراً اثر ہوگا۔

۱۶۰۔ اسمائے الٰہی معہ اعداد

اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد	اسمار	اعداد
اللہ	۶۶	بصیر	۳۰۲	جابر	۲۰۶	حکم	۶۸	ذوالجلال	۸۰۲
الٰہ	۳۶	بدوح	۲۰	جلیل	۷۳	حافظ	۹۸۹	رحیم	۲۵۸
امر	۲۴۱	باعث	۵۷۳	جمیل	۸۳	خبیر	۸۱۲	رحمٰن	۲۹۸
احد	۱۳	باسط	۷۲	جامع	۱۱۴	خیر	۸۱۰	رقیب	۳۱۲
اعلیٰ	۱۱۱	برّ	۲۰۲	حی	۱۸	خافض	۱۴۸۱	رشید	۵۱۴
اولیٰ	۴۷	باری	۲۱۳	حفیظ	۹۹۸	خادع	۶۷۵	رؤف	۲۸۶
اعلم	۱۴۱	باطن	[illegible]	حنان	۱۰۹	خالق	۷۳۱	رفیق	۳۹۰
اکرم	۲۶۱	باقی	۱۱۳	حمید	۶۲	خاطر	۸۱۰	رب	۲۰۲
اکبر	۲۲۳	بدیع	۸۶	حاکم	۶۹	دلیل	۷۴	رفیع	۳۶۰
اوّل	۳۷	تواب	۴۰۹	حلیم	۸۸	دیان	۶۵	رزاق	۳۰۸
آخر	۸۰۱	ثابت	۹۰۳	حکیم	۷۸	داعی	۸۵	رافع	۳۵۱
اصدق	۱۹۵	جبار	۲۰۶	حسیب	۸۰	دائم	۵۵	زکی	۳۷
احکم	۱۶۹	جواد	۱۴	حق	۱۰۸	ذاکر	۶۲۱	سلام	۱۳۱
سمیع	۱۸۰	غفار	۱۲۸۱	معزّ	۱۱۷	مقوی	۱۵۶	واسع	۱۳۷
سید	۷۴	غنی	۱۰۶۰	متعالی	۵۵۱	مانع	۱۶۱	دانی	۹۷
سبحان	۱۲۱	غافر	۱۲۸۱	مغنی	۱۱۰۰	نور	۲۵۶	والی	۴۷
ستار	۶۶۱	فرد	۲۸۴	معطی	۱۲۹	ناصر	۳۴۱	وہاب	۱۴
سبوح	۷۶	فتاح	۴۸۹	ماجد	۴۸	نافع	۲۰۱	واجد	۱۴
شاہد	۲۱۰	قہار	۳۰۶	منعم	۲۰۰	نادر	۲۵۵	واحد	۱۹
شہید	۳۱۹	قائم	۱۵۱	مجید	۵۷	نعیم	۱۷۰	وکیل	۶۶
شافی	۳۹۱	قابض	۹۰۳	ملہم	۱۱۵	ولی	۴۶	ہادی	۲۰
شفیع	۴۶۰	قیوم	۱۵۶	مطہر	۲۵۴	ودود	۲۰	ھو	۱۱
شکور	۵۲۶	قادر	۳۰۵	مستم	۵۲۰	وارث	۷۰۷		
صبور	۲۹۸	مقتدر	۷۴۴	معید	۱۲۴	ارحم الراحمین			۵۸۸
صمد	۱۳۴	قدیر	۳۱۴	محی	۵۸	احکم الحاکمین			۲۲۹

صادق	۱۹۵	قدوس	۱۷۰	منیر	۳۰۰	احسن الخالقین	۹۴۱	
ضار	۱۰۰۱	قریب	۳۱۲	مذل	۷۷۰	بری من المشرکین	۹۵۳	
طاہر	۲۱۵	قوی	۱۱۶	ممیت	۴۹	خیرالناصرین	۱۲۴۲	
طبیب	۲۳	قاہر	۳۰۶	مصور	۳۳۶	یارحمٰن یارحیم	۵۷۷	
طالب	۴۲	قاضی	۹۱۱	مقتدر	۷۷۴	سلام قولا من رب الرحیم	۸۴۹	
ظاہر	۱۱۰۶	کافی	۱۱۱	مقسط	۲۰۹	ذوالجلال والاکرام	۱۱۰۱	
علیم	۱۵۰	کبیر	۲۳۲	منتقم	۶۳۰	یاعلیم یاحکیم	۲۵۰	6
عظیم	۱۰۲۰	کریم	۲۷۰	متین	۵۰۰	لا الٰہ الا اللہ	۱۶۵	3
عالی	۱۱۱	کفیل	۱۴۰	مظہر	[illegible]	فسیکفیکہم اللہ و	۸۰۰	3
علیم	۱۵۰	لطیف	۱۲۹	مقیت	۵۵۰	ہوالسمیع العلیم		6
علی	۱۱۰	مبدی	۵۶	ملک	۹۰	حسبنا اللہ ونعم الوکیل	۴۵۰	2
عزیز	۹۴	مومن	۱۳۶	منشی	۴۰۰	یامالک یا اللہ	۱۷۹	4
عالم	۱۴۱	متکبر	۶۶۲	مقدم	۱۸۴	اکرم الاکرمین	۶۱۳	6
عدل	۱۰۴	مہیمن	۱۴۵	مؤخر	۸۴۶	اللہ لطیف	۱۹۵	5
عفو	۱۵۶	مالک	۹۱	مہلک	۹۵	یاعلی یاعظیم	۱۱۵۲	3
غیاث	۱۵۱۱	مجیب	۵۵	محیط	۶۷	یاحی یاقیوم	۱۹۶	
غالب	۱۰۳۳	محصی	۱۴۸	مغیر	۱۲۵۰	حسبی اللہ ونعم الوکیل	۴۰۹	
غفور	۱۲۸۶	مکرّم	۳۰۰	مخرج	۸۴۳	مالک الملک	۲۱۲	

جفر خافیہ

۱۶۶۔ جس وقت کوئی مہم پیش آئے یا دل میں کوئی حسرت ہو۔ مطلوب کو قابو میں لانا ہو یا کسی دشمن نے تنگ کیا ہوا ہو۔ قرض ہو۔ ملازمت نہ ملتی ہو تو یوں کریں کہ اپنے مطلب کو مختصراً ایک کاغذ کے پرزے پر لکھیں۔ اس میں جو حرف مراد ہے اس کو باہر نکالیں اور حرف مکرر کاٹ کر باقی کے مطابق اسمائے الٰہی تلاش کریں۔ ان کے مطابق ہی نماز فجر کے بعد پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ جلد مطلب حاصل ہوگا۔

مثال اس کی یہ ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ میں ملازمت چاہتا ہوں۔ ملازمت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھا۔ م ل ا ز م ت۔ اس میں سے مکرر حرف کاٹ دیا۔ تو م ل ا ز ت رہ گیا۔ تو اسمار باری تعالیٰ جن میں یہ حرف ہیں۔ نکالے۔

مومنُ لطیفُ۔ اللہُ۔ زکی۔ توابُ
۱۳۶ ۱۲۹ ۶۶ ۳۷ ۴۰۹

کل میزان ان کے اعداد کی ۷۷۷ ہوئی۔ لہٰذا بعد نماز فجر ان اسما باری تعالیٰ کا ۷۷۷ بار ورد کرنا چاہیے۔ اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ہو۔ جب تعداد ختم ہو۔ تو اپنی حاجت کی دعا خشوع و خضوع سے مانگے۔ جب تک مقصد ہاتھ نہ آئے پابندی سے عمل کرتے رہیں بہت تھوڑے عرصے میں مقصد دلی ہاتھ آئیگا مجرب و آزمودہ ہے چونکہ ۷۷۷ کے عدد مفرد ۲۱ ہیں۔ اس لئے ۲۱ دنوں میں مقصد ہاتھ آئے گا۔ شروع ماہ قمری میں عمل شروع کریں۔ اگر کسی وجہ سے ان ۲۱ دنوں میں کامیابی نظر نہ آئے تو عمل پھر اگلے ماہ کے ۲۱ دنوں تک کریں ضرور کامیابی ہوگی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہوگا۔

يَا مُؤْمِنُ لَطِيفُ يَا اللهُ يَا زَكِيُّ تَوَّابُ۔

عمل عجیب

۱۶۷۔ اپنے نام (والدہ کے نام کی ضرورت نہیں) کو مفرد حروف میں لکھو اور تمام حروف کو شمار کرو اب خدا کا ایسا (یا ایسے) نام تلاش کرو۔ جن کے شمار حروف میں تمہارے نام کے حروف کے برابر ہوں۔ ان ناموں کو بھی مفردات میں لکھو اب تمہارے پاس دو سطریں مفرد حروف کی ہوگئیں ان دونوں کو امتزاج دیکر ایک سطر بنالو اور تین تین حروف مرکب کرکے "ائیل" بڑھا کر اسمائے موکلات پیدا کرو۔ اس سطر ممزوجہ کے اعداد (ابجد قمری سے) حاصل کر کے مثلث بادی چال میں پُر کرو۔ مثلث کے چاروں گوشوں پر اسمائے موکلات تحریر کرو۔ بس طلسم تیار ہے۔ اس کو لوبان برادہ سرخ و سفید اور کافور کا بخور دے کر موم جامہ کرو اور چاندی کے تعویز میں بند کر دو اگر ہمیشہ اپنے پاس رکھو۔ اب اسمائے موکلات سے ایک عمل تیار کرو جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے لفظ اُجیبوا پھر یا (اسمائے موکلات سلسلہ وار) پھر اسمائے باری تعالیٰ (وہی جن کو عمل میں شامل کیا ہے) عروج ماہ میں پیر، بدھ، جمعرات اور جمعہ اس عمل کے شروع کرنے کے دن ہیں۔ پڑھنے کی تعداد وہی ہے، جو سطر ممزوجہ کے اعداد ہیں۔ روزانہ ساعت مشتری یا قمر یا شمس میں پڑھا کرو۔ جتنے حروف ہوں گے اتنے ہی دنوں کا عمل ہوگا۔

مثال۔ حامد مفردات میں لکھا ح ا م د چار حروف ہوئے۔ خدا کے اسمائے اعظم میں سے مغنی ہم نے لیا اور اسے حامد میں امتزاج دیا تو م ح غ ا ن م ی د ہوا۔ ان کے اسمائے موکلات یہ بنے محغائیل انمائیل یدمائیل (آخر میں دو حروف رہ گئے ہیں اس لئے شروع سے م اور لے لیا) اس سطر کے اعداد ۱۱۵۳ (آٹھ حروف ہوئے۔ ان اعداد کو مثلث میں پُر کیا۔ اور تین گوشوں پر ایک ایک موکل کا نام لکھ دیا۔ آٹھ دن کا عمل ہوا۔ لیسے روزانہ ساعت مذکورہ بالا میں ۱۱۵۳ مرتبہ یہ عمل اس طرح پڑھا۔ اُجیبوا یا محغائیلُ یا انمائیل یا یدمائیل بحق یا مغنیُ۔ بحکم خدا آٹھ روز پورے نہ ہوں گے کہ عامل اپنے جائز

مقصد میں کامیابی حاصل کرلے گا۔ اس کے علاوہ تسخیر عام وہر دلعزیزی ہوگی عزت اور خوشی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ ہر کام میں غیبی امداد ہوگی غرضیکہ بیشمار فوائد ظاہر ہوں گے۔

۱۶۸ ۔ جو ملازم ہیں اور ترقی چاہتے ہیں یا اپنے محکمہ سے کوئی مدد چاہتے ہیں یا ملازمت چاہتے ہیں یا جو قرض سے رہائی چاہتے ہیں ۔ ان کے لئے ایک عمل ہے جس میں بہت منافع اور خوشیاں ہیں ۔ اگر حاجت مند اسے اپنا حرز جان بنالے گا ۔ تو لازمی مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا ۔ ذیل کی جدول کو دیکھیں ۔

نمبر شمار	حروف	عنصر	ملائکہ	سمت
۱	ا ۔ ھ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ش ۔ ذ	آتشی	عزرائیل	مشرق
۲	ب ۔ و ۔ ی ۔ ن ۔ ص ۔ ت ۔ ض	بادی	اسرافیل	مغرب
۳	ج ۔ ز ۔ ک ۔ س ۔ ق ۔ ث ۔ ظ	آبی	میکائیل	جنوب
۴	د ۔ ح ۔ ل ۔ ع ۔ ر ۔ خ ۔ غ	خاکی	جبرائیل	شمال

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام معہ والدہ کے تمام حروف اور مقصد کے تمام حروف لیں ۔ اور ان کو جدا جدا لکھیں مثلاً احمد بن بانو ملازمت چاہتا ہے ۔ تو لائن یہ ہوگی ۔ ا ح م د ب ا ن و م ل ا ز م ت ۔

اب اس سطر سے آتشی حروف الگ کریں ۔ بادی الگ ۔ آبی الگ ۔ خاکی الگ ۔ اور ان کی ایک ایسی لائن تیار کریں کہ پہلے وہ حروف لکھیں جس کے زیادہ عدد ہیں ۔ اس کے بعد عناصر کی ترتیب سے دوسرے حروف لکھ دیں ۔ مثلاً آتشی ا ۔ م ۔ ام ۔ ا ۔ م ۔ عدد ۱۲۳ ۔ بادی ب ۔ ن ۔ و ۔ ت عدد ۴۵۸ ۔ آبی ز عدد ۷ ۔ خاکی ح ۔ د ۔ ل ۔ عدد ۴۲ ہوئے سب سے زیادہ عدد بادی کے ہیں پھر آتشی پھر آبی کے لہٰذا سطر یہ ہوئی ب ن و ت ام ام ا م ح د ل ز ۔ عنصر بادی غالب ہے ۔ اس لئے بادی نقش بنے گا ۔ منہ مغرب کی طرف کیا جائے گا ۔ یہ نقش ۲۱۸۶ عدد کا مربع پر کیا جائے گا اور سطر کی حرف اول کے مطابق اسم اللہ لیا جائے گا ۔ مثلاً اس میں حرف اول ب ہے تو باسط لیں گے ۔ موکل اسرافیل ہے نقش کی چاروں طرف تو مندرجہ بالا سطر لکھیں گے اور نیچے اس طرح عزیمت لکھیں گے ۔ اقسمت علیکم یا ملائکہ ھذ الحروف ب ن و ت ام ام ا م ح د ل ز یا اسرافیل بحق یا باسط میری ملازمت کا جلد انتظام ہو ۔

اس نقش کو زعفران سے لکھیں اور حسب استطاعت ختم اور صدقہ دے کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی ۔ عطارد و مشتری کے قرآن یا مثلث یا تسدیس میں لکھیں

قاعدہ استخراج بروج و کواکب و موکل

۱۶۹ ۔ عملیات میں یہ ایک عظیم قانون ہے کہ حاجت کے مطابق اسم الٰہی ، بروج ، کواکب اور

موکل کا استخراج کر کے دعوت کا آغاز کرنا ۔ اس اصول میں اسم الٰہی وہ لینا چاہیئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو تاکہ رجعت نہ ہو ۔

موافق اس کو کہتے ہیں کہ اسم الٰہی و برج اور اسم خود ایک عنصر کے مطابق ہوں ۔ اگر دو برج موافق خاصیت رکھتے ہوں ۔ مثلاً ایک آتشی ایک بادی یا ایک آبی دوسرا خاکی تو اسے مصادق کہتے ہیں اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری صورت ہو تو اس کو مخالف کہتے ہیں ۔

اسم الٰہی ایسا انتخاب کریں جو مطلب کے موافق ہو ۔ اور عنصر کے بھی ۔ بروج کا استخراج اس طرح کریں ۔ کہ ان اسماء میں سے اگر حروف س ۔ ش ۔ خ ۔ ظ ہوں تو خارج کر دیں ۔ اور باقی حروف کے اعداد لے کر ۱۲ پر تقسیم کریں ۔ جو باقی رہے اس کو حمل سے گننا شروع کریں ۔ جہاں ختم ہو وہ برج متعلقہ ہوگا ۔ اب اس کے مطابق مندرجہ ذیل دائرہ سے کوکب ۔ بخور ۔ اطراف وغیرہ اخذ کر لیں ۔

۱۷۰ ۔ دائرہ دعوت و شناخت بروج و سیارہ

خاصہ	آتشی / [illegible]	بادی / [illegible]	آبی / [illegible]	خاکی / [illegible]	کواکب	رنگ	بخورات
اصغر نحس	ا	ب	ج	د	زحل	سیاہ	عود ۔ اگر
اکبر سعد	ھ	و	ز	ح	مشتری	زردناری	مشک ۔ عود
اکبر نحس	ط	ی	ک	ل	مریخ	سرخ	عود ۔ کبیر
اکبر سعد	م	ن	س	ع	شمس	زرد طلائی	عود ۔ دارچینی
اکبر سعد	ف	ص	ق	ر	زہرہ	سفید	عود ۔ صندل
ممتزج	ش	ت	ث	خ	عطارد	فیروزہ آسمانی	عود ۔ صندل سرخ
اصغر نحس	ذ	ض	ظ	غ	قمر	سبز	عود ۔ کافور
بروج متعلقہ	حمل اسد قوس	جوزا میزان دلو	سرطان عقرب حوت	ثور سنبلہ جدی			

طریق دعوت برائے حاجات

۱۷۱ دستور یہ ہے کہ مثلاً اسم عزیز کو اس طور پر پڑھیں یا نوعائیل بحق یا عزیز چونکہ

بحساب ابجد عزیز کے ۹۴ عدد ہوتے ہیں اور یہ اسم خاکی ہے طالع اس کا جدی ہے۔ دعوت شروع اس طرح کرنا چاہیئے کہ ایک دائرہ کاغذ پر بنائیں۔ اس دائرہ میں کواکب کے مطابق رنگ بھریں۔ رنگ کے سر پر برج کا گھر بنائیں اور اس دائرہ پر مصلّی بچھائیں۔ اور بیٹھ جائیں۔ اتوار کے دن ساعت شمس میں دعوت کا آغاز کریں۔ اس لئے کہ یہ کوکب موافق سر اسم ہے۔ پڑھتے وقت بخور عود و دار چینی کا جلائیں۔ اسم اعظم۔ برج۔ کوکب۔ اسم خود کے اعداد اور موکل کے اعداد بحساب جمل نکال کر دائرہ کے اوپر لکھیں اور جس قدر حروف اسم الٰہی۔ برج و کواکب۔ اسم خود۔ موکل کے ہوں۔ اتنے دنوں میں وظیفہ ختم کرنا ہوگا۔

اگر چاہیں کہ اسم الٰہی کو وظیفہ کے لئے تعین کریں۔ تو جس قدر اعداد اسم الٰہی اور اپنے اسم کے ہوں۔ ان کو بارہ پر یا سات پر یا چار پر تقسیم کریں۔ اور جو باقی رہے اس کو احاد یا عشرت یا آت یا الوف مقرر کر کے ہر روز پڑھا کریں۔ یعنی ایک گنا یا دس گنا یا سو گنا یا ہزار گنا کر کے ہر روز پڑھیں۔

طریق دعوت روٗسیہ
برائے کشف قلب

۱۷۲۔ جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اسم اعظم یا دعا یا ماسوا اس کے دعوت کرے۔ تو اول اسم اعظم کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرے۔ تاکہ اس کا برج معلوم ہو۔ پھر اسی طرح اپنے نام کے اعداد کا برج معلوم کرے۔ یا صاحب حاجت کے نام کا برج معلوم کرے۔ اب دیکھے کہ اگر ہر دو برج موافق یا مصادق ہوں تو انہی اعداد کے مطابق پڑھے جو اس کے نام اور اسم الٰہی سے حاصل کئے گئے ہیں اور اگر اسم الٰہی آتشی یا بادی ہو۔ اور اسم خود آبی یا خاکی ہو تو تعداد اس طرح مقرر کرے کہ اپنے اسم الٰہی و اسم خود کے اعداد کا طرح بر دجی سے جو باقی رہے اس کو دو صد کر کے پڑھے تاکہ رجعت نہ ہو اور جب وقت دعوت کا آغاز کرے تو دعوت طلوع برج اسم اعظم سے شروع کرے اور نیت کشوف قلب کرے۔

اگر تسخیر عالم منظور ہو

۱۷۳۔ اور کوئی شخص چاہے کہ اپنا جادہ پیدا کرے اور مریدان و معتقدان بہت ہو جائیں اور تمام خلقت ثنار تعریف میں رطب اللسان ہو۔ تو چاہیئے کہ دعوت اپنے برج کے طلوع میں شروع کرے اور جو عدد کہ اسم الٰہی اور اپنے نام کی طرح سے باقی رہے ہے۔ ہر عدد ہزار دفعہ کر کے پڑھے۔ مثلاً اگر بارہ باقی رہے ہیں، تو بارہ روز کا عمل ہے اور بارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ چاہیئے کہ جس برج سے دعوت شروع کرے۔ اسی برج میں تمام کرے۔ یہ جان لیں کہ یہ دونوں طریق بہت خوب ہیں۔ اگر ان شرائط کی پابندی نہ کی گئی تو رجعت

واقع ہوگی۔ اسم الٰہی کی تمام قسم کی دعوتوں میں پرہیز جلالی رکھے۔

طریق دعوت حروف
پہلا طریقہ زبریہ

۱۷۴۔ یہ طریقہ وہاں کام دیتا ہے۔ جہاں حاجت کی مخصوص سطر قائم ہو تو جو حاجت ہو اس کو لکھے۔ سر حرف اس حاجت کا لے۔ اور اس حرف کی خاصیت معلوم کرے کہ کس عنصر سے متعلق ہے جو عنصر نکلے۔ اسی عنصر کے برج سے اس حرف کی دعوت شروع کرے۔ تاکہ اس کی موافق خاصیت رہے، موافق اعداد مسمیٰ ان حروف کو ہر روز پڑھے اور پڑھتے وقت اس حرف کے کوکب کا بخور ہر روز جلائے۔

مثلاً حاجت "الفت الٰہی" ہے۔ پس سر حرف الفت کا الف ہے۔ خاصیت اس کی آتشی ہے۔ اس لئے دعوت اس کی طالع حمل یا اسد یا قوس میں شروع کی جائے۔ چونکہ الف کے اعداد ۱۱۱ ہیں۔ پس ہر روز ان اعداد کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار بضم موکل اس طریق سے چالیس دنوں تک پڑھے۔ یا اسرافیلُ یا اٰئیل بحق الف یا الف۔

پڑھتے وقت بخور لبن اللبان کا جلائے۔ جان لیں کہ اگر عمل الف کا . پوری طرح ختم تک پہنچایا گیا۔ تو صاحب دعوت کو مرتبہ قطب الاقطاب کا حاصل ہو جائے گا۔

۱۷۵۔ **مثال دیگر**۔ مثلاً حاجت "بصارت باطن" ہے پس سر حرف ب ہے۔ خاصیت اس کی بادی ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ دعوت کا آغاز بہ جوزا یا دلو یا میزان میں کرے۔ اور اعداد ملفوظی بے کے ۱۲ ہیں۔ پس ہر روز ۱۲ مرتبہ یا ۱۲۰ مرتبہ یا ۱۲۰۰ مرتبہ یا بارہ ہزار مرتبہ معہ موکل اس طریق سے چالیس دنوں تک پڑھے۔ یا جبرائیل یا بائیلُ بحق بے یا بے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ اٹھائیس حروف کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ اس طریق کو زبریہ کہتے ہیں۔ یہ بسط کہلاتے ہیں۔

آئیلُ۔ بائیلُ۔ تائیلُ۔ ثائیلُ۔ جائیلُ۔ حائیلُ۔ خائیلُ۔ دائیلُ۔ ذائیلُ۔ رائیلُ۔ زائیلُ۔ سائیلُ۔ شائیلُ۔ صائیلُ۔ ضائیلُ۔ طائیلُ۔ ظائیلُ۔ عائیلُ۔ غائیلُ۔ فائیلُ۔ قائیلُ۔ کائیلُ۔ لائیلُ۔ مائیلُ۔ نائیلُ۔ وائیلُ۔ ھائیلُ۔ یائیلُ۔

دوسرا طریقہ بلینہ

۱۷۶۔ ایک یا دو یا چار یا پانچ اسم الٰہی ایسے لیں جن کا سر حرف الف ہو۔ اور اسم آخر ایسا ہو۔ جو موافق اعداد الف ہو۔ جیسا کہ "کافی" اور اگر اسم آخر برابر اعداد الف پیدا نہ ہو تو چنداں ضرورت نہ سمجھیں اور ان کو اس طرح پڑھیں۔ یا جبرائیل یا بائیل البصیرُ الباسطُ الواجبُ

علیٰ ہذالقیاس اٹھائیس حروف کا عمل اسی طرح تیار کیا جاسکتا ہے۔ قواعد عملیات میں حروف تہجی کے اسمائے الٰہی درج کیا کئے گئے ہیں۔ اس طریق کو " بنیات " کہتے ہیں۔

تیسرا طریقہ مداریہ

۱۷۷۔ جو حرف ہو۔ اعداد مسی اس کے اٹھائیس پر طرح کرے۔ جو باقی رہے۔ اس کے موافق ابجد سے حرف حاصل کرے۔ مثلاً حرف الف کا اعداد ۱۱۱ ہیں جب ۲۸ پر تقسیم کیا تو ۲۷ باقی رہے۔ ابجد میں ستائیسواں حرف ظاؔ ہے۔ پس اعداد ظا کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے چالیس دنوں تک اس طرح پڑھے۔ یا اسرافیل یا آئیلُ بحق یا ظاھر

اگر حرف " بے " ہو۔ عدد اس کے بارہ ہوتے ہیں۔ یہ اٹھائیس پر تقسیم نہیں ہوسکتا۔ اس لیے دائرہ ابجد کا بارھواں حرف لیا جو لام ہے۔ پس اعداد لام کو یعنی ۱۰ کو اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے ہر روز چالیس دنوں تک اس طرح پڑھے۔ یا جبرائیلُ یا باثیلُ بحقِ یا لطیف علیٰ ہذالقیاس ۲۸ حروف کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کو مدار کہتے ہیں۔

چوتھا طریقہ مجموع

۱۷۸۔ زبر و بنیات و مدار کو جمع کرکے پڑھے۔ مثلاً الف کو اس طرح پڑھے۔ یا اسرافیلُ یا آئیلُ بحق الف یا الف یا اللہ الاحد الکافی بحق یا ظاھرُ

جانیں کہ اعداد الف و اعداد ظا کو موافق اکائی یا دہائی یا سینکڑہ یا ہزار دفعہ کرکے پڑھنا ہوگا۔ اسی طرح ۲۸ حروف کی دعوت کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طریق کار کو مجموعہ کہتے ہیں۔

جب ایک چلہ تک بطریق زبر دعوتِ حرفی کو پڑھے تو حاجت اس کی پوری نہ ہو تو ایک چلہ بنیات کے مطابق پڑھے اور اگر پھر بھی اس میں مطلب حاصل نہ ہو تو مجموعہ کا چلہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لازمی حاجت پوری ہوگی۔

۱۷۹۔ فائدہ : یہ جانیں کہ ہر دعوت چار چلہ پر ختم ہوتی ہے۔ بعض ناواقف دعوت پڑھتے ہیں اور حاجت پوری نہیں ہوتی۔ تو چھوڑ دیتے ہیں اور اپنے مقصد کو ضائع کردیتے ہیں۔ لازم یہ ہے کہ اگر جلد مطلب حاصل ہوجائے تو بہتر ورنہ دعوت چار چلّہ تک پوری کرے۔ تاکہ گوہر مقصود حاصل ہو۔ اس طریق عمل میں دوران دعوت ہی حاجت روائی ہوجاتی ہے انتظار نہیں کرنا پڑتا میں نے ایسے طریقے کو ظاہر کردیا ہے کہ حاجت روائی کے بہت نزدیک لے جاتا ہے اور پھر گوہر مقصود ہاتھ آجاتا ہے، جس عورت یا مرد مصیبت زدہ اور پریشان کو عمل تیار کرکے پڑھنے کے لئے بتایا ہے وہ کام اس کا لازمی ہوگیا ہے اور عموماً دو چلّہ سے زیادہ تک محنت نہیں کرنا پڑی۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے اسمائے رب العالمین میں سے کسی کی دعوت دینا ہو یا حرف کی دعوت ہو۔ یا آیت کی دعوت ہو۔ اور شرائطِ دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کریں تو اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ اسماء آیات قرآن عزیمت۔ بندی اور افسون وغیرہ کہ جن کا سر حرف صاحبِ دعوت کے مطابق و موافق ہوگا۔ وہ سب صاحبِ دعوت کے تحت اور تصرف میں آجائیں گے۔ وقت ضرورت ان کی شرائط بھی ادا نہ کریں صرف دعوت دیں تو کار باری ہوتی ہے اگر ایسا نہ ہوگا تو رجعت کا خوف ہوگا۔

بعض دعوت چند روز بعض چند ماہ اور بعض چند سال لیتی ہیں۔ اس لئے کہ اسی کوکب کے روز اسی کی ساعت میں شروع کی جاتی ہیں تو جب تک وہ کوکب اس برج میں ہو تب تک دعوت دے اور جب نکل جائے ترک کردے۔ جب اس طور سے دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تصرف اس اسم و کوکب کے ہوگا۔ عامل کے تحت و تصرف میں آجائے گا۔

جو دائرہ دعوت و شناخت بروج و سیارہ کا دیا گیا ہے۔ ہر عمل اور دعوت میں اس کو لحاظ رکھے جس ستارہ کے حروف کی دعوت ہو۔ اس کے رنگ کے مطابق سجادہ لائے اور جو سمت ہو اس طرف منہ کرے۔

یہ جاننا چاہیئے کہ ۲۸ حروف ہیں۔ ۲۸ منازل ہیں۔ تمام اسماء الٰہی انہی ۲۸ حروف سے مرکب ہیں ہر حرف کا ایک موکل ہوتا ہے ان ۲۸ حروف سے اسمائے الٰہی اور موکلاتِ حروف دریافت ہوتے جو کچھ اس عالم میں تاثیر ہے۔ عالم ظاہر اور باطن ملکوت ہے۔ ملک و ملکوت ایک دوسرے سے مل کر رنگ آمیزی کرتے ہیں یعنی اسمائے الٰہی منازل قمر کے ذریعہ اپنی تاثیر عالم بسیط میں ظاہر کرتے ہیں۔ بلا دعوت حروف کے ماہیت معلوم نہیں ہوسکتی۔ جو شخص حروف کی دعوت کو پورا کرے۔ لوگوں اور جمیع موجودات میں مقبولیت کا درجہ پائے اور تمام مخلوق سے ممتاز شمار کیا جائے۔ کیونکہ تجلیات اسم جو اس عالم میں نمودار ہیں۔ اللہ جل شانہ کی عنایت سے اس پر ظاہر ہوجاتی ہیں اور صاحبِ دعوت شرف مراتبِ حروف پاتا ہے۔

باب پنجم

دعوات

۱۸۰ - اسمائے یا سورتوں کی دعوتیں ریاضت کی شکل ترین صورتیں ہیں۔ یہ در اصل راہ سلوک کی منازل ہوتی ہیں۔ مشائخین کاملین فرماتے ہیں کہ جس وقت سالک۔ دعوت شروع کرتا ہے۔ تو تمامی مسخرات ہر روز بلاناغہ وقتِ معینہ پر حاضر ہوتے ہیں اور جب تک پڑھتا ہے۔ دائم الحال حاضر رہتے ہیں اور جب ختم کرتا ہے تو چلے جاتے ہیں۔ اس لئے ایام دعوت میں تعین وقت کا از حد پابند ہونا چاہیے جب وقتِ معینہ میں فرق آتا ہے تو مسخرات کو آنے جانے میں تکلیف ہوتی ہے وہ ایسے امر کے عادی نہیں ہوتے۔ اس لئے دعوت ناتمام رہ جاتی ہے اور وہ قبول نہیں کرتے۔

چلّہ کے لئے وہ تمام شرائط بجا لینی چاہیئے جو اس کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ اکل حلال، صدق مقال، کم کھانا۔ کم بولنا۔ کم سونا۔ نیت درست رکھنا۔ صدق دل سے پڑھنا۔ مرشد کے حکم کی تعمیل کرنا حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری سے پڑھنا) روزہ رکھنا۔ خلقت سے تنہائی اختیار کرنا۔ گوشہ گزیں رہنا۔ کپڑا، جگہ اور بدن کا صاف رکھنا۔ مرشد سے اجازت حاصل کرنا۔ انشراح خاطر رکھنا۔ نفس پر شدت اور تنبیہ رکھنا۔ حجرہ تنگ و تاریک لیکن مصفیٰ ہو۔ بات نہ کرنے۔ کھانے پینے کے لئے خادم رکھنا۔ گوشت کی بو سے آنکھ ناک بچانا۔ دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا۔ جلالی و جمالی پرہیز قائم کرنا، ترک حیوانات کرنا اور محرمات سے بچنا۔ فصد یا حجامت سے خون نہ نکلوانا۔ لباس فاخرہ نہ پہننا۔ نماز پابندی سے پڑھنا۔ ان شرائط میں سے ایک بھی شرط فوت ہوگی تو عمل قائم نہ ہو سکے گا۔ بلکہ بے شک خطرہ عظیم ہوگا۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ جو چیز خریدے وجہ حلال سے خریدے اور اپنی مزدوری یا محنت کے مال سے خریدے۔ سخت ضرورت پر قرضِ حسنہ لے سکتا ہے۔

دعوت سورہ مزمّل شریف

۱۸۱ - یہ طریق عمل حضرت شیخ نظام الدینؒ کا ہے۔ جو سلسلہ عالیہ قادریہ کے ایک مستجاب الدعوات ولی اللہ بزرگ گزرے ہیں آپ کو محض اس عمل کی مخفی تاثیروں کا فیض تھا جو شخص بھی عامل مزمل ہوگا۔ بڑے بڑے امراء و رؤسا اس کے گرویدہ ہوں گے۔ مہمات عظیمہ فوراً حل ہونگی جس مقصد کی خاطر اس سورۃ کے وسیلہ سے دعا کریں گے جناب الٰہی فوراً قبول فرمائیں گے۔ ترقی

درجات، کشادگی رزق اور فتوحات سے اعلیٰ فیض ملے گا۔ کسی دوسرے شخص کے لئے بھی دعا کرینگے تو مقبول ہوگی۔

طریقہ یہ ہے کہ نئے ماہ قمری کی گیارہ تاریخ کی شب کو غسل کر کے یہ عمل شروع کریں، معطر لباس زیب تن کریں اور وہ لباس صرف اسی عمل کے لئے مخصوص کر دیں۔ لباس پہن کر تازہ وضو کریں۔ اور بعد نماز عشاء وتر سے قبل کھڑے ہو جائیں اور اوّل گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ اور سورۃ مزمل شریف شروع کر دیں۔ جب آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلٰى وَكِيْلًا پر پہنچیں تو اس آیت مبارک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور گیارہ مرتبہ یَا رَبِّ وَكِيْلُ پڑھ کر آگے سورۃ شروع کریں اور ختم کریں اور گیارہ مرتبہ یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں اور گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا فِیْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ وَكِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا بِقَضَاءِ حَوَائِجِنَا كَفِيْلًا ۝ يَا رَبِّ يَا وَكِيْلُ پڑھ کر آگے سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ یعنی دوسری بار سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ یعنی دوسری بار سورۃ شروع کریں اور ختم کریں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل شریف معہ آیت رب انی مغلوب فانتصر اور درود شریف کے پڑھیں اور دعا مانگیں اور نماز وتر پڑھ کر اپنی جگہ سو جائیں۔ اگر اس عمل کو مسجد میں شروع کریں تو سر پر ٹوپی یا پگڑی ضرور رکھیں۔ اگر گھر پر پڑھیں تو سر برہنہ پڑھیں اور دوسرے روز بیٹھ کر یہ عمل پڑھیں۔ جب اکتالیسواں روز ہو۔ تو اس روز بھی کھڑے ہو کر یہ عمل پڑھیں۔ دوران چلّہ میں صرف اس دن عمل کھڑے ہو کر پڑھنا ہے۔ جس دن شروع کیا تھا۔ یہ پانچ دن ہوں گے۔ عمل کے بعد ہر روز تین مرتبہ حسب دستور عمل پڑھ لیا کریں۔ اب آپ عامل ہیں جب خود کو یا کسی کے لئے ضرورت ہو تو تین مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھیں۔ اور پھر مقصد کی دعا کریں۔ اور نیت باندھ کر عمل پڑھیں انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ ختم چلّہ کے بعد نیاز پیغمبر خدا ﷺ اور بزرگ مذکور کی دلائیں۔ دوران چلّہ پرہیز جلالی رہے، انشاء اللہ تعالیٰ جو درجات حاصل ہوں گے عامل خود ملاحظہ فرمائے گا۔

دوسرا طریق

۱۸۲ - یہ عمل تمام دنیاوی حالات کی بہتری کے لئے ہے رزق کی کمی۔ ملازمت کا نہ ملنا، ترقی نہ ہونا۔ دکان کا یا کاروبار کا نہ چلنا وغیرہ وغیرہ تمام امور کے لئے کام دیتا ہے جو طریق مجھے حاصل ہے میں اس کو عام اجازت سے بیان کرتا ہوں طریق اس کا یہ ہے کہ جب سورہ مزمل شریف پڑھنے

کی نیت ہو۔ تو ایک علیحدہ صاف کمرہ میں تمام لوازمات چلّہ کے مہیا کر کے ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ مدد یارسول اللہ پڑھیں اور پھر سورہ شریف شروع کریں اور جب وتبتل علیہ تبدیلا پر پہنچیں تو تین سو بار یا اللہ پڑھیں اس کے بعد جب ربّ المشرق والمغرب لا الٰہ الّا ھو فاتخذہ وکیلا پر پہنچیں تو اس کو تین بار پڑھیں۔ اس کے بعد یبتغون من فضل اللہ کو تین بار تکرار کریں بعد ازاں واستغفروا اللہ ان اللہ غفور الرحیم کو تین بار تکرار کریں اور سورۃ شریف پوری کریں۔ اس طرح اکتالیس بار روزانہ اکتالیس یوم تک سورۃ پڑھنی چاہیئے۔ عمل پورا ہو جائے گا۔ دوران عمل میں پرہیز جلالی اور جمالی رکھیں۔ تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے، دوران عمل میں مؤکلات یا کئی دفعہ مختلف شکلیں نظر آتی ہیں۔ ان سے خوف نہ کھائیں۔ گوشت کا قطعی پرہیز رکھیں تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے۔ آمدن اور ترقی رزق کے بعد چلّہ ۲۱ یوم تک ۱۱ بار روزانہ پڑھو غیب سے رزق کے سامان پیدا ہوں گے کہ عامل حیران رہ جائے گا۔ دنیا کے خزانے اس کے لئے کھل جائیں گے۔ دیگر حالات دنیوی کے لئے بوقت تہجد سورہ مزمّل پڑھو۔ انشاء اللہ مقصد براری ہوگی۔ بعد چلّہ دونوں سورتوں کو بطور وظیفہ ایک بار روزانہ پڑھ لیا کرے۔ یعنی ذیل کی سورت کو بھی۔ اگر اس کی دعوت ہو تو !

دعوت سورہ یٰسین

۱۸۳۔ سورہ یٰسین کو خوب اچھی طرح زبانی حفظ کر لیں عشاء کے بعد یا تہجد کے بعد عمل شروع کریں۔ پہلے تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ یٰسین۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ یٰسین۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا خلیل اللہ یٰسین۔ صلی اللہ علیک یا محمد یٰسین بحق یٰسین۔ بحق یٰسین۔ بحرمتہ یٰسین۔ بحرمتہ یٰسین۔ یٰسین۔ یٰسین۔ یٰسین

اب شروع سے سورت پڑھیں جب مبین پر پہنچیں تو سات دفعہ مبین کی تکرار کریں، پھر یہ دعا ایک بار پڑھیں۔ یاربّاہُ۔ یا سیّداہُ۔ یا مولاہُ یا حملاہُ یا غوثاہُ یا ممداہُ۔ یا اللہ اَسْئَلُکَ بحق یٰسٓ وَالْ یٰسٓ وبحق اِسْمِکَ الْمُبِیْن۔ مَسَخِّرِ لِیْ رِزْقِکَ وَخَلْقِکَ وَزِیَارَۃِ قَبْرِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔

اب پھر ابتدا سے شروع کریں پہلے تین دفعہ بسم اللہ شریف۔ پھر الصلوٰۃ والسلام علیک والا درود اور اس کے بعد شروع سے سورۃ یاسین پڑھنی شروع کرے جب دوسری مبین پر پہنچے تو سات دفعہ مبین کی تکرار کرے اور اس کے بعد والی عزیمت پڑھے۔

اسی طرح ہر مبین سے لوٹ لوٹ کر پڑھتا جائے جب ساتویں مبین پر پہنچے تو شروع

سے شروع کرے۔ والیہ ترجعون تک ختم کرے۔ اب یہ ایک دفعہ ہوئی اس طرح تین دفعہ پڑھنا ہے۔ اب عمل ختم ہے۔ آخر میں ایک دفعہ سورۃ مزمل پڑھنی ہے اکتالیس دن تک پڑھنے سے عامل صاحب زکاۃ ہو جائے گا۔ مداومت کے لئے روز ایک دفعہ مبین در مبین پڑھا کرے۔

عامل کو اس عمل کی برکت سے روزی اور رزق کا فکر ختم ہو جائے گا۔ ترقی درجات کے باب کھل جائیں گے اور تسخیر خلق ہوگی۔ اب وہ جس شخص کو حصول رزق۔ کشائش رزق یا تسخیر خلائق کے لئے سورۃ یاسین کا نقش لکھ کر دے گا تو برکت اس شخص پر اس سورۃ کی ظاہر ہوگی اور سائل مراد کو پہنچے گا۔

دوسرا طریق

۱۸۴۔ شروع چاند کے پہلے عشرہ میں جو جمعرات آئے۔ اس رات سے بوقت عشاء سورۃ یاسین سات مرتبہ روزانہ اس طرح پڑھے کہ جب پہلے مبین پر پہنچے۔ تو پھر ابتدا سے سورت پڑھنا شروع کرے۔ پھر جب دوسرے مبین پر پہنچے تو ابتدا سے سورۃ شروع کرے، اسی طرح ساتوں مبینوں سے لوٹنا ہے۔ تو یہ ایک مرتبہ کی پڑھائی شمار کی جائے گی۔ اس طرح سات بار روزانہ پڑھنا ہوگا۔ ۴۱ یوم کا چلّہ ہوگا۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنا ہوگا اب آپ عامل ہیں۔ جب بھی ضرورت پڑے کوئی حاجت ہو تو سجدہ میں سات بار پڑھیں سر سجدہ سے نہ اٹھے گا کہ بارگاہ خداوندی سے مقصد کی تکمیل کے احکام صادر ہو جائیں گے جب کے لئے گیارہ دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھنا ہوگا۔ تصور مطلوب رکھیں اور پڑھیں مطلوب قدموں میں ہوگا۔

کشفِ قلب

۱۸۵۔ مسمریزم اور ہپناٹزم خلا میں بلا کسی خاص تصور کے مشقیں ہیں۔ میں آپ کو اسلامی مسمریزم سکھاتا ہوں جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بحرِ معرفت میں غرق ہو جائے، نور احدی اس کے قلب کی گہرائیوں میں شمع محبت روشن کر دے۔ باوجود کثافت جسمانی کے لطائف روحانی ہر عضو کو احاطہ کر لیں نفس و شیطان اس پر قبضہ نہ جما سکیں تو ایسے شخص کو لازم ہے کہ وہ ذیل کے طریق پر عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں تجلیات قدسیہ اس پر منعکس ہوں گی۔ اس کا دل وسواس خطرات سے پاک ہو جائے گا۔ اس دل ذکر الٰہی سے اس طرح تسکین پائے گا جس طرح مچھلی پانی میں سکون پاتی ہے۔ خدا کے ذکر میں لذت پیدا ہوگی۔ اور زمانہ کے غوث۔ قطب۔ ابدال سے ملاقات بغیر

کسی حجاب کے ہوگی ۔یعنی اس پر وہ ظاہر ہو جائیں گے ۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز صبح قرآن شریف میں تلاوت کرتے ہوئے سورۃ یاسین شریف شروع کر دیں. (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) یاسین شریف میں سات جگہ مبین آیا ہے عامل جب مبین پر پہنچے .تو تلاوت موقوف کر دے ۔اور آنکھیں بند کر کے اپنے دل کو تصوّر کے سامنے لائے اور تصوّر سے دیکھے کہ میرا دل چاروں طرف سے نورانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے .تقریباً پانچ منٹ ایسا ہی تصوّر کرے ۔ بعدازاں آنکھیں کھول کر یاسین کو آگے شروع کر دے ۔اس طرح جب دوسری مبین پر پہنچے تو پانچ منٹ تک تصوّر کرے. ابتدا میں تصور کا قیام نہ ہوگا۔ لیکن بہت جلد تصوّر قائم ہو جائے گا ۔اور یہ حالت شروع ہو جائے گی کہ

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی .

اس طرح روزانہ ۴۵ منٹ میں ایک دفعہ سورۃ یاسین ختم ہو سکے گی ۔اگر کسی کو یہ سورۃ یاد نہ ہو تب بھی وہ قرآن مجید دیکھ کر پڑھ سکتا ہے ۔آہستہ آہستہ اسے یاد کرلے ۔کیونکہ بغیر یاد کئے لطف نہ آئے گا، یہ یاد رکھو دل انسان کے بائیں طرف ہے ۔بس آنکھیں بند کر کے اپنے سر کو بائیں طرف جھکا لو اور تصور میں اپنے دل کو دیکھو جو روحانی شعاعوں میں گھرا ہوا ہے ۔ دو تین دن کی مشق سے بے ترددل کا نقشہ سامنے آجایا کرے گا اور دل کے اردگرد شمع نور جلتی نظر آئے گی ۔پھر دور سے شعاعوں کی آمد دل کی طرف نظر آیا کرے گی ۔ یہ وقت کامیابی کا ہے ۔ ابتدا میں یہ نورانیت مصنوعی ہوگی جو صرف اپنے تصور سے قائم ہوگی لیکن چند یوم میں یہ مصنوعیت حقیقت سے بدل جائے گی ۔ ایک عجیب لطف آئے گا ۔نئے نئے مشاہدات بھی آئیں گے ۔ یہ وقفہ پانچ منٹ سے زیادہ بڑھتا جائے گا ۔انوار حدیث کے جلوے ملیں گے اور خاصانِ خدا کا اسی تصور میں پتہ چلے گا جو موجود ہیں ۔اس عمل کو اختیار کرنے کے لئے پہلے مجھ سے اجازت لو پھر اپنے مرشد سے (خواہ وہ اس تصور کا عامل ہو یا نہ ہو)

دعوت آیت قطب

۱۸۶ ۔آیت قطب کے عامل کے فرشتے نگہبان ہوتے ہیں ۔ اس آیت کا عامل کبھی مقروض نہیں رہتا ۔ روزی اور عزت میں برکت ہوتی ہے اور دنیا میں نمایاں مقام حاصل ہوتا ہے ۔اس کا عامل کسی درد والے کو دم کرے تو اسے فوراً آرام آجائے گا ۔ درد کا اس سے بہترین علاج اور کوئی نہیں لیکن اس کا عامل بننا ضروری ہے بغیر زکوٰۃ دیئے اثر نہ ہوگا۔

اس کی زکوٰۃ تین دن کی ہوتی ہے ۔ طریقہ یہ ہے ,نوچندی جمعرات کی صبح کو غسل کریں ,پاکیزہ کپڑے پہنیں اور روزہ رکھیں ۔ ایک تنہا جگہ میں عصر اور مغرب کے درمیان آیت قطب ۱۳۳ (ایک سو تینتیس) بار پڑھیں ۔ یہ یاد رہے کہ دن بھر کی تمام نمازیں اسی جگہ پڑھنی ہیں ۔جہاں عمل پڑھنا ہو ۔ روزہ آیت قطب کی نیت سے رکھیں اور اسی آیت کی زکات کی نیت سے روزہ افطار کریں ۔ افطاری کے لئے

خود کھانا پکائیں ۔کنوئیں کا پانی کورے برتن میں لاکر رکھیں اس سے پاؤ بھر چاول بے نمک پکائیں ۔آگ گوبر کی نہ ہو ۔ نصف چاول خود کھائیں اور نصف فقیر کو دے دیں ۔صبح پھر غسل کر کے دوسرے صاف کپڑے پہن کر روزہ رکھیں ۔ اور ۱۳۳ بار عصر کی نماز کے بعد آیت قطب پڑھیں ۔ روزہ پھر زکوٰۃ کی نیت سے ہی کھولنا ہے ,بطریق سابق چاول پکا کر نصف خود کھائیں نصف فقیر کو دیں .تیسرے روز پھر روزہ غسل کر کے رکھیں اور نماز ظہر کے بعد ۱۳۳ بار آیت قطب پڑھیں ۔اور روزہ پھر اسی طرح اسی نیت سے کھولیں اب کے چاولوں پر ختم دیں اور پھر نصف دے دیں ۔زکوٰۃ پوری ہوگئی ۔اس کی مداومت کے لئے روزانہ ۷ بار پڑھا کریں ۔ وبا ۔ بیماری ۔ درد میں جس کو لکھ کر دیں گے ۔شفا ہوگی ۔ آیت یہ ہے ، ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (پارہ چہارم کے نصف میں)

اگر کوئی شخص کسی سخت مہم یا مشکل کے وقت تین دن اسی طرح پڑھے اور روزہ اسی مہم کا نفل نیت سے رکھے ۔ تو تین ہی دنوں میں اللہ پاک اسے کامیابی دے گا ۔ یہ جلالی آیت ہے ۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں کریں۔

دعوت تسمیہ مربع

۱۸۷ ۔جب کوئی شخص مضطرب الحال ہو اور پریشانی میں مبتلا ہو تو ہر دو مربع ایک دوسرے کی پشت پر لکھے جمعہ کا دن ہو ۔ ساعت زہرہ ہو اور قمر نحوست سے پاک ہو ۔ دو رکعت نماز استخارہ پڑھ کر نقش سامنے رکھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار با ترک حیوانات جلالی پڑھے ۔سات دن تک پھر متواتر کرنا ہوگا پہلا نقش طالب بازو پہ باندھے باقی ہر روز والا نقش پانی میں روزانہ ڈالا کرے آب رواں ہونا چاہیے خدا کے کرم سے اسی ہفتہ مقصود حاصل ہوگا۔

ان لڑکیوں کو جن کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسب معاش یا حصول عزت وحرمت یا کسی مراد کا

حصول یا امراء، وزراء کے نزدیک کوئی حاجت ہو یا تسخیر مراد ہو یا کاموں کا کھولنا مقصود ہو یا قید سے خلاصی پانا۔ غرضیکہ ہر نیت اور مراد جو دینی یا دنیوی ہو۔ اس کے لئے جب سات دن تک بسمیہ کا شغل اختیار کیا جائے گا تو ہر قسم کی مہمات خیر و عافیت سے انجام پائیں گے۔

اگر سیلاب آ رہا ہو جس سے کسی فصل یا باغ یا گاؤں یا شہر کو کسی قسم کی آفت یا مضرت کا احتمال ہو تو نزول ماہ میں اتوار کو ایک پختہ اینٹ پر ہر دو نقش ہر دو جانب اینٹ کے کندہ کرے اور پانی کے کنارے کھڑے ہو کر پوری قوت سے اینٹ کو پھینکے۔ جہاں اینٹ گرے گی۔ پانی واپس وہاں تک ہو جائیگا اور اس سے آگے ہرگز نہ بڑھے گا۔ عامل کو چاہیے کہ خطرات کے دنوں میں مناسب وقت پر اینٹ تیار کر کے محفوظ رکھے۔

اس نقش میں یہ ضروری ہے کہ ہر دو نقش عین ایک دوسرے کی پشت پر ہوں اور اس کے تمام اضلاع مساوی السطور ہوں۔ نہ کم ہوں نہ زیادہ۔

میزان ۷۸۶۔ طرح ۳۰ باقی ۷۵۶، حصہ ربع ۱۸۹ سے نقش شروع کرے۔ اسی سے چال کو سمجھے۔

۱۹۷	۱۹۴	۱۹۱	۲۰۴
۱۹۲	۲۰۳	۱۹۸	۱۹۳
۲۰۲	۱۸۹	۱۹۶	۱۹۹
۱۹۵	۲۰۰	۲۰۱	۱۹۰

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

عامل کو چاہیے کہ نقش لکھ کر حاجت مند کو دے دے اور بسم اللہ روزانہ وہ خود ورد کیا کرے یعنی سائل ورد کیا کرے۔ یا سائل خود نقش نہ لکھ سکتا ہو تو کسی عامل سے لکھوا لے اور پھر پڑھے۔

دعوت اسم باسطُ

۱۸۸۔ اول ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ بعد ازاں تین روزے رکھے۔ اس کے بعد عروج ماہ میں اتوار کے روز سے شروع کرے۔ تہجد کی نماز کے بعد با وضو بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر پانچ ہزار دو سو چوراسی (۵۲۸۴) اسم " یا باسطُ " کا ورد کرے۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ اور قلم دوات پاکیزہ لے کر ذیل کا نقش ۲۱ مرتبہ پُر کرے۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسی وقت دریا میں ڈال دیئے جائیں کسی سے کلام نہ کرے۔ نقش ڈال کر واپس چلا آئے۔ پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہوگا۔ دورانِ عمل میں صرف جو یا گندم

کی روٹی بے نمک کھائے۔ اور پکائے بھی اپنے ہاتھ سے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے نہ کرائے، انشاء اللہ بعد گزرنے اکتالیس دن کے روزی میں برکت ہوگی اور دستِ غیب حاصل ہوگا۔ خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپیہ روز اس کو مل جایا کرینگے لیکن سب کے سب روز خرچ کر دیا کرے اور کسی کو نہ بتائے۔ اکتالیس دن کے بعد گیارہ مرتبہ نقش بطور عمل قابو میں رکھنے کے لکھتا رہے اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چوتھے روز جا کر دریا میں ڈال آیا کرے اور ۲۱ مرتبہ روزانہ اسم یا باسط کا ورد رکھے۔

۷۸۶

اجیب ہارفتمائیل بحق یا باسطُ

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	دستِ غیب	۳۰

یاکشف رزق یا ادائے قرض جو چاہو لکھو

① دعوت اسم وہاب

۱۸۹۔ عمل سے دلچسپی رکھنے والے ہر صاحب کو علم ہے کہ وسعتِ رزق حصولِ مال۔ روزینہ اور برکت مال و دولت و رزق و روزی میں جو اسم کام کرتا ہے وہ وَهَّابُ ہے، میں اس عظیم اسم الٰہی کا عمل درج کرتا ہوں۔ مدت ہوئی جب میں نے اس کو کیا تھا۔ اب نفع عوام کے لئے درج کرتا ہوں۔

اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ گیارہ روز میں پڑھے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو اور اس کے بعد ایک سو ایک بار يَا عَزِيْزُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ پڑھ کر پھر یا وہاب کا وظیفہ شروع کرے۔ پڑھتے وقت ایک تہ بند ہو اور کوئی پارچہ نہ ہو۔ اس وظیفہ کو عشاء کے وتر سے قبل پڑھنا ہوگا۔ جب سوا لاکھ پڑھ چکے تو ہمیشہ ۳۶۴ بار یا وہابُ مع درود شریف پڑھا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اب آپ عامل ہیں جب بھی ضرورت ہو یا اسی وقت ضرورت ہے تو بارھویں دن چار آدمی پرہیزگار نمازی اور ایک پانچویں کتے کو کھانا کھلا دے۔ سامانِ دعوت یہ ہے۔

آرد گندم ساڑھے چار سیر۔ گوشت بکری سوا سیر۔ دہی پونا سیر یعنی تین پاؤ۔ پیاز سوا سیر روغن زرد تین پاؤ۔

جس روز دعوت کرنا ہو علی الصبح جنگل کو چلا جائے۔ اس کو جنگل میں سیاہ کتا ملے گا۔ اسے کہہ دے آج شام کو بعد نماز مغرب ہمارے ہاں آپ کی دعوت ہے۔ آپ تشریف لائیں۔ پھر الٹ کر اس کی طرف نہ دیکھے۔ چلا آئے۔ کھانا اس انداز سے پکایا جائے کہ بعد مغرب تیار ہو جائے ایک فرش پر چاروں آدمی بٹھا دیں اور کتے کا انتظار کریں انشاء اللہ وہ ضرور آئے گا۔ نمازی جہاں بیٹھیں، اسی جگہ

رکابی میں موافق حصہ رسد کھانا علیحدہ کر دیں جس وقت کتا کھانا کھا کر چلا جائے۔ اس کے لیے اسباب پیدا ہوں گے کہ عامل اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ روپیہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا۔ روزینہ کی ضرورت ہے وہ ملے گا ملک و متاع کی فروختگی کی ضرورت ہے۔ نفع سے بکے گا۔ ملازمت کی ضرورت ہے یا ترقی کی ضرورت ہے۔ فوراً ملے گی۔ بانڈ وغیرہ سکیموں سے انعام کی ضرورت ہے وہ ملے گا کاروبار میں بے حد فروخت کی ضرورت ہے بہت خلقت آئے گی، کھانا کھانے کے بعد جو دعا کی جائے اس میں اپنا مقصد بیان کریں۔ ایک وقت میں ایک ہی مقصد بیان کریں کتے سے پرہیز نہ کریں ظاہری جسم ہے باطن میں کچھ اور ہے۔ یا وہاب کے تین چلّوں کے بعد ممکن ہے اس کی اصلی شکل آپ دیکھ سکیں لیکن ایسی خواہش نہ رکھے۔

③ دوسرا طریق

۱۹۰۔ چار ہزار چار سو چودہ (۴۴۱۴) مرتبہ روزانہ اسم یا وہاب بعد نماز صبح ایک چلّہ تک بقید پرہیز جمالی و جلالی پڑھے۔ ہر روز روزہ رکھے۔ روٹی سادہ کھایا کرے۔ روزانہ چودہ نقش ذیل کے بعد وظیفہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا وغیرہ میں مچھلیوں کو ڈال دیا کرے، ۱۴ دیں روز ایک تعویز لکھ کر اپنے سرہانے تلے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ غیب سے چودہ روپے روزانہ ملا کریں گے۔ مگر کسی سے ذکر نہ کرے۔ محتاجوں مسکینوں کی پرورش کرے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	بحق یا وہاب	۹
۸	۴	۲

جب اسم وہاب کا ورد کر چکے تو سورۃ مزمل بعد میں گیارہ دفعہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے۔ جس خانہ میں اسم وہاب لکھا ہوا ہے اس میں ایک یا جس قدر چاہیں روپوں کی تعداد لکھیں۔ مگر چودہ سے زیادہ نہ ہوں۔ اسم پڑھنے کا طریقہ یہ ہے (جب یا جبرائیل بحق یا وھابُ۔

علاوہ روزینہ کے تسخیر و فتوح بہت ہوگی۔ بہت سے شواہد و نوائظ عامل پر خود ظاہر ہو جاتے ہیں جو کام آدمی کر رہا ہے اس سے بے انتہا آمدن ہوتی ہے اس عمل کا اظہار کبھی کسی پر نہ کرنا چاہیئے۔

④ تیسرا طریق

۱۹۱۔ یہ طریق فتوح و تسخیر کے لئے ہے۔ اس کو گیارہ روز تک سوا لاکھ کی تعداد میں معہ پرہیز کامل پورا کرنا ہے۔ جس کی ترتیب یہ ہے کہ سات روز تک گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ (۱۱۳۶۴) مرتبہ پڑھیں اور باقی چار روز میں گیارہ ہزار تین سو تریسٹھ (۱۱۳۶۳) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ جملہ

سوا لاکھ تعداد پوری ہو جائے گی۔ بعد فراغت چلّہ سو مرتبہ روزانہ پڑھا کریں اور اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور اس اسم مبارک کا ایک تعویذ بنا کر اپنے بازوئے راست پر بھی باندھ لیں۔ چلّہ کے بعد اس اسم کا معجزہ دیکھنے میں آئے گا۔ بے حد فتوح ہوگی۔ وہ اشخاص جن کو عام مخلوق کی تسخیر کی ضرورت ہے اور چاہتے ہیں کہ ہمارے در پر ہزاروں آدمیوں کا جمگھٹا لگا رہے اور راہ چلتے وقت سینکڑوں اشخاص کی نظریں ہمارے جلوہ میں ہوں ہر طرف ہمارا استقبال ہو۔ وہ اس اسم کی برکت سے یہ رتبہ حاصل کر سکتے ہیں تکبّر کو پاس نہ پھٹکنے دیں۔ اور پابند صوم و صلوٰۃ رہیں۔ اسم مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	الوہاب ذی الطول	۹
۸	۴	۲

الوھاب ذی الطول

دعوت سورۃ کوثر

۱۹۲۔ اس سورۃ کو تین روز مندرجہ ذیل تعداد میں پڑھیں۔ پہلے روز ۹۲۱ بار دوسرے روز ۹۲۱ بار تیسرے روز ۹۲۲ بار تین دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی یہ زکوٰۃ اصغر ہوگی۔

اول ماہ قمری میں بدھ جمعرات جمعہ کی رات کو بعد نماز عشاء بیٹھ جائیں اور ادا کریں ہر روز شروع میں دو رکعت نماز نفل زکوٰۃ کی نیت سے ادا کریں اور تین دن کے بعد ختم نیاز کرائیں۔ اس ختم کے وقت پانی کافی پاس رکھ لیں۔ پھر اس پانی کو محفوظ رکھیں اور بچوں اور مریضوں کو پلا دیں۔ خواہ ایک دن لگے۔ خواہ ایک ماہ لگے۔

زکاۃ کے بعد مندرجہ ذیل امور میں آپ کام لے سکتے ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص سورۃ کوثر کے اعداد کو مربع میں پر کر کے کبوتر کی گردن میں باندھ کر خانۂ محبوب کی طرف اڑائے۔ تو بے شک و شبہ وہ بیقرار اور بے آرام ہو کر حاضر ہو۔ اسی ساعت میں حاضر ہو۔ مگر یہ امر جان لینا چاہیے کہ یہ آیات قرآن مجید کی ہیں۔ ان کے ماتحت جو مؤکلات ہیں۔ وہ روحانی ہیں۔ صرف جائز صورتوں میں کام لیں۔ ورنہ خیر نہ ہوگی۔ محبوب کو بلانا۔ بیوی کو بلانا جو روٹھ گئی۔ یا خاوند کو بیوی کا بلانا یا غائب کا بلانا سب اسی نقش سے ہوگا۔

سورۃ کے جملہ اعداد ۲۷۶۴ ہیں۔خانہ اوّل میں ۶۸۳ ہوگا۔کسر ۲ ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۶۹۰	۶۹۴	۶۹۷	۶۸۳
۶۹۶	۶۸۴	۶۸۹	۶۹۵
۶۸۵	۶۹۹	۶۹۲	۶۸۸
۶۹۳	۶۸۷	۶۸۶	۶۹۸

اس لیے کسر خانہ ۹ میں ڈالی جائے گی، نقش کے اضلاع قوله الحق و له الملك سے مکمل کریں چاروں موکل چاروں اطراف ہوں اور خادم کونوں میں ہوں، غرضیکہ نقش مکمل لکھا کریں۔

(۲) اگر کوئی بہت مشکل امر درپیش ہو۔ اور اس امر کا حصول لازمی ہو تو چاہیے کہ سورۃ کوثر تعداد کے مطابق پڑھے۔ مطلب اسی روز یا اسی ہفتہ میں حاصل ہوگا۔

(۳) اگر بارش نہ ہوتی ہو، خشک سالی ہو تو اعداد سورۃ مذکور کے مربع میں چہل کاف کو بھی ملا کر لکھیں، اور جاری پانی میں اس نقش کو ڈال دیں۔

(۴) اگر اس نقش کو کسی لکڑی کے تختہ پر کندہ کرے اور دریا ندی میں ڈال کر اس کو کسی رسّی سے باندھ دے تو جب تک وہ تختہ پانی میں رہے۔بارش جاری رہے۔

دعوت مثلث خالی ازبطن

تصرفاتِ عالمِ دنیوی و موجودات

۱۹۳۔ سب سے پہلے اس زکاۃ کو سمجھیں۔ نوچندی اتوار سے زکواۃ شروع کریں۔ شب اتوار (جس کی صبح کو اتوار ہوگا) کا کھانا صرف شیرنی (دودھ چاول) کھائیں۔ پھر رات بھر اور اتوار کا دن بھر کچھ نہ کھائیں رات بھر جاگتے رہیں، درود شریف اور استغفار میں رات گذاریں۔ خلوت میں رہیں۔ کسی کو اپنے پاس نہ آنے دیں۔ شام کو افطار کے وقت ایک روٹی جو کی بغیر نمک اپنے ہاتھ پکا کر کھائیں۔ پانی بھی اپنے استعمال کے لیے خود بھریں۔ پاکی کا ہر طرح خیال رہے (دن کو بقدر ضرورت و صحت سو سکتے ہیں) نماز باجماعت کی اجازت ہے۔ مگر نہ کسی سے بات کریں نہ ملیں۔ نماز تہجد بھی ضروری ہے اتوار کا دن گزرا۔ اب پیر کی رات آئی۔ (صبح کو پیر ہوگا) شام کو وہی جو کی روٹی کھائیں اور کچھ نہ کھائیں (پانی کی اجازت ہے) پیر کی رات میں بعد نماز عشاء صرف یہ اسم سولہ بار پڑھیں (الآیۃ) پھر تمام رات نفل۔ درود اور استغفار پڑھتے رہیں نماز صبح پھر ۱۶ بار یہ ہی اسم۔ بعد ظہر اسی قدر۔ بعد نماز عصر اسی قدر پڑھیں یہ ایک اسم کی زکواۃ ہوئی، اب منگل کی رات آئی۔ روزہ افطار کیا نماز مغرب پڑھی۔ بعد نماز مغرب ۳۵۲ بار البقطریال پڑھیں۔ کھانا وہی۔ پھر نماز عشاء، صبح ظہر و عصر یہی اسم اسی قدر بار۔ دوسرے اسم کی زکواۃ ختم ہوئی، اب بدھ کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب ۳۴۳ با الجلیش۔ پھر عشاء، صبح ظہر و عصر کے بعد اسی قدر۔

شب جمعرات میں ۵۸ بار الدمیال اسی قدر عشاء۔ فجر۔ ظہر عصر کے بعد۔ اب شب جمعہ آئی۔ بعد مغرب الهطوش ۳۲۹ بار۔ پھر عشاء، فجر ظہر عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ اب ہفتہ کی رات آئی بعد مغرب ۹۲ بار الوهمیمیه پھر عشاء، فجر ظہر و عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ اب رات اتوار کی آئی۔ بعد مغرب السرّ تفقطا ۱۲۷ بار پھر عشاء، فجر ظہر عصر کو اسی قدر۔ اب شب سوموار آئی۔ بعد مغرب ۲۸ بار الحد ایه پھر عشاء، فجر ظہر عصر کو اسی قدر۔ شب منگل بعد مغرب ۱۳۰ بار الطفیال پھر عشاء، صبح ظہر عصر کے بعد اسی قدر شب بدھ بعد مغرب یا مشکوش ۵۲۶ بار۔ بعد عشاء یا جبرائیلُ ۲۵۶ بار بعد نماز صبح یا میکائیلُ ۱۲۱ بار۔ بعد نماز ظہر یا اسرافیلُ ۳۸۲ بار۔ بعد نماز عصر یا عزرائیلُ ۳۲۸ بار پڑھیں۔ بس زکواۃ ختم ہوئی، گویا نوچندی اتوار کی رات سے زکاۃ شروع ہو کر دوسرے بدھ کو عصر کے وقت پر ختم ہوگئی۔ خوب احتیاط کریں۔ ہر روز ایام زکاۃ میں روزہ رکھیں روزہ صرف جو کی روٹی سے افطار کریں جو بے نمک ہو۔ اپنے ہاتھ سے پکائیں پانی خود بھرا کریں۔

علاوہ جو کی ٹکیا کے بادام کشمش سرکہ۔ روغن زیتون کھا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ پاک مسلمان کے ہاتھ کا ہو اب آپ مثلث خالی البطن کے عامل ہیں۔

جب بھی نقش سے کام لینا مقصود ہو تو ترکیب حسب ذیل ہے۔ میدہ۔ مشک۔ عود۔ لوبان کو آمیختہ کر کے گولیاں بنالیں اور کوئلہ دہکا کر اس پر ایک ایک گولی ڈالتے جائیں یہ اس عمل کا بخور ہے۔ بعد ازاں پاک اور صاف ریت یا مٹی کی تہہ بچھائیں۔ خوب موٹی تہ بنا کر ہتھیلی سے مٹی کو ہموار کر دیں تاکہ جو نقش لکھا جائے وہ خوب روشن لکھا جا سکے۔ اس کے لیے مٹی کو کپڑے میں چھان لیں۔ اب انار ترش یا عود کی لکڑی کا قلم بنا کر رو بقبلہ ہو کر خلوت میں بیٹھیں اس قلم سے قولہ المبارک کے لکھیں۔ نقش کا نمونہ دیکھیں۔ پھر اس کے اوپر جبرائیلُ لکھیں۔ پھر دوسری طرف الحق لمبارک کے لکھیں اور اوپر یا میکائیلُ۔ تیسری طرف ولہ لمبارک کے لکھیں اور اوپر یا اسرافیلُ لکھیں چوتھی طرف الملک لمبارک کے لکھیں اور اس کے اوپر یا عزرائیلُ لکھیں اور جس کسی چیز کی ضرورت ہو اس کے عدد کے مثلث پُر کریں یعنی ۱۲ عدد کم کر کے تین پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔

یہ استخراج کر کے جب خانہ اوّل میں اعداد لکھیں تو ایک بار الآیۃ زبان سے کہہ کر وہ عدد خانہ اوّل میں لکھیں (انار ترش یا عود کی قلم سے اس مٹی پر جو تم نے بچھائی ہے) خانہ دوم میں البقطریال دو بار کہہ کر عدد پُر کریں۔ خانہ سوم کو الجلیش ۳ بار کہہ کر پُر کریں۔ خانہ پنجم میں کوئی عدد نہ لکھیں خالی چھوڑ دیں صرف پانچ بار الهطوش کہیں۔ خانہ ششم کو ۶ بار الوهمیمیہ پڑھ کر پُر کریں خانہ ہفتم کو ۷ بار السرتفقطا پڑھ کر پُر کریں۔ خانہ ہشتم کو ۸ بار الحد ایہ پڑھ کر پُر کریں۔ خانہ نہم کو ۹ بار الطفیال پڑھ کر پُر کریں، درمیان میں جو خانہ خالی چھوڑا ہے اور صرف پانچ بار الهطوش پڑھ کر اعداد پُر نہیں کیے، اس خانہ میں اجلیبا بما امر تک یہ لکھ کر اپنا مطلب لکھ دیں۔ مثلاً آپ نقش اس لیے بھر رہے

ہیں کہ مطلوب آجائے تو عبارت بالا لکھنے کے بعد لکھیں فلاں بنت فلاں کو لا دُ ۔ ایک دن میں ۴۵ قسم کی اشیاء کے واسطے نقش بھر سکتے ہیں ۔ یعنی ۴۵ مقاصد کے لئے یا ۴۵ آدمیوں کے لئے کام کر سکتے ہیں ۔ بحکم خداوندہ تمام اشیاء فوراً حاضر ہوں گی ۔ جن کا نام آپ نے وسط نقش میں تحریر کیا ہے ۔ مثلاً مطلوب ۔ انار میوہ جات ۔ سکہ جات روٹی سالن ۔ جواہرات ۔ ادویات وغیرہ وغیرہ جس چیز کا نام لکھیں گے وہ حاضر ہو گی ، یا ان سائلوں کا کام ہو جائے گا ۔ جن کے لئے آپ نے عمل کیا ہے ۔ اس صورت میں طالب و مطلوب ہر دو کے نام لکھنے ہوں گے ، اگر آپ میں اتنی قوت ہو یا کسی اسم کی ریاضت کی بنا پہ ہو چکی ہو اور حجاب کے پردہ اٹھ جائیں ۔ تو آپ خود ان موکلات کو دیکھ سکتے ہیں ۔ جو اس نقش کے موکلات ہیں اور ہر وقت عامل کے ساتھ اس کے حکم کی تعمیل میں موجود رہتے ہیں ۔ نقش کا طریقہ یہ ہے پہلے قولہ الحق ولہ الملک سے چاروں ضلع بنائیں اندر نقش بنائیں اور مطلب لکھیں پھر اوپر چاروں طرف ملائکہ کے نام لکھیں ۔ پھر اوپر چاروں طرف خدام کے نام لمبارکہ لکھیں ۔

ھمکیائیل

یا جبرائیل

۴	۹	۲
۳	اجیبوا بما اُمرتکم بہ مطلب یا چیز کا نام لکھو	۷
۸	۱	۶

یا میکائیل — یا عزرائیل

مثلاً انار مطلوب ہے انار کے عدد ۲۵۲ ہیں ۔ ۱۲ عدد تفریق کئے تو ۲۴۰ رہے تین پر تقسیم کیا تو ۸۰ آئے ۔ اسے خانہ اول میں رکھ کر پر کیا تو یہ نقش ہوا نقش کی ترتیب دوبارہ سمجھ لیں پہلے ضلع نقش کے کھینچیں پھر موکل پھر اوپر خادم لکھ کر اسی طرح چاروں ضلع بنائیں اندر نقش اور مطلب لکھیں جب نقش تیار ہو جائے تو آنکھیں بند کر کے عزیمت پڑھیں ۔ اَجِبْ یَا اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ یا (نام موکل) بحقِ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ عَلَیْکَ وَ فَعَلَ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ وَ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ط

۸۳	۸۸	۸۱
۸۲		۸۶
۸۷	۸۰	۸۵

اس عزیمت میں پھر موکل کا نام لیا جائے گا ۔ وہ شئے مطلوبہ کے اعداد سے پیدا کرنا ہو گا ۔ مثلاً انار

کے عدد ۲۵۲ ہیں حروف ب ا ن ر کے آگے ائیل لگایا تو بنرائیل ہوا ۔ بس اسے عزیمت میں لگا لیں ۔ عزیمت پڑھ کر خدا کی طرف متوجہ ہوں جب قلب سے آواز آئے گی تو آنکھ کھول کر دیکھیں گے تو وہ چیز حاضر ہو گی ۔ لیکن ہر عمل کی کنجی اعتقاد ہے ۔ ضرورت ہے یہ تصرف عالم دنیوی ہے جس کو اعتقاد نہ ہو یا منزل طے نہ کر سکے یا پاک وصاف باطن نہ رہ سکے ذاکر نہ ہو وہ اس کو نہ پڑھے ۔ یہ نقش کسی وقت کا پابند نہیں ۔ تصرف حاصل ہونے کے بعد جب چاہیں اسے کر سکتے ہیں ۔ اگر جنگل ہو ۔ مطلوبہ لکڑی کے قلم کا ملنا مشکل ہو ۔ تو پاک مٹی پہ انگشتِ شہادت سے اسے لکھیں اور کرشمۂ قدرت ملاحظہ کریں ۔ فقراء کا طریقہ ہے ان لوگوں کے لئے جو راہِ اللہ میں اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں ایک تحفہ ہے اس لئے دنیاوی محتاجی و دست نگری سے بچاتا ہے اور درویش کے مرتبہ کو قائم رکھتا ہے ۔

عمل طحال

۱۹۴ ۔ نئے چاند کے پہلے اتوار کے دن (موسم گرما میں سات سے آٹھ بجے تک اور موسم سرما ساڑھے آٹھ سے نو بجے تک) مریض پاک مٹی کا غلولہ آٹا گیلا بنائے کہ اس کو پتلا کر کے روٹی کی طرح زمین پر رکھ دیں ۔ اب مریض کو اتنے فاصلے پر کھڑا کیا جائے کہ وہ بائیں ہاتھ کو کمر پر رکھے اور سورج کی روشنی بغل سے ہو کر اس مٹی کی روٹی پر پڑے اور عامل ہاتھ میں چھری لے کر گیارہ بار درود شریف خضری کا پڑھے اور چھری پر دم کرکے اور اس روٹی کے ٹکڑے کرتا جائے اور ہر بار ٹکڑے کاٹتے وقت یہ آیت پڑھتا جائے ۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا ط وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ہ (پ رکوع ۱۴)
پہلے مغرب سے مشرق کو کاٹے ۔ پھر شمال سے جنوب کو کاٹے اور گیارہ گیارہ ٹکڑے کرے ۔ گیارہ سے کم نہ کرے ۔ اگر زیادہ کرے تو طاق پر ختم کرے ۔ ۱۳ یا ۱۵ یا ۱۷ کرے ۔ جب تمام ٹکڑے ہو جائیں ۔ تو وہ درود شریف پڑھ کر چھری کے سرے کو ہر ایک ٹکڑے میں چبھوتا جائے اور جلد جلدی کرتا جائے ۔ پھر گیارہ بار درود شریف خضری پڑھ کر ان ٹکڑوں اور مریض کی تلی کے مقام کو دم کیا جائے ۔ اب مریض ان تمام ٹکڑوں کو کسی برتن میں ڈال کر اپنے مکان کی چھت پر رکھ دے ۔ تاکہ وہاں دھوپ سے وہ مٹی خشک ہو جائے ۔ جوں جوں مٹی خشک ہوتی جائے گی ۔ توں توں مریض کی طحال بھی خشک ہوتی جائے گی ۔ اس مرض کے لئے یہ ایک آسان اور مجرب علاج ہے ۔ اس آیت کا عامل ہونا ہو تو گرہن کی رات کو چار سو پچاس (۴۵۰) بار پڑھے ۔ ہر سال کسی بھی گرہن میں اس کی زکوٰۃ دیے دیا کرے تو عمل چلتا رہے گا ۔

سانپ کے دو عمل

۱۹۵ ۔ (۱) اس عمل کو محرم کی شبِ عاشورہ میں اول آخر سات مرتبہ درود شریف کے پانچسو مرتبہ (۵۰۰) پڑھ لیں ۔ اور شیرینی پر فاتحہ دے کر پہلے خود کھا لیں ۔ پھر بچوں کو تقسیم کر دیں ۔ اب آپ عامل ہو گئے ۔

ہر سال اسی طرح زکوٰۃ ادا کرلیا کریں۔ اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو عامل کو چاہیئے کہ پانچ مرتبہ آیت اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کرے۔ یہ ایک دن کا دم ہوگا۔ تین دن تک کرنے سے کلی طور پر صحت یابی ہوگی۔

قَالَ اَلْقِھَا یَامُوْسٰی ط فَاَلْقٰھَا فَاِذَا ھِیَ حَیَّۃٌ تَسْعٰی ط قَالَ خُذْھَا وَلَا تَخَفْ دسَنُعِیْدُھَا سِیْرَتَھَا الْاُوْلٰی ط

۱۹۶۔ (۲) اس عزیمت کو شب عاشورہ میں ایک سو اکیس مرتبہ (۱۲۱) پڑھ لیں عامل ہوجائیگے اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو۔ تو اس عمل کی تجدید بھی ہر سال لازم ہوگی۔ صرف ایک سال عمل کام دیگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اول نام خداداد۔ دوجا نام محمد رسول دا۔ دہائی چار کبار دی۔ ہذا پیران پیر دستگیر دا۔ اِذن گوگے پیر دا۔

مرض مرگی

۱۹۷۔ اگر کوئی مرگی میں مبتلا ہو۔ تو تانبے کی ایک تختی بنوائیں اور قمر در عقرب کے وقت اس کے ایک طرف یہ آیت کندہ کریں یَاقَھَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَھَّارُ اور دوسری پہ لکھیں۔ یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ۔ یہ تختی مصروع کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ دورہ نہ ہوگا۔ اس کا عامل بننے کے لئے دو اسم قھارُ اور مذلُ کا چلہ نکالنا چاہیئے جو عام دستور ہے۔

تپ لرزہ

۱۹۸۔ جس شخص کو تپ، لرزہ یا بخار آتا ہو خواہ روزانہ کا ہو یا باری کا۔ تو نو تار نیلے رنگ کے سوت کے لے کر مریض کے سر سے پاؤں تک ناپ کر اس پر سورۃ والضحیٰ پڑھو۔ اس سورۃ میں ۹ جگہ کاف آیا ہے، ہر کاف پر ایک گرہ لگاتے جاؤ۔ پھر سب کو اکٹھا کر کے نو مرتبہ یہی سورۃ پڑھ کر اس پر پھونکو۔ اور یہ دھاگہ مریض کے گلے میں ڈال دو۔ اور نو آنہ کی شیرینی منگوا کر اس پہ فاتحہ دو اور اس کا ثواب حضرت شیخ جنید بغدادیؒ کی روح مبارک کو پہنچا کر بچوں میں تقسیم کر دو۔ انشاء اللہ پھر تپ نہ آئے گا۔ سورۃ والضحیٰ کا عامل اس عمل کو کر سکتا ہے۔

نقش سورۃ اخلاص برائے حُب

۱۹۹۔ سورۃ قل ہو اللہ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مگر اس نقش کی زکوٰۃ ضرور ادا کرنی چاہیئے۔ طریقہ زکوٰۃ کا یہ ہے کہ سورۃ اخلاص ۳۱۲۵ مرتبہ ہر روز عروج ماہ میں بروز جمعرات شروع کر کے بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور صبح کی نماز کے بعد اکتالیس عدد نقش سورۃ اخلاص لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اگر دریا نزدیک نہ ہو تو تالاب وغیرہ جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیا کرے۔ بعد اکتالیس یوم کے عامل ہو جائے گا۔ پھر حسب ضرورت ہو تو ایک نقش لکھ کر اس کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھ کر پھل دار

درخت مثل انار وغیرہ ساتھ لٹکا دے۔ جیسے جیسے ہوا لگے گی۔ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت ہی پُر تاثیر نقش ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ بعض چار نقش روزانہ لکھا کرے اور سورۃ اخلاص بطور وظیفہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے عمل قابو میں رہے گا جب نقش کچھ جمع ہو جایا کریں تو دریا وغیرہ میں ڈال دیا کریں۔ یا کسی بیمار کو دے دیا کریں۔ اگر کوئی شخص زکوٰۃ دے سکے تو مندرجہ ذیل نقش کو طریق ذیل سے عمل میں لائے اور اپنا مقصد حاصل کرے خطا نہ کرے گا۔

ہر روز بھیم سینی کافور سے ایک نقش لکھ کر فتیلہ بنا لیا اور پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر تثلیث زہرہ و مشتری میں ساعت زہرہ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائے چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف رہے اکیس یوم کے اندر اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ جب تک چراغ جلتا رہے آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور بجد رکھے کہ وہ روبرو بیٹھا ہے۔ خود سورہ اخلاص برابر پڑھتا رہے

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یُو	لد	ولم
یکن	لہٗ	کفواً	احد

ترکیب چہاردہ رکعت نماز برائے تسخیر خلائق و تسخیر محبوب

۲۰۰۔ عروج ماہ میں پنجشنبہ یا جمعہ کی شب کو شروع کریں۔ اول کامل نیت چودہ رکعت کی اس طور سے کریں کہ چودہ رکعت نماز پڑھتا ہوں۔ میں فلاں بن فلاں کے کان آنکھ زبان دل و جان ہفت اندام و سینہ صدر رگ باندھنے کو اور اپنی جانب مہربان کرنے کو۔ بعد دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ اول دو رکعت میں یہ نیت کر کے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے کان بند کرنے کو میرے نام پر کسی کی زبانی کوئی بدی کا کلام نہ سنے۔ بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد پانچ مرتبہ پڑھے۔ دوسرے دوگانہ میں یوں نیت کرے۔ نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کی آنکھ بند کرنے کو چاروں طرف سے اور میرے اوپر مہربانی کی نگاہ رکھے۔ بعد الحمد کے سورہ انا انزلنا پانچ بار پڑھے۔ تیسرے دوگانہ میں نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں فلاں ابن فلاں کی زبان بندی کرنے کو میرے نام پر کوئی لفظ بدی کا نہ نکلے زبان اپنی سے بعد الحمد کے سورہ لایلٰف پانچ بار پڑھے چوتھے دوگانہ کی نیت یوں کرے کہ نماز پڑھتا ہوں فلاں ابن فلاں کے واسطے بند کرنے ہاتھوں کے چاروں طرف میرے نام پر جلد کلمہ خیر و خوش کا لکھ کر روانہ کرے اپنے ہاتھوں سے۔ بعد الحمد کے سورۃ اذا جاء پڑھے پانچ بار۔ پانچویں دوگانہ کی نیت یوں کرے میں نماز پڑھتا ہوں واسطے بند کرنے دل کے چاروں طرف سے میرے اوپر دل سے مہربان اور تابعدار رہنے کو۔ بعد الحمد کے اول رکعت سورۃ الم نشرح پانچ بار اور دوسری رکعت میں سورۃ انا انزلنا پانچ بار چھٹے دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے

فلاں بن فلاں ہفت اندام و سہ صدرگ بند کرنے کو ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ قل ھو اللہ احد پانچ بار پڑھے۔ ساتویں دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں واسطے فلاں ابن فلاں کے ہفت اندام و سہ صدرگ بند کرنے ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ والعصر پانچ بار اور دوسری رکعت میں اذا پانچ بار پڑھے۔ پھر اختتام چہاردہ رکعت نماز کے دو ہزار مرتبہ یا علیمُ پڑھے اور اوّل (۱۰۰) صد مرتبہ درود شریف پڑھے اور آخر بھی ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد فراغت کے نہایت الحاح وزاری اور خشوع وخضوع کے ساتھ دعا کرے۔ یا علاّم یا الٰہی! سپرد کیا میں نے ساتھ تیرے دل اور جان اور کان اور آنکھیں اور زبان اور ہاتھ اور پاؤں اور ہفت اندام اور سہ صد رگ اور سر تا بقدم فلاں بن فلاں کو میری طرف مہربان اور تابعدار کر بحق آنچہ تا داری!

اگر تسخیر خلائق کے لئے پڑھنا ہو۔ تو فلاں بن فلاں کی جگہ جمیع اولاد و بنات حوا پڑھے اور جب تک کہ محبوب مسخر نہ ہو جائے۔ ہر شب چہاردہ رکعت پڑھنا ہے اور تسخیر خلائق کے لئے ہمیشہ مداومت کرے اور پھر تاثیر عظیم دیکھے۔

ترکیب عمل بسم اللہ شریف

۲۰۱۔ بسم اللہ شریف کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل قبلہ رو ہو کر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر قطب کی طرف منہ کر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ پڑھیں پھر سو مرتبہ قبلہ رُخ ہو کر یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ پڑھیں۔ پھر رب (انی مغلوب فانتصر) ایک سو مرتبہ سجدہ میں پڑھیں بعد ازاں سو مرتبہ درود شریف قبلہ رُخ ہو کر پڑھیں ایک چلّہ کا عمل ہے۔

اب آپ عامل ہو گئے جس کام کے لئے پڑھیں گے۔ فوراً سرانجام ہو گا۔ ایک کنجی آپ کے ہاتھ میں آگئی ہے۔ بس یہی کہنا کافی ہے۔ عمل پڑھتے وقت نہ تو سر پہ کوئی سایہ ہو نہ سر پہ کوئی چیز یعنی سر بھی برہنہ ہونا چاہیے۔ تسخیر اور فتوح کے لئے نہایت زبردست عمل ہے۔

الٹی بسم اللہ میحر لانم حر لا ھلاہ مسبب
برائے تباہی

۲۰۲۔ شروع چاند میں خاکروب کی قبر کی مٹی اور مسان کی مٹی اور ویران مسجد کی مٹی اور چوہے کے بل کی مٹی جو کہ باہر کھیتوں میں ہوتی ہے۔ یہ چاروں مٹیاں لے کر پاس رکھیں اور ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر مٹی ہذا پر دم کرو۔ اس طرح اکتالیس یوم تک کرو۔ مٹی جس گھر میں ڈالو گے ویران تباہ برباد ہو جائے گا جس بھینس یا گائے کو کسی چیز میں کھلا دو گے۔ بجائے دودھ کے خون ہو جائے گا۔ یہ عمل پتھر پہ لکیر ہے اور مجرب ہے۔ ایسے عمل سزا وغیرہ کے لئے کئے جاتے ہیں۔ الٹی بسم اللہ یہ ہے ،

میحرّ نمانحرّ ھلاّ مسب ۔

باب ششم

منتر جنتر

برائے تپ

۲۰۳۔ سُر بتاں سَرپ بتاں۔ نظر بتاں تک بتاں۔ پتال بتاں۔ سَردی پیٹر کیلاں۔ دوالی وا تاپ کیلاں۔ حضرت خضر خواج جنید پیر کی چوکی۔

اِس کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ شفا قدرت بخشے گی۔ عجیب ٹوٹکہ ہے۔

برائے دردِ شکم

۲۰۴۔ ہُدا خدا دا۔ ہُدا خدا دے رسول دا۔ ہُدا چار یار دا۔ آیت قرآنِ مجید دی۔ ہُدا پیراں پیر دستگیر میراں محی الدین دا۔ بخش فقیر دا۔

اِس کو ۲۱ بار نمک کی ڈلی پر پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو حکم دیں۔ وہ اِس کو چاٹتا رہے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض سے صحت ہو گی۔

منتر حُب

۲۰۵۔ تَن موہوں۔ من موہوں۔ موہوں شکل سریہ۔ زندہ شاہ مدار کی موہنی موہوں۔ مدد پیر دستگیر۔

زکواۃ سوا لاکھ ہے جو چودہ یوم میں پوری کرتی ہے۔ عروج ماہ میں کمر تک پانی میں کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔ چلّہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جس شخص کو مخاطب کرنا منظور ہو خاک کی چٹکی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو مارے۔ فوراً مطیع ہو گا۔ حیرت انگیز عمل ہے ۔

درد دنداں

۲۰۶۔ اوّل شکل کرم اِس صورت کی زمین پر بنائیں۔ اگر نیچے کے دانتوں میں درد ہو تو نیچے کے خانے میں اور اگر اوپر کے دانتوں میں ہو تو اوپر کے خانہ میں چھری یا چاقو رکھے۔ اور سات مرتبہ اِس منتر کو پڑھے اور چھری زمین میں گاڑ دے۔ پھر پڑھے اور دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے۔ تین خانوں میں نہ پہنچے گا کہ درد بند ہو جائے گا۔ لفظ دم پر خاص زور دینا ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

یا اللّٰہ مُشتر مَستہ اللّٰہ پیر چھپٹا نک وَلی دَم پھانک لی۔ مَوج دریا۔

اگر بفرضِ محال صحت حاصل نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر چار کیل گوشہ نقش میں گاڑ دے ہر کیل پر سات سات مرتبہ بھی پڑھے۔ اور ایک کیل درمیان میں گاڑ دے انشاء اللہ درد کا نام و نشان تک نہ ملے گا۔

۲۰	۲۰
۲۰	۲۰

عمل دافع درد داڑھ و شدّت شقیقہ وغیرہ

۲۰۷۔ مریض اگر شقیقہ کا ہے تو ماتھا پکڑ کر اور اگر دانت کا ہے۔ تو مریض کی انگلی دانت پر رکھوا کر اس عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔ عمل یہ ہے۔

من نہ بَست۔ خدا بَست۔ خداوند جہاں بَست۔ محمد بَست۔ رسول بَست۔ علی شیر خدا بَست۔ بی بی آمنہ پیغمبر بست۔ حسن بست۔ حسین بست۔ چار یار پیغمبر بست۔ حضرت سلیمان بن داؤد زبر جَل بست۔

عمل گلہری موہنی برائے حُب

۲۰۸۔ یہ عمل تمام سفلی عملوں میں زبردست ہے۔ اور چلتا جادو ہے لیکن اس کو وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو ہمت ور اور بہت بڑے دل کا مالک ہو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک گلہری مار کر اس کا پیٹ چاک کر کے نمک دیسی جس قدر بھرا جا سکے بھر لیں۔ یہ کام اتوار کے روز کریں اور درمیان چورستہ کے دبا دیں۔ رات کے گیارہ بجے وہاں چلے جائیں اور اس پر بیٹھ کر ذیل کا منتر تین سو دفعہ پڑھیں۔ گیارہ دن تک اس کا عمل ہے۔ اس کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب کسی کو مخاطب کرنا ہو۔ یا تابعدار بنانا ہو۔ تو نمک کی ایک چٹکی لے کر اس پر گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر اس پر پھینک دیں۔

اور زبان سے کہیں۔ کہ اس کو لاگ۔ بس فوراً آنکھ جھپکنے میں کام کر جاتا ہے۔ عامل کسی دوسرے شخص کو بھی نمک کر کے دے سکتا ہے۔ دورانِ عمل میں ڈر اور خوف بہت آتا ہے۔ ایک سانپ تو عموماً آجاتا ہے۔ اور پھونکیں مار مار کر ڈراتا ہے۔ میں نے ایک شخص کو جب یہ عمل کرایا۔ تو اس کے پاس دورانِ عمل میں چند عورتیں آئیں اور اس کو بہکانا شروع کر دیا۔ لیکن وہ ڈرا نہیں۔ کامیاب ہو گیا تھا۔ یہ ڈر اور خوف کوئی وقعت نہیں رکھتا کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں۔ اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر یا تو مر جائے گا یا پاگل ہو جائے گا۔ چاہیے کہ اپنے گرد حصار ضرور کرے۔ تاکہ دل کو اطمینان رہے۔ منتر یہ ہے۔

جگ ڈھوڑ پتا۔ جگ ڈھوڑ بیر تبال۔ اُڈ کھاں کالی ناگنی جا فلانی کو لاگ۔ ایسی لاگئی لاگیں۔ نہ کھلی کو سکھ نہ بیٹھی کو سکھ۔ اُٹھ اُٹھ دیکھے میرا مُکھ۔ آوے۔ آوے نہ آوے۔ چوٹ بیر تبال کی کھاوے۔ کانو دیس کمکھیا رانی۔ جہاں بسے اسماعیل جوگی۔ اسماعیل جوگی کی کچھ کہیا۔ چار لونگ منتر کر دیا۔ پہلے لونگ اَتی متی دوسرے لونگ پھرے تمتی۔ تیسرے لونگ گئی کملا۔ چوتھے لونگ مستی گل لا۔ آوے۔ آوے۔ نہ آوے۔ چوٹ بیر تبال کی کھاوے۔ بختونس خواجہ کے کٹرے رکم سو جواللہ تے محمدؐ کرے۔

اگر کسی مطلوب کی تسخیر منظور ہو تو فلانی کے آگے اس کا نام لے اور بدستور گیارہ دن چلّہ کرے

اگر زکوٰۃ کی نیت ہو تو فلانی کی جگہ "ہر" کا لفظ لگالیں۔

جھاڑہ ڈبہ

۲۰۹۔ ڈبہ وہ درد ہے جو بچوں کی پسلی میں ہو جایا کرتا ہے۔ ترکیب منتر کی یہ ہے۔ ایک سرکنڈا بالشت چار انگل بطرف جڑھ لے کر کانے کو جڑھ کی طرف سے نہ پکڑے۔ بلکہ دوسری طرف سے پکڑ لے۔ ایک چھوٹی نمک کی ڈلی اور ایک چاقو یا چھری ہاتھ میں پکڑ لے اور بچہ کی ماں یا اور کوئی شخص بچہ کو گود میں اٹھالے۔ جس پسلی میں درد ہو وہ اپنے سامنے کرائے۔ اور چاقو سے زمین پر لکیر نکال کر یہ منتر پڑھنا شروع کرے۔

خنخاری خنخارا کہاں چلے جنگل پربت چلے۔ جنگل پربت جا کے کیا کرو گے۔ خار ببول ڈھونڈیں گے۔ خار ببول ڈھونڈھ کے کیا کرو گے۔ کوٹلے کریں گے۔ کوٹلے کر کے کیا کرو گے۔ لوہار کے جائیں گے۔ لوہار کے جا کے کیا کرو گے۔ چھری کٹاری بنوائیں گے۔ چھری کٹاری بنوا کے کیا کرو گے۔ ڈبہ کے ہاتھ کان ناک کاٹ کر کھارے سمندر میں ڈالیں گے باذن رَبّہم۔

سات دفعہ پڑھ کر بچہ کی پسلی کو لگا کر زمین کی لکیر کو کاٹے۔ اس طرح چھ دفعہ کر کے پھر کانے کو ناپے اگر کانا بڑھ جائے۔ تو فالتو کاٹ کر پھر پڑھنا شروع کرے۔ جیسا کہ پہلے شروع کیا تھا۔ جب تک کانا ناپ میں پورا نہ اُترے یہ عمل کرتا جائے۔ جب پورا ہو جائے۔ تو عمل ختم کر کے نمک

پانی کے گھڑے کے نیچے رکھ دے اور کانا کوٹھے پر پھینک دے۔ (کانا۔ سرکنڈے کو کہتے ہیں)

عورت کا خون جاری کرنا

۲۱۰۔ ایسے عمل بدقماش مستورات کے لئے ہوتے ہیں۔ تاکہ وہ فعل حرام سے توبہ کرے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ میں سیہہ کا تکلا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے کر کمر تک پانی میں کھڑا ہو جائے اگر یہ نہ ہو سکے تو کوٹھے کی چھت یا کوئی اور ایسی جگہ تمام آسمان نظر آئے۔ اس جگہ بہت بڑے برتن میں پانی ڈال کر کنارے بیٹھ جائے۔ اور پانی کی طرف نظر رکھے۔ جس وقت آسمان کا تارہ ٹوٹے گا تو پانی میں نظر آئے گا۔ تارہ ٹوٹتے ہی فوراً سیہہ کا تکلا لیموں میں گاڑ کر واپس گھر آ جاؤ۔ اور گھر آ کر اس لیموں کو سایہ میں ایسی جگہ رکھو۔ جہاں کسی مرد عورت کا سایہ نہ پڑے۔ جس وقت تک سیہہ کا تکلا لیموں سے نہ نکالا جائے گا۔ عورت کو خون جاری رہے گا۔ ذیل کا منتر اس وقت تک بلا تعداد پڑھنا ہے۔ جب تک کہ تارا نہ ٹوٹے۔ یہ عمل چاند کے اندھیرے دنوں میں کرنا ہے۔ منتر یہ ہے۔

جل کی مچھی دریا جائے۔ کھول کھال لہو بہائے اُدھَم سُدھَم سرخ سرنج۔ آسمان کا تارا ٹوٹے۔ فلانی کا پیڑا چھوٹے۔ دیکھاں ادھم بیر تیرے علم کا تماشہ (فلانی کی جگہ عورت کا نام لے اور اس کا تصور رکھے)۔

درد چھاتی

۲۱۱۔ اگر کسی عورت کے پستان میں درد ہو۔ تو یہ منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اگر درد عورت کے دائیں جانب ہو۔ تو اپنی بائیں جانب دم کرو۔ اگر عورت کے بائیں جانب درد ہے تو اپنی دائیں جانب دم کرو۔ انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

ٹھن پکے۔ ٹھنیئر پکے۔ ٹھن کے پکے کیس۔ میرے سچے ٹھن نوں فلانی کے کھیے ٹمے نوں ہو جائے اُولیس۔

تین چار مرتبہ عمل کرنے سے کلی صحت ہو جائے گی۔ مجربات سے ہے۔

آدھے سر کا درد

۲۱۲۔ درد سر یا آدھے سر کا درد ہو۔ تو چاہیئے کہ وقت طلوع آفتاب یا غروب آفتاب شروع کرو۔ چوب کنار ذبیرا کو لاؤ۔ لیکن زمین پر قطعی نہ رکھو۔ اور یہ اسمائے توریت ارساحلا اس پر لکھو۔ جس شخص کے سر درد ہوتی ہو۔ اس کو کہو کہ جائے درد کو خوب مضبوط کر کے پکڑ لے۔ اور آپ ایک کارد لے کر حرف اوّل ا پر ضرب کرو۔ یعنی تراشو۔ اور مریض کو کہو کہ چھوڑ۔ جب وہ ہاتھ چھوڑ دے۔

تو پوچھو آرام آیا یا نہیں۔ وہ کہے نہیں۔ تو پھر جائے درد کو پکڑا کر حرف ر کو تراشو۔ اور ہاتھ چھڑوا کر پوچھو آرام آیا یا نہیں۔ اسی طرح جب تک درد بند نہ ہو۔ مریض کو پوچھتے جاؤ۔ اور حرفوں کو باری باری کاٹتے جاؤ۔ تین بار سے زیادہ کرنے کی نوبت نہ آئے گی۔ اور ہر قسم کا نیا اور پرانا درد بحکم اللہ دور ہو جائے گا۔ اسمائے توریت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں کالی سیاہی یا پنسل سے لکڑی پر لکھو۔

عمل دفع درد

۲۱۳۔ درد جو اکثر سردی یا ریاح وغیرہ سے کمر یا مونڈھا یا ٹانگ یا پسلی میں ہوتا ہے۔ جس سے اٹھنا بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔ وہ یہ ہے۔

بخش کھائے باندری کہ آدھا پھل کھائے اور ہانک دیو محمد کہ چنگا کرے خدائے ؂

اس کو سورج یا چاند گرہن میں ایک سو ایک بار پڑھ لیں۔ جب ضرورت ہو۔ تو درد کی جگہ کو پکڑ کر تین بار یا پانچ بار پڑھیں۔ اور دم کریں۔ اور مریض سے پوچھیں کہ اب درد کہاں ہے یا کتنا کم ہوا۔ جہاں بتائے پھر پڑھیں۔ اور دم کریں۔ درد اسی وقت جاتا رہے گا۔ اور مریض جو جھک نہیں سکتا تھا۔ آسانی سے اٹھنے بیٹھنے لگے گا۔ اسے ہر سال کسی نہ کسی گہن میں تجدید کرنا پڑے گا۔

دیوالی

۲۱۴۔ دو شخصوں کے ناجائز ملاپ کو ختم کرنے اور فریقین میں لڑائی فساد ڈلوانے کے لیے عمل کرنا تاثیر دے گا۔ سفلی ہے اور سخت ہے۔ بلا ضرورت استعمال کرنے والا خود ذمہ دار ہو گا۔ منتر یہ ہے۔

گوری، سریوں توں گورونتی لگی بھاہ بھیریں بھر دنتی
پڑھ کے ماراں جس گھر تو بھوت پتن تس گھر
(علا) بھجن متھے پھٹن گوپال بھرے کالا گورا کھیتر پال!
چند سورج نہ چلے بھرے کالا گورا کھیتر پال
نہ ٹلے ہٹ کا گھٹا مساں کی بھبائی دو جنڈیاں وچ پوے لڑائی

ضروریات۔ خاک تازہ مسان۔ خاک چورستہ، خاک چوتھی دروازہ شہر یا قلعہ۔ خاک مسجد ویران یا مکان ویران۔ خاک قبر بھنگی۔ خاک قبر مسلمان۔ خاک ڈل اجڑی ہوئی۔ ان سات خاکوں کو ہموزن کسی بھی منگل کے دن جمع کریں۔ ان میں چوتھائی حصہ سرسوں سفید ملائیں اور ویران کنوئیں کا پانی لائیں۔

ترکیب زکات۔ دیوالی کے دن عین زوال آفتاب کے وقت کسی جنگل یا تنہا جگہ میں جا کر

پانی سے تمام مٹیوں اور سرسوں کو گوندھ لیں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔ اُسے لے کر واپس آجائیں۔ جب شام کو دیوالی کے چراغ جلیں تو ایک چراغ چرا کر رکھ لیں۔

اب عین نصف رات کے وقت یعنی ۱۲ بجے کے قریب صرف ایک کپڑا سلا ہوا پہن کر ایک علیحدہ تنہا جگہ میں بیٹھے۔ اور سامنے چراغ جلا کر وہ معجون مرکب سامنے رکھ کر مندرجہ بالا منتر ۳۶۰ بار (تین سو ساٹھ) پڑھ کر اس معجون پر دم کرے۔ عمل پڑھتے وقت کالی مرچ منہ میں رکھ لے۔ عمل ختم کرنے کے بعد کسی برتن یا صندوقچہ میں وہ مٹی محفوظ کر لے۔ اسی جگہ چودہ دن تک اسی طرح عمل کریں اور دم کر کے مٹی محفوظ کر لیا کریں۔ چراغ میں کڑوا تیل جلایا کریں۔ مٹی تیار ہو جانے پر بلا ضرورت اسے نہ کھولیں۔

ضرورت جب پڑے کہ کسی کے درمیان ناجائز ملاپ ہے اسے ختم کرنا ہے۔ یا دو شخصوں کی جدائی سے آپ کا فائدہ ہے۔ یا دو شخصوں مل کر نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یا ایک شخص کسی ایسے شخص کو آپ کے خلاف سکھاتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے۔ آپ چاہتے ہیں۔ کہ ان دونوں میں جدائی ہو جائے۔ تو تھوڑی سی مٹی لیں۔ اور اس پر مندرجہ بالا منتر ۳۰۳ بار ناموں کے ساتھ پڑھیں۔ اس امر کے لیے منتر میں دو جگہ تبدیلی کرنی ہو گی۔ ایک تو تیسری سطر میں جہاں ؏ لا دیا ہے۔ وہاں ہر دو کے نام معہ والدہ لیں۔ مثلاً فلانے فلانے بھیجن متھے ہو جائے گا دوسرا آخری سطر میں جہاں ؏ ۲ ہے۔ وہاں۔ "دو جنیاں" کی بجائے ہر دو کے نام معہ والدہ لیں یعنی یوں ہو گا۔ "فلانے فلانے وچ پوئے لڑائی"۔

عمل وہی چراغ جلا کر کریں اور منگل کے دن ساعت مریخ میں اپنے لیے پڑھے یا کسی دوسرے کے لیے۔ اور اس مٹی کو یا تو ہر دو کو کھلا دیں یا سروں پر ڈال دیں۔ یا پلا دیں۔ یا ان دونو کے مکانوں میں یا گذرگاہ یا بیٹھنے کی جگہ پر ڈلوا دیں۔ کسی نہ کسی وجہ سے دونوں میں لڑائی اور نفرت پیدا ہو جائے گی۔ بالفرض کسی وجہ سے کام نہ ہو۔ تو اتوار کے دن پھر مٹی دم کر کے دیں۔ پھر بھی ضرورت پڑے۔ تو منگل کے دن کریں۔ تین دفعہ سے زیادہ ضرورت نہ پڑے گی۔ شدید محبت و ملاپ کی زنجیریں پانی کی طرح پگھل کر ٹوٹ جائیں گے۔ یہ عمل چاند کی ۱۵ تاریخ کے بعد کیا کریں۔ جائز حالتوں کو مدنظر رکھیں۔ ہرگز غلط طور پر استعمال نہ کریں۔ مٹی ایک دفعہ تیار ہو جائے۔ تو ساری عمر کام دیتی ہے۔ کیونکہ عمل میں تو دو چٹکی مٹی کام کرے گی۔

عطر موہنی

۲۱۵۔ یہ ایک سفلی عمل ہے۔ یہ مشہور اور پُرتاثیر منتر ہے۔ جائز محبت کے لیے بد طینت آدمی کو رام کرنے کے لیے بے خطا تیر ہے اور محبوب کی تسخیر اور توجہ کے لیے اسے عطر موہنی کا نام دیا گیا ہے۔

ایسا کریں کہ حسب ضرورت تیز خوشبو کا عطر بازار سے صبح ایسے وقت لائیں۔ کہ ابھی دوکان پر تم سے پہلے کوئی گاہک نہ آیا ہو۔ عطر لے کر [illegible] کی نیت سے محفوظ کر لیں۔ سونگھنا بالکل نہیں۔

عمل ختم ہونے کے بعد تک خود یا کوئی اور شخص شیشی نہ سونگھ لے۔ ضرورت کے وقت نکال لیں۔ اور پھر پوشیدہ کر لیں۔ تو چند ہی جمعرات کو رات کے وقت پانی کے کنارے شروع کرنا ہو گا۔ وقت اور جگہ کی پابندی ضروری ہے۔ روزانہ ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت کرنا ہو گا۔ جگہ کوئی ایسی منتخب کی جائے کہ دوران عمل کوئی مداخلت نہ کر سکے۔ پانی خواہ جاری، بند ہو کوئی قید نہیں۔ جاری پانی البتہ بہتر ہے۔ مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھیں عطر پاس رکھ لیں۔ اکیس روز تک ایک تسبیح روزانہ پڑھیں۔ یعنی ۲۱۰۰ کی تعداد پوری ہو گی۔ اور پڑھنے کے بعد شیشی کا کارک نکال کر پھونک مار دیا کریں۔ عمل میں یکسوئی اور جمانیت قلب ضرور ہو۔ اس وقت کسی قسم کا خیال دل میں نہ پیدا ہونے پائے۔ سایہ کے نیچے نہ بیٹھیں۔ بعد اکیس یوم کے عطر موہنی تیار ہو جائے گا۔ جس پر ایک قطرہ گرا دو گے مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ خواہ وہ جانور ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے بعد اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو گا۔ عطر لگاتے وقت دوسرے کو معلوم نہ ہو۔ اگر خود لگا کر جس کے سامنے جائیے۔ وہ دلدار ہو۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ خوشبو لگا کر سب سے پہلے اسی سے ملاقات ہو جس کی نظروں میں عزت و الفت حاصل کرنا ہے۔

عمل کرنے کے دوران ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ سب خیالی چیزیں ہوں گی۔ کوئی نقصان نہ پہنچائیں گی۔ عامل ہونے کے بعد جب عطر ختم ہو جائے۔ تو دیوالی یا گرہن کی رات پھر عطر لے کر ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر پھونک لیں۔ پھر عطر تیار ہو جائے گا۔ ہمت کیجئے اور تماشہ دیکھئے۔ منتر یہ ہے۔

امیر ہے۔ امیر دستے۔ امیر کنگی مار دستے۔ جو کہ ہمارے بیر کی باس سنگھے
کبھی نہ چھوڑوں۔ گھر چھوڑ دوں۔ چھوڑ دوں گھر کی باس۔ گھر چھوڑ ہمارے پاس
چیت دھر لے۔ بڑا نار سنگھ۔ چھوٹا نار سنگھ۔ چاٹا نار سنگھ۔ بیٹھی مستی
کو لیا دیں۔ چلتی پھرتی کو لیا دیں۔ نہ لیا دیں تو بہن بھنیویں کو بیج پر دھریں۔

مُندرا

۲۱۶۔ فقیر کے سینہ کے راز کو طشت ازبام کر رہا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ چیز دنیا کی کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی۔ چلہ کبیر کا طریقہ یہ ہے اوّل اپنے گرد حصار کھینچ کر اکتالیس یوم تک روزانہ اکتالیس مرتبہ مسلمانوں کی قبروں میں بیٹھ کر چلّہ پورا کرے۔ اس کے بعد اکتالیس یوم خاکروبوں کی قبروں میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر دوسرا چلّہ پورا کرے۔ اور اس طرح تیسرا چلّہ ہندوؤں کی مسان کی جگہ میں بیٹھ کر پورا کرے۔ اس کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد ہر قسم کے جنات۔ آسیب اور نظر بد۔ جادو۔ وغیرہ کے مریض پر ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ فوراً آرام ہو گا۔ بلکہ کل امراض خبیثہ پر یہ مُندرا کام دیتا ہے۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر دینا ہو۔ تو سات رنگ کا دھاگہ لے کر اس پر گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ گرہیں لگائیں اور مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ عمل پڑھتے وقت کچھ ڈر اور خوف معلوم ہو تو دل کو مضبوط رکھیں جو کچھ ہو گا

١٦٨١ بار

حصار کے باہر ہوگا۔ اگر کوئی اس طرح عمل نہ کر سکے۔ تو چلہ صغیر یہ ہے کہ دیوالی کی رات یا چاند گرہن کے موقعہ پر پڑھ لیا کریں۔ عمل قابو میں رہے گا۔ مجھے یہ عمل ایک مسلمان فقیر سے ملا ہے۔ وہ تو ہر مرض کا علاج اسی سے کرتا تھا۔ بس ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دیا۔ مرض کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا بڑا زبردست جھاڑا کا عمل ہے۔ جو تمام دم کرنے والے عملوں کا سرتاج ہے۔ میں نے اپنے مجربات اور سینہ کے رازوں کو فراخدلی سے ظاہر کر دیا ہے تاکہ آپ خود فائدہ اٹھائیں اور خلقِ خدا کی خدمت کریں اور مجھ ہیچ مدان کے لیے دعائے خیر کریں۔

یہ عمل دراصل بندش کا ہے۔ اِس سے سانپ کا زہر۔ بخار چڑھنا بندھ جاتا ہے۔ کالے علم کا اثر بھی بندھ جاتا ہے۔ تمام ہتھیار بندھ جاتے ہیں اور جسم سے خون کا ایک قطرہ تک نہیں نکال سکتے۔ اِس سے ٦ راگ اور ٣٦ راگنی بھی بندھ جاتی ہیں۔ یعنی کوئی شخص نہ گا سکتا ہے نہ ساز بجا سکتا ہے۔ جنات کو قید بھی اِس سے کیا جاتا ہے۔

مُسَدَّسہ

مَردان شاہ علی ضرب زور سے لگا
اللّٰہُ لا اِلٰہ کو پڑھاں پیر مرتضےٰ!
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہ کی ڈھال ہوئی سی عطا!
لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ کٹار سان لگا!
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس کی کمان ہے صفا
وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْن گرز آپ کی اِلا!
اَنْ لَّا اِلٰہ کو پڑھ کر جبرائیل کو بُلا
سُبْحَانَکَ اسرافیل جلدی سے پھرایا
مِنَ الظّٰلِمِیْن یا کالکا یا بُدھو مددا!
خواجہ اُویس قرنی سب نبی کے یار تھا
چڑھے محی الدین جو غوثوں کے بادشاہ
آدم تھے بنی نوح ذکر شیش کا بھی تھا
موسیٰ توریت شتر میں عاصا کو پکڑا
سلیمان بھی زبور سے داؤد آ گیا
چڑھے ہیں سب مُرسل محمد کا حکم تھا
کفر کے کلی سنت ہے رستم بھی کام تھا
گئے بات پر سوار ہوئے آپ شاہنشاہ
سُبْحٰنَ اللّٰہ کی آناں آپ لئی لگا
اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ شمشیر لئی لگا
قُلْ ہُوَ اللّٰہُ ہُوَ اَحَد کا نیزہ دست میں پکڑا
یَا اَیُّہَا الْمُزَّمِّل ترکش میں تیر پار
مومنین کمر باندھ کر طیار ہو کھڑا
تاوزرا الا انت میکائیل جی بھی تھا
اِنِّیْ کُنْتُ عزرائیل یا علی دی دھا
محمد جی اسمِ اعظم پڑھ کر پشت میں ہوا تھا
خواجہ خضر آئے ہیں جو بحروں کے ملاح
فرید شکر گنج خواجہ قطب کو بُلا
یعقوب آئے ادریس حضرت یوسف بھی نال تھا
عیسےٰ انجیل نال لائے حضرت یونس کو نال لا
تُرت چڑھے حضرت ابراہیم اسماعیل نال تھا
دُلدُل پر سوار ہوئے آپ شاہِ لافتا
محمودی کو قید کیا جو جنوں کا بادشاہ

رادن تنتر شاہ شرف کو باندھ لا
کفاک چیتل کاف پکڑ رام کو بُلا
دہ سَر کو کیا قید جو لنکا میں رہتا تھا
جوگی اسماعیل رام چندر کو قید کر دیا
ٹونا چماری کا لکاں پکڑ دھرت میں دبا
نانک تے مردانہ پکڑ دیویاں کو لا
بھیروں سب کو قید کر دیا
جنتر کی تاربن سبھی تار تھیں ہٹا
کالے علم کو بن شہ میدا کو پکڑ لا
منتر سبھ کو بن سبھی تنتر کو بیچ پار
بیدا احمد کبیر سب ڈینتاں کو باندھ لا
حذیمہ پیر تاپ سبھی قید کر دیا
سیتوں سبھی داناں کو آناں قید کیا
پچھو اس کی پکڑ بن ڈنگ سبھی جیز کا
دیو جن بھوت پری سب چڑیلوں کو باندھ لا
نظر اور بیمار ایک پلک میں ہٹا!
مدد میرے پیر دستگیر بادشاہ
نیزہ اور تلوار گرز سب باندھوں کو باندھ لا
جسر تھ گور وگور کھ ناتھ بو علی کا فرا
ستیا کو لاڈ پکڑ رام کے سوا
بارہ امام نال ہے حضرت الیاس چڑھے تھا
وَدھنت بھیم سین عشر نامو کو پکڑا
جو اللّٰہ کو نہ مانے اُس کو مار دَدھا
نارد کو سبھی جوگناں کل کو زنجیر با
چھ راگ چھتی راگنی حضور میں بلا
جادو مسان کیل سب چڑیاں کو لا
اُلّو بدن باندھ گنڈا تعویذ پار
جادو جل کو بھی مٹریاں کی خاک پار
کھیل سبھی بن مدار کے مدار کا
کاشک کی دِش بن بھی گگنے کا زور لا
سیتوں کی زہر کیل بچھو کی طرف جار
حضرت سلیمان بیٹھا تخت پر سبھی پریوں کی طرف جا
سائے میں سب کو باندھ جو گئے بات میں رہا
بیماری سب دفع کر وِرد پڑھ بِسْمِ اللّٰہ
بندوق اور توپ سبھی باندھ دے کلا
ہتھیار جو زمین میں رہا۔

دعا کو کہو۔ الحمد للہ رب العالمین۔ آمین۔ آمین

آخر کتاب میں دو ضروری عمل دئے جاتے ہیں۔ اِس لیے کہ اِن کی ضرورت واضح ہے۔ اور ہر عامل محتاج ہوتا ہے۔

دفع نحوست سیارگان و رجعت عمل

٢١٧۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا نَاصِرُ یَا مَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِنِّیْ نَسْتَعِیْنُکَ اَحْفَظْنِیْ مِنْ نُحُوْسَتِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِیِ وَالْمِرِّیْخِ وَالشَّمْسِ وَالزُّہْرَۃِ وَالْعَطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاْسِ وَالذَّنَبِ مِنْ بِرُجْعَتِ اَجْمَعِیْنَ وَمِنْ نُحُوْسَتِ جَمِیْعِ دَعْوَۃِ الْاَسْمَاءِ وَمِنْ اِخْتِلَافِ الْاَعْضَاءِ

وَمِنْ نُحُوسَتِ السَّاحِرِ وَمِنْ شَرِّ الْاَشْرَارِ وَمِنْ شَرِّ الْكُفَّارِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا حَمِيْدُ يَا اَحَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ

ستارہ کی نحوست ہو۔ یا عمل کی رجعت ہو۔ یا کسی خارجی سبب سے بدن پر خراب اثر ہو۔ حتیٰ کہ دماغ خراب ہو گیا ہو۔ یا دیوانگی کے اثرات کا اندیشہ ہو۔ تو نام اور والدہ کے اعداد ابجد سے نکال کر اگر ستارہ کی نحوست ہو تو اس کے اعداد شامل کریں۔ اگر کسی اسم کی رجعت ہو تو اس کے عدد شامل کریں۔ اگر سحر ہو تو سحر کے عدد شامل کریں اور اس کی تعداد کے مطابق نو دن تک پڑھیں۔ اس دن سے شروع کریں۔ جو مریض کا ستارہ ہو۔ بخور تل، گھی، کافور کا جلائیں۔ اگر مریض کی حالت اس قابل نہ ہو۔ کہ وہ خود پڑھ سکے۔ تو کسی عامل سے پانی پر دم کر کے پلائیں۔

عمل چھوڑنا

۲۱۸ - اگر کوئی عمل شروع کر بیٹھے ہیں۔ اور کسی وجہ سے اس کو ترک کرنا مقصود ہے تو ویسے ہی چھوڑ چھاڑ کر الگ نہ بیٹھ جائیں۔ بلکہ چھوڑنے کی نیت سے ختم دلائیں۔ تاکہ اس کی نحوست یا رجعت کا اثر نہ ہو سکے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ رات ۱۱ بجے کے قریب لوبان کی دھونی جلا کر شیرینی پاس رکھ لیں۔ اور ایک سو ایک بار یہ عزیمت پڑھیں۔

لا الہ کی کوٹھڑی۔ الّا اللہ کی کھائی چھوٹے عمل محمد صلعم کی دہائی۔ ہم سے چھوٹے جگ سے چھوٹے۔ سب پیغمبروں کی دہائی۔

پڑھ کر اس شیرینی پر دم کریں اور پھر اس کو کسی دریا یا نالہ میں ڈال دیا کریں۔ سات روز اسی طرح کریں۔ آٹھویں دن بعد نماز عصر سوا سیر مٹھائی۔ کچھ کپڑا۔ کچھ نقد۔ کچھ پھول، تھوڑا سا عطر پاس رکھ کر تمام پیغمبروں کے نام کی فاتحہ دیں اور ان تمام چیزوں کو محتاجوں میں تقسیم کر دیں۔ یا کسی ایک محتاج کو دے دیں۔

آخری بات

جہاں تک ان عملیات کا تعلق ہے۔ جو میرے بھروسہ کے ہیں اور میرے معمول ہیں۔ جامع اور آسان طریق سے تمام و کمال بیان کر دیا ہے۔ اور تمام اہم مسائل لکھ دیئے ہیں۔ باقی کامل نام اللہ کا ہے۔ اور یہ موضوع ختم ہونے والا نہیں۔ البتہ میں نے عاملین اور حاجت مندوں کے لیے جو خلوص سے مدد کی ہے اور علم اپنا ظاہر کیا ہے۔ اُسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اور وہی اجر دینے والا ہے۔ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم۔ جو شخص بھی کسی عمل سے فائدہ اٹھائے وہ میرے حق میں دعائے خیر کرے۔

خاکپائے درویشاں و اولیاء اللہ

کاشف البرنی

مفصّل فہرست

بغض و عداوت و دشمنی

کشائش رزق و رہائی قرض

حل المشکلات

تحفظ

تسخیر روحانیت

زکات

موکل

دعوات

نقوش

اسماء

سورت و آیات

منتر جنتر

اصطلاحاتِ جفر

جداول

نکات

اسباق النجوم

یہ کتاب علم نجوم کے مبتدیوں کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ اس میں بروج، کواکب، نظر کے اثرات، زائچہ کا نقشہ اور زائچہ بنانے کا طریقہ دیا گیا ہے۔ زائچہ پڑھنے کا آسان سا اصول بھی بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ۲۷ روپے۔

آثار النجوم (حصہ اوّل)

اس میں زائچہ کے ہر گھر کے اثرات۔ بروج و کواکب سے حلیہ، روزگار، مالی حالات، سفر، شادی، اولاد، صحت، عزت و مرتبہ وغیرہ کو جاننے کے اصول و قواعد بیان کئے گئے ہیں اور مثالی زائچے بھی دیئے گئے ہیں۔ نئے نظریے سے مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت ۱۸۰ روپے

روحِ قرآن (حصہ اوّل)

قرآنی حقائق و معارف کو آسان اور عام فہم زبان میں پیش کیا گیا اور زندگی کے ہر پہلو کا جواب قرآن کے اعجاز و کمال سے دیا گیا ہے۔ آیاتِ قرآنی کا انتخاب مختلف عنوانات کے تحت ہے۔ انسان سوال کرتا ہے اور قرآن جواب دیتا ہے۔ کا طرز اختیار کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں ایمان بالغیب کے متعلق فرشتوں، قیامت، رسول، خدا اور کتابوں کے متعلق سوال و جواب ہیں۔ ہدیہ ۲۵ روپیہ۔

عددوں کی حکومت (حصہ اوّل)

ہر شخص کے نام اور تاریخ پیدائش کے اعدادِ قسمت اور قوتِ عمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس میں سات باب ہیں۔ اعداد و کواکب۔ آپ کے ذاتی اوصاف اور حالات۔ اعداد کے انسان سے تعلقات۔ آپ کی زندگی کے مخصوص تغیر۔ سوالوں کے جواب برآمد کرنے کا طریقہ۔ اعداد کے وہ اسرار جس سے انسانی دلکش نتائج۔ مقامات اور کھیلوں کے نتائج۔ قیمتوں اور شیئرز کی کمی بیشی کے نتائج۔ ریس کے نتائج اور کاروباری جگہوں کے نتائج کا اظہار ہوتا ہے۔ قیمت ۳۰ روپے

محصولڈاک ہر کتاب پر ۹ روپیہ زائد ہوگا۔

اوراق پبلشرز ——— پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

عددوں کی حکومت (حصہ دوم)

اس میں زندگی کے ہر شعبہ پر اعداد کی مخفی قوتوں کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔ شخصیت، قسمت، پیشہ، کام، ملازمت، آرٹ، بچے، دوست، صحت، مالی حالات، شادی، رومانی، سفر پر کون سے اعداد حکمران ہیں۔ اعداد کی قوتیں کیا ہیں۔ اعداد کا زائچہ کیسے بنتا ہے۔ دن، ماہ اور سالوں کے ادوار کیسے نکلتے ہیں۔ اس سے اپنے ذاتی عدد کے ذریعہ ہر قسم کا فیصلہ بآسانی کیا جا سکتا ہے قیمت ۲۵ روپے۔

رجوعِ ہمزاد

ہر انسان کے ساتھ ایک مخفی قوت پیدا ہوتی ہے۔ اُسے ہمزاد کہتے ہیں۔ اس کو مسخر کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں مدد لینے کے طریقے اور ریاضتیں لکھی گئی ہیں۔ دور دراز کی چیزیں منگوانا۔ مخفی اور پوشیدہ چیزوں کا معلوم کرنا۔ امراض اور گم شدہ کا پتہ لگانا۔ واقعات حاصل کرنا وغیرہ عامل کے لئے معمولی باتیں ہوتی ہیں۔ قیمت ۱۹ روپے

قواعد عملیات

عملیات کے شائقین کے لئے ایک تحفہ ہے۔ اس میں وہ تمام ضروری تفصیلات موجود ہیں۔ جن کے لئے پیر استاد کی ضرورت پڑتی ہے۔ لوازمات، نقوش، چلہ کشی۔ حروفِ تہجی، عناصر، موکلات، تعویذات، جفری قوانین۔ زکات کے طریقے۔ قوانین نجوم۔ عملیات کے لئے اوقات کا تعین، حصار، تسخیر کواکب، عزیمتیں، ختم ولانے کا طریقہ اور متعدد اسماء و آیات کے اعداد درج ہیں جن سے ضروریات کے وقت نقوش میں مدد لیتے ہیں۔ ہدیہ ۲۵ روپے۔

مخفی نوشتے

اس کتاب میں ان تمام علوم کا ذکر ہے۔ جو ہمارے ہاں رائج ہیں۔ مثلاً علم نجوم، علم رمل، علم جفر، ہاتھ کی لکیریں، علم الخواب، علم الاعداد، مسمریزم، علم النفس، علم قیافہ وغیرہ وغیرہ۔ ان علوم کے ابتدائی حقائق اور ان کے اہم رازوں کا انکشاف ہے۔ روحانی علوم کے طالب علموں کے لئے ایسی ابتدائی معلومات ہیں کہ وہ ان پر عبور حاصل کر کے نہ صرف اپنے علم میں اضافہ کریگا۔ بلکہ ان سے کام لینے کے طریقوں سے بھی آگاہ ہو جائے گا۔ قیمت روپے

محصولڈاک ہر کتاب پر ۹ روپیہ زائد ہوگا

اوراق پبلشرز ——— پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵

پتھروں سے سحری خواص

ان لوگوں کے لئے مفصل معلومات موجود ہیں۔ جو نگوں کے متعلق پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ پتھروں کے رنگ، خواص، ماہیت کے علاوہ ان کے سحری وطبی خواص بھی دئے گئے ہیں۔ جواہرات کا حصول برکات کے لئے پہننا۔ اعتقاد و حقائق کیا ہیں۔ کونسے جواہر کس کو مفید ہیں۔ کس کو نہیں کس دھات کو پہننا چاہیئے۔ قسم اول کے ۱۰ جواہر، قسم دوم کے ۲۵ جواہر اور قسم سوم کے ۸۲ جواہر کی تفصیل موجود ہے۔ قیمت ۲۴ روپے

رموز الجفر

یہ علم جفر کی مشہور کتاب ہے۔ ان اعمال کے لئے کسی جگہ کی ضرورت نہیں، ترکیب، وقت اور لوازمات عمل سے ہی اثر پیدا ہوتا ہے۔ اس میں ۹ باب ہیں۔ اعمال اسماء الحسنیٰ، اعمال حل المشکلات اعمال محبت و تسخیر، اعمال شر، اعمال حصول رزق و کشائش رزق۔ اعمال تسخیر حکام و تسخیر خلق۔ اعمال عقود یعنی زبان بندی، خواب بندی اور کواکب کے شرفات و نظرات کے اعمال دئے گئے ہیں متفرقات کے باب میں طلب، خواب میں حالات جاننا، مردہ سے ملاقات، لوح اسم ذات، لوح قوت باہ، قانون عمل اور ہفت خواتیم دی گئی ہیں۔ ہدیہ ۳۰ روپے

حل المقاصد

اس کتاب میں ایک مستحصلہ کا طریقہ دیا گیا ہے جس سے ۱۳۱ سوالوں کا جواب، اردو، فارسی، عربی میں سے جس زبان میں چاہیں حاصل کریں۔ مستحصلہ کے تمام قواعد کو دائروں کی صورت میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہدیہ ۱۸ روپے

برنی تقویم

ہر سال یہ تقویم شائع ہوتی ہے۔ اس میں کواکب کی روزانہ رفتاریں، نظرات معہ اوقات، تاریخیں، ایک سال کے حالات اور علم نجوم کے ضروری قواعد اور جدولیں درج کی جاتی ہیں۔ گھریلو اور کاروباری امور کو سرانجام دینے کے لئے روزانہ اثرات دے جاتے ہیں۔ قیمت ۲۰ روپے

محصول ڈاک ہر کتاب پر ۹ روپیہ زائد ہوگا

اوراق پبلشرز —— پی، آئی، بی، سی۔ کراچی نمبر ۵